اِستثنا

موسیٰ اسرائیلیوں سے مخاطب ہوتا ہے

1 اِس کتاب میں وہ باتیں درج ہیں جو موسیٰ نے تمام اسرائیلیوں سے کہیں جب وہ دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر بیابان میں تھے۔ وہ یردن کی وادی میں سوف کے قریب تھے۔ ایک طرف فاران شہر تھا اور دوسری طرف طوفل، لابن، حصیرات اور دِیزہب کے شہر تھے۔ **2** اگر ادوم کے پہاڑی علاقے سے ہو کر جائیں تو حورب یعنی سینا پہاڑ سے قادس برنیع تک کا سفر 11 دن میں طے کیا جا سکتا ہے۔

3 اسرائیلیوں کو مصر سے نکلے 40 سال ہو گئے تھے۔ اِس سال کے گیارھویں ماہ کے پہلے دن موسیٰ نے اُنہیں سب کچھ بتایا جو رب نے اُسے اُنہیں بتانے کو کہا تھا۔ **4** اُس وقت وہ اموریوں کے بادشاہ سیحون کو شکست دے چکا تھا جس کا دارالحکومت حسبون تھا۔ بسن کے بادشاہ عوج پر بھی فتح حاصل ہو چکی تھی جس کی حکومت کے مرکز عستارات اور اِدرعی تھے۔

5 وہاں، دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر جو موآب کے علاقے میں تھا موسیٰ اللہ کی شریعت کی تشریح کرنے لگا۔ اُس نے کہا،

6 جب تم حورب یعنی سینا پہاڑ کے پاس تھے تو رب ہمارے خدا نے ہم سے کہا، ”تم کافی دیر سے یہاں ٹھہرے ہوئے ہو۔ **7** اب اِس جگہ کو چھوڑ کر آگے ملکِ کنعان کی طرف بڑھو۔ اموریوں کے پہاڑی علاقے اور اُن کے پڑوس کی قوموں کے پاس جاؤ جو یردن کے میدانی علاقے میں آباد ہیں۔ پہاڑی علاقے میں، مغرب کے نشیبی پہاڑی علاقے میں، جنوب کے دشتِ نجب میں، ساحلی علاقے میں، ملکِ کنعان میں اور لبنان میں دریائے فرات تک چلے جاؤ۔ **8** مَیں نے تمہیں یہ ملک دے دیا ہے۔ اب جا کر اُس پر قبضہ کر لو۔ کیونکہ رب نے قسم کھا کر تمہارے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے وعدہ کیا تھا کہ مَیں یہ ملک تمہیں اور تمہاری اولاد کو دوں گا۔“

راہنما مقرر کئے گئے

9 اُس وقت مَیں نے تم سے کہا، ”مَیں اکیلا تمہاری راہنمائی کرنے کی ذمہ داری نہیں اُٹھا سکتا۔ **10** رب تمہارے خدا نے تمہاری تعداد اِتنی بڑھا دی ہے کہ آج تم آسمان کے ستاروں کی مانند بےشمار ہو۔ **11** اور رب تمہارے باپ دادا کا خدا کرے کہ تمہاری تعداد مزید ہزار گنا بڑھ جائے۔ وہ تمہیں وہ برکت دے جس کا وعدہ اُس نے کیا ہے۔ **12** لیکن مَیں اکیلا ہی تمہارا بوجھ اُٹھانے اور جھگڑوں کو نپٹانے کی ذمہ داری نہیں اُٹھا سکتا۔ **13** اِس لئے اپنے ہر قبیلے میں سے کچھ ایسے دانش مند اور سمجھ دار آدمی چن لو جن کی لیاقت کو لوگ مانتے ہیں۔ پھر مَیں اُنہیں تم پر مقرر کروں گا۔“

14 یہ بات تمہیں پسند آئی۔ **15** تم نے اپنے میں سے ایسے راہنما چن لئے جو دانش مند تھے اور جن کی لیاقت کو لوگ مانتے تھے۔ پھر مَیں نے اُنہیں ہزار ہزار، سو سو اور پچاس پچاس مردوں پر مقرر کیا۔ یوں وہ قبیلوں کے نگہبان بن گئے۔ **16** اُس وقت مَیں نے اُن قاضیوں سے کہا، ”عدالت کرتے وقت ہر ایک کی بات غور سے سن کر غیرجانب دار فیصلے کرنا، چاہے دو اسرائیلی فریق ایک دوسرے

سے جھگڑا کر رہے ہوں یا معاملہ کسی اسرائیلی اور پردیسی
کے درمیان ہو۔ 17 عدالت کرتے وقت جانب داری نہ
کرنا۔ چھوٹے اور بڑے کی بات سن کر دونوں کے ساتھ
ایک جیسا سلوک کرنا۔ کسی سے مت ڈرنا، کیونکہ اللہ ہی نے
تمہیں عدالت کرنے کی ذمہ داری دی ہے۔ اگر کسی معاملے
میں فیصلہ کرنا تمہارے لئے مشکل ہو تو اُسے مجھے پیش کرو۔
پھر مَیں ہی اُس کا فیصلہ کروں گا۔‘‘ 18 اُس وقت مَیں نے
تمہیں سب کچھ بتایا جو تمہیں کرنا تھا۔

ملکِ کنعان میں جاسوس

19 ہم نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے ہمیں کہا تھا۔
ہم حورب سے روانہ ہو کر اموریوں کے پہاڑی علاقے کی
طرف بڑھے۔ سفر کرتے کرتے ہم اُس وسیع اور ہولناک
ریگستان میں سے گزر گئے جسے تم نے دیکھ لیا ہے۔ آخرکار
ہم قادس برنیع پہنچ گئے۔ 20 وہاں مَیں نے تم سے کہا، ’’تم
اموریوں کے پہاڑی علاقے تک پہنچ گئے ہو جو رب ہمارا
خدا ہمیں دینے والا ہے۔ 21 دیکھ، رب تیرے خدا نے
تجھے یہ ملک دے دیا ہے۔ اب جا کر اُس پر قبضہ کر لے
جس طرح رب تیرے باپ دادا کے خدا نے تجھے بتایا
ہے۔ مت ڈرنا اور بے دل نہ ہو جانا!‘‘
22 لیکن تم سب میرے پاس آئے اور کہا، ’’کیوں
نہ ہم جانے سے پہلے کچھ آدمی بھیجیں جو ملک کے حالات
دریافت کریں اور واپس آ کر ہمیں اُس راستے کے بارے
میں بتائیں جس پر ہمیں جانا ہے اور اُن شہروں کے بارے
میں اطلاع دیں جن کے پاس ہم پہنچیں گے۔‘‘ 23 یہ
بات مجھے پسند آئی۔ مَیں نے اِس کام کے لئے ہر قبیلے کے
ایک آدمی کو چن کر بھیج دیا۔ 24 جب یہ بارہ آدمی پہاڑی
علاقے میں جا کر وادیٔ اِسکال میں پہنچے تو اُس کی تفتیش
کی۔ 25 پھر وہ ملک کا کچھ پھل لے کر لوٹ آئے اور
ہمیں ملک کے بارے میں اطلاع دے کر کہا، ’’جو ملک
رب ہمارا خدا ہمیں دینے والا ہے وہ اچھا ہے۔‘‘
26 لیکن تم جانا نہیں چاہتے تھے بلکہ سرکشی کر کے
رب اپنے خدا کا حکم نہ مانا۔ 27 تم نے اپنے خیموں میں
بڑبڑاتے ہوئے کہا، ’’رب ہم سے نفرت رکھتا ہے۔ وہ
ہمیں مصر سے نکال لایا ہے تاکہ ہمیں اموریوں کے ہاتھوں
ہلاک کروائے۔ 28 ہم کہاں جائیں؟ ہمارے بھائیوں نے
ہمیں بے دل کر دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں، ’وہاں کے لوگ ہم
سے طاقت‌ور اور درازقد ہیں۔ اُن کے بڑے بڑے شہروں کی
فصیلیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔ وہاں ہم نے عناق کی
اولاد بھی دیکھی جو دیو ہیں۔‘ ‘‘
29 مَیں نے کہا، ’’نہ گھبراؤ اور نہ اُن سے خوف
کھاؤ۔ 30 رب تمہارا خدا تمہارے آگے آگے چلتا ہوا
تمہارے لئے لڑے گا۔ تم خود دیکھ چکے ہو کہ وہ کس طرح
مصر 31 اور ریگستان میں تمہارے لئے لڑا۔ یہاں بھی وہ
ایسا ہی کرے گا۔ تُو خود گواہ ہے کہ بیابان میں پورے سفر
کے دوران رب تجھے یوں اُٹھائے پھرا جس طرح باپ
اپنے بیٹے کو اُٹھائے پھرتا ہے۔ اِس طرح چلتے چلتے تم
یہاں تک پہنچ گئے۔‘‘ 32 اِس کے باوجود تم نے رب اپنے
خدا پر بھروسا نہ رکھا۔ 33 تم نے یہ بات نظرانداز کی کہ وہ
سفر کے دوران رات کے وقت آگ اور دن کے وقت
بادل کی صورت میں تمہارے آگے آگے چلتا رہا تاکہ
تمہارے لئے خیمے لگانے کی جگہیں معلوم کرے اور تمہیں
راستہ دکھائے۔
34 جب رب نے تمہاری یہ باتیں سنیں تو اُسے غصہ
آیا اور اُس نے قسم کھا کر کہا، 35 ’’اِس شریر نسل کا ایک
مرد بھی اُس اچھے ملک کو نہیں دیکھے گا اگرچہ مَیں نے قسم

کھا کر تمہارے باپ دادا سے وعدہ کیا تھا کہ مَیں اُسے
اُنہیں دوں گا۔ 36 صرف کالب بن یفُنّہ اُسے دیکھے گا۔
مَیں اُسے اور اُس کی اولاد کو وہ ملک دوں گا جس میں
اُس نے سفر کیا ہے، کیونکہ اُس نے پورے طور پر رب کی
پیروی کی۔‘‘

37 تمہاری وجہ سے رب مجھ سے بھی ناراض ہوا اور
کہا، ’’تُو بھی اُس میں داخل نہیں ہو گا۔ 38 لیکن تیرا
مددگار یشوع بن نون داخل ہو گا۔ اُس کی حوصلہ افزائی کر،
کیونکہ وہ ملک پر قبضہ کرنے میں اسرائیل کی راہنمائی
کرے گا۔‘‘ 39 تم سے رب نے کہا، ’’تمہارے بچے جو
ابھی اچھے اور بُرے میں امتیاز نہیں کر سکتے، وہی ملک میں
داخل ہوں گے، وہی بچے جن کے بارے میں تم نے کہا کہ
دشمن اُنہیں ملکِ کنعان میں چھین لیں گے۔ اُنہیں مَیں
ملک دوں گا، اور وہ اُس پر قبضہ کریں گے۔ 40 لیکن تم خود
آگے نہ بڑھو۔ پیچھے مڑ کر دوبارہ ریگستان میں بحرِ قلزم کی
طرف سفر کرو۔‘‘

41 تب تم نے کہا، ’’ہم نے رب کا گناہ کیا ہے۔
اب ہم ملک میں جا کر لڑیں گے، جس طرح رب ہمارے
خدا نے ہمیں حکم دیا ہے۔‘‘ چنانچہ یہ سوچتے ہوئے کہ اُس
پہاڑی علاقے پر حملہ کرنا آسان ہو گا، ہر ایک مسلّح ہوا۔
42 لیکن رب نے مجھ سے کہا، ’’اُنہیں بتانا کہ وہاں جنگ
کرنے کے لئے نہ جاؤ، کیونکہ مَیں تمہارے ساتھ نہیں
ہوں گا۔ تم اپنے دشمنوں کے ہاتھوں شکست کھاؤ گے۔‘‘
43 مَیں نے تمہیں یہ بتایا، لیکن تم نے میری نہ سنی۔
تم نے سرکشی کر کے رب کا حکم نہ مانا بلکہ مغرور ہو کر پہاڑی
علاقے میں داخل ہوئے۔ 44 وہاں کے اموری باشندے
تمہارا سامنا کرنے نکلے۔ وہ شہد کی مکھیوں کے غول کی طرح
تم پر ٹوٹ پڑے اور تمہارا تعاقب کر کے تمہیں سعیر سے
حُرمہ تک مارتے گئے۔
45 تب تم واپس آ کر رب کے سامنے زار و قطار
رونے لگے۔ لیکن اُس نے توجہ نہ دی بلکہ تمہیں نظرانداز کیا۔
46 اِس کے بعد تم بہت دنوں تک قادس برنیع میں رہے۔

ریگستان میں دوبارہ سفر

2 پھر جس طرح رب نے مجھے حکم دیا تھا ہم پیچھے مڑ کر
ریگستان میں بحرِ قلزم کی طرف سفر کرنے لگے۔ کافی دیر تک
ہم سعیر یعنی ادوم کے پہاڑی علاقے کے کنارے کنارے
پھرتے رہے۔

2 ایک دن رب نے مجھ سے کہا، 3 ’’تم بہت دیر
سے اِس پہاڑی علاقے کے کنارے کنارے پھر رہے ہو۔
اب شمال کی طرف سفر کرو۔ 4 قوم کو بتانا، ’اگلے دنوں میں
تم سعیر کے ملک میں سے گزرو گے جہاں تمہارے بھائی
عیسَو کی اولاد آباد ہے۔ وہ تم سے ڈریں گے۔ تو بھی بڑی
احتیاط سے گزرنا۔ 5 اُن کے ساتھ جنگ نہ چھیڑنا، کیونکہ
مَیں تمہیں اُن کے ملک کا ایک مربع فٹ بھی نہیں دوں گا۔
مَیں نے سعیر کا پہاڑی علاقہ عیسَو اور اُس کی اولاد کو دیا
ہے۔ 6 لازم ہے کہ تم کھانے اور پینے کی تمام ضروریات
پیسے دے کر خریدو۔‘‘

7 جو بھی کام تُو نے کیا ہے رب نے اُس پر برکت دی
ہے۔ اِس وسیع ریگستان میں پورے سفر کے دوران اُس نے
تیری نگہبانی کی۔ اِن 40 سالوں کے دوران رب تیرا خدا
تیرے ساتھ تھا، اور تیری تمام ضروریات پوری ہوتی رہیں۔
8 چنانچہ ہم سعیر کو چھوڑ کر جہاں ہمارے بھائی عیسَو
کی اولاد آباد تھی دوسرے راستے سے آگے نکلے۔ ہم نے وہ
راستہ چھوڑ دیا جو ایلات اور عِصیون جابر کے شہروں سے
بحیرۂ مردار تک پہنچتا ہے اور موآب کے بیابان کی طرف

بڑھنے لگے۔ 9 وہاں رب نے مجھ سے کہا، ”موآب کے
باشندوں کی مخالفت نہ کرنا اور نہ اُن کے ساتھ جنگ چھیڑنا،
کیونکہ مَیں اُن کے ملک کا کوئی بھی حصہ تجھے نہیں دوں گا۔
مَیں نے عار شہر کو لوط کی اولاد کو دیا ہے۔“

10 پہلے ایمی وہاں رہتے تھے جو عناق کی اولاد کی
طرح طاقت ور، دراز قد اور تعداد میں زیادہ تھے۔ 11 عناق
کی اولاد کی طرح وہ رفائیوں میں شمار کئے جاتے تھے، لیکن
موآبی اُنہیں ایمی کہتے تھے۔

12 اِسی طرح قدیم زمانے میں حوری سعیر میں آباد
تھے، لیکن عیسَو کی اولاد نے اُنہیں وہاں سے نکال دیا تھا۔
جس طرح اسرائیلیوں نے بعد میں اُس ملک میں کیا جو
رب نے اُنہیں دیا تھا اُسی طرح عیسَو کی اولاد بڑھتے
بڑھتے حوریوں کو تباہ کر کے اُن کی جگہ آباد ہوئے تھے۔

13 رب نے کہا، ”اب جا کر وادیٔ زِرد کو عبور کرو۔“
ہم نے ایسا ہی کیا۔ 14 ہمیں قادس برنیع سے روانہ ہوئے
38 سال ہو گئے تھے۔ اب وہ تمام آدمی مر چکے تھے جو
اُس وقت جنگ کرنے کے قابل تھے۔ ویسا ہی ہوا تھا جیسا
رب نے قسم کھا کر کہا تھا۔ 15 رب کی مخالفت کے باعث
آخرکار خیمہ گاہ میں اُس نسل کا ایک مرد بھی نہ رہا۔ 16 جب
وہ سب مر گئے تھے 17 تب رب نے مجھ سے کہا، 18 ”آج
تمہیں عار شہر سے ہو کر موآب کے علاقے میں سے گزرنا
ہے۔ 19 پھر تم عمونیوں کے علاقے تک پہنچو گے۔ اُن کی
بھی مخالفت نہ کرنا، اور نہ اُن کے ساتھ جنگ چھیڑنا، کیونکہ
مَیں اُن کے ملک کا کوئی بھی حصہ تمہیں نہیں دوں گا۔ مَیں
نے یہ ملک لوط کی اولاد کو دیا ہے۔“

20 حقیقت میں عمونیوں کا ملک بھی رفائیوں کا ملک
سمجھا جاتا تھا جو قدیم زمانے میں وہاں آباد تھے۔ عمونی
اُنہیں زمزمی کہتے تھے، 21 اور وہ دیو تھے، طاقت ور اور تعداد
میں زیادہ۔ وہ عناق کی اولاد جیسے دراز قد تھا۔ جب عمونی
ملک میں آئے تو رب نے رفائیوں کو اُن کے آگے آگے
تباہ کر دیا۔ چنانچہ عمونی بڑھتے بڑھتے اُنہیں نکالتے گئے اور
اُن کی جگہ آباد ہوئے، 22 بالکل اُسی طرح جس طرح
رب نے عیسَو کی اولاد کے آگے آگے حوریوں کو تباہ کر دیا
تھا جب وہ سعیر کے ملک میں آئے تھے۔ وہاں بھی وہ
بڑھتے بڑھتے حوریوں کو نکالتے گئے اور اُن کی جگہ آباد
ہوئے۔ 23 اِسی طرح ایک اَور قدیم قوم بنام عوی کو بھی
اُس کے ملک سے نکالا گیا۔ عوی غزہ تک آباد تھے، لیکن
جب کفتوری کفتور یعنی کریتے سے آئے تو اُنہوں نے
اُنہیں تباہ کر دیا اور اُن کی جگہ آباد ہو گئے۔

سیحون بادشاہ سے جنگ

24 رب نے موسیٰ سے کہا، ”اب جا کر وادیٔ ارنون
کو عبور کرو۔ یوں سمجھو کہ مَیں حسبون کے اموری بادشاہ
سیحون کو اُس کے ملک سمیت تمہارے حوالے کر چکا ہوں۔
اُس پر قبضہ کرنا شروع کرو اور اُس کے ساتھ جنگ کرنے
کا موقع ڈھونڈو۔ 25 اِسی دن سے مَیں تمام قوموں میں
تمہارے بارے میں دہشت اور خوف پیدا کروں گا۔ وہ تمہاری
خبر سن کر خوف کے مارے تھرتھرائیں گی اور کانپیں گی۔“

26 مَیں نے دشتِ قدیمات سے حسبون کے بادشاہ
سیحون کے پاس قاصد بھیجے۔ میرا پیغام نفرت اور مخالفت
سے خالی تھا۔ وہ یہ تھا، 27 ”ہمیں اپنے ملک میں سے
گزرنے دیں۔ ہم شاہراہ پر ہی رہیں گے اور اُس سے نہ
بائیں، نہ دائیں طرف ہٹیں گے۔ 28 ہم کھانے اور پینے
کی تمام ضروریات کے لئے مناسب پیسے دیں گے۔ ہمیں
پیدل اپنے ملک میں سے گزرنے دیں، 29 جس طرح
سعیر کے باشندوں عیسَو کی اولاد اور موآبیوں نے ہمیں

گزرنے دیا۔ کیونکہ ہماری منزل دریائے یردن کے مغرب میں ہے، وہ ملک جو رب ہمارا خدا ہمیں دینے والا ہے۔‘‘

30 لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہمیں گزرنے نہ دیا، کیونکہ رب تمہارے خدا نے اُسے بے لچک اور ہماری بات سے انکار کرنے پر آمادہ کر دیا تھا تاکہ سیحون ہمارے قابو میں آ جائے۔ اور بعد میں ایسا ہی ہوا۔ 31 رب نے مجھ سے کہا، ’’یوں سمجھ لے کہ مَیں سیحون اور اُس کے ملک کو تیرے حوالے کرنے لگا ہوں۔ اب نکل کر اُس پر قبضہ کرنا شروع کرو۔‘‘

32 جب سیحون اپنی ساری فوج لے کر ہمارا مقابلہ کرنے کے لئے یہض آیا 33 تو رب ہمارے خدا نے ہمیں پوری فتح بخشی۔ ہم نے سیحون، اُس کے بیٹوں اور پوری قوم کو شکست دی۔ 34 اُس وقت ہم نے اُس کے تمام شہروں پر قبضہ کر لیا اور اُن کے تمام مردوں، عورتوں اور بچوں کو مار ڈالا۔ کوئی بھی نہ بچا۔ 35 ہم نے صرف مویشی اور شہروں کا لُوٹا ہوا مال اپنے لئے بچائے رکھا۔

36 وادیٔ ارنون کے کنارے پر واقع عروعیر سے لے کر جِلعاد تک ہر شہر کو شکست ماننی پڑی۔ اِس میں وہ شہر بھی شامل تھا جو وادیٔ ارنون میں تھا۔ رب ہمارے خدا نے اُن سب کو ہمارے حوالے کر دیا۔ 37 لیکن تم نے عمونیوں کا ملک چھوڑ دیا اور نہ دریائے یبوق کے اردگرد کے علاقے، نہ اُس کے پہاڑی علاقے کے شہروں کو چھیڑا، کیونکہ رب ہمارے خدا نے ایسا کرنے سے تمہیں منع کیا تھا۔

بسن کے بادشاہ عوج کی شکست

3 اِس کے بعد ہم شمال میں بسن کی طرف بڑھ گئے۔ بسن کا بادشاہ عوج اپنی تمام فوج کے ساتھ نکل کر ہمارا مقابلہ کرنے کے لئے اِدرعی آیا۔ 2 رب نے مجھ سے کہا، ’’اُس سے مت ڈر۔ مَیں اُسے، اُس کی پوری فوج اور اُس کا ملک تیرے حوالے کر چکا ہوں۔ اُس کے ساتھ وہ کچھ کر جو تُو نے اموری بادشاہ سیحون کے ساتھ کیا جو حسبون میں حکومت کرتا تھا۔‘‘

3 ایسا ہی ہوا۔ رب ہمارے خدا کی مدد سے ہم نے بسن کے بادشاہ عوج اور اُس کی تمام قوم کو شکست دی۔ ہم نے سب کو ہلاک کر دیا۔ کوئی بھی نہ بچا۔ 4 اُسی وقت ہم نے اُس کے تمام شہروں پر قبضہ کر لیا۔ ہم نے کُل 60 شہروں پر یعنی ارجوب کے سارے علاقے پر قبضہ کیا جس پر عوج کی حکومت تھی۔ 5 اِن تمام شہروں کی حفاظت اونچی اونچی فصیلوں اور کنڈے والے دروازوں سے کی گئی تھی۔ دیہات میں بہت سی ایسی آبادیاں بھی مل گئیں جن کی فصیلیں نہیں تھیں۔ 6 ہم نے اُن کے ساتھ وہ کچھ کیا جو ہم نے حسبون کے بادشاہ سیحون کے علاقے کے ساتھ کیا تھا۔ ہم نے سب کچھ رب کے حوالے کر کے ہر شہر کو اور تمام مردوں، عورتوں اور بچوں کو ہلاک کر ڈالا۔ 7 ہم نے صرف تمام مویشی اور شہروں کا لُوٹا ہوا مال اپنے لئے بچائے رکھا۔

8 یوں ہم نے اُس وقت اموریوں کے اِن دو بادشاہوں سے دریائے یردن کا مشرقی علاقہ وادیٔ ارنون سے لے کر حرمون پہاڑ تک چھین لیا۔ 9 (صیدا کے باشندے حرمون کو سریون کہتے ہیں جبکہ اموریوں نے اُس کا نام سنیر رکھا)۔ 10 ہم نے عوج بادشاہ کے پورے علاقے پر قبضہ کر لیا۔ اِس میں میدانِ مرتفع کے تمام شہر شامل تھے، نیز سلکہ اور اِدرعی تک جِلعاد اور بسن کے پورے علاقے۔

11 بادشاہ عوج دیو قبیلے رفائی کا آخری مرد تھا۔ اُس کا لوہے کا تابوت 13 سے زائد فٹ لمبا اور چھ فٹ چوڑا تھا اور آج تک عمونیوں کے شہر ربّہ میں دیکھا جا سکتا ہے۔

یردن کے مشرق میں ملک کی تقسیم

12 جب ہم نے دریائے یردن کے مشرقی علاقے
پر قبضہ کیا تو مَیں نے روبن اور جد کے قبیلوں کو اُس کا
جنوبی حصہ شہروں سمیت دیا۔ اِس علاقے کی جنوبی سرحد
دریائے ارنون پر واقع شہر عروعیر ہے جبکہ شمال میں اِس میں
جِلعاد کے پہاڑی علاقے کا آدھا حصہ بھی شامل ہے۔
13 جِلعاد کا شمالی حصہ اور بسن کا ملک مَیں نے منسّی کے
آدھے قبیلے کو دیا۔

(بسن میں ارجوب کا علاقہ ہے جہاں پہلے عوج
بادشاہ کی حکومت تھی اور جو رفائیوں یعنی دیووں کا ملک
کہلاتا تھا۔ 14 منسّی کے قبیلے کے ایک آدمی بنام یائیر
نے ارجوب پر جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک قبضہ
کر لیا تھا۔ اُس نے اِس علاقے کی بستیوں کو اپنا نام
دیا۔ آج تک یہی نام حووت یائیر یعنی یائیر کی بستیاں
چلتا ہے۔)

15 مَیں نے جِلعاد کا شمالی حصہ منسّی کے کنبے مکیر کو دیا
16 لیکن جِلعاد کا جنوبی حصہ روبن اور جد کے قبیلوں کو دیا۔
اِس حصے کی ایک سرحد جنوب میں وادیٔ ارنون کے بیچ میں
سے گزرتی ہے جبکہ دوسری سرحد دریائے یبوق ہے جس کے
پار عمونیوں کی حکومت ہے۔ 17 اُس کی مغربی سرحد
دریائے یردن ہے یعنی کِنّرت (گلیل) کی جھیل سے لے
کر بحیرۂ مردار تک جو پِسگہ کے پہاڑی سلسلے کے دامن میں
ہے۔

18 اُس وقت مَیں نے روبن، جد اور منسّی کے
قبیلوں سے کہا، ”رب تمہارے خدا نے تمہیں میراث میں
یہ ملک دے دیا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تمہارے تمام جنگ
کرنے کے قابل مرد مسلح ہو کر تمہارے اسرائیلی بھائیوں کے
آگے آگے دریائے یردن کو پار کریں۔ 19 صرف
تمہاری عورتیں اور بچے پیچھے رہ کر اُن شہروں میں انتظار کر
سکتے ہیں جو مَیں نے تمہارے لئے مقرر کئے ہیں۔ تم اپنے
مویشیوں کو بھی پیچھے چھوڑ سکتے ہو، کیونکہ مجھے پتا ہے کہ
تمہارے بہت زیادہ جانور ہیں۔ 20 اپنے بھائیوں کے
ساتھ چلتے ہوئے اُن کی مدد کرتے رہو۔ جب رب تمہارا
خدا اُنہیں دریائے یردن کے مغرب میں واقع ملک دے گا
اور وہ تمہاری طرح آرام اور سکون سے وہاں آباد ہو
جائیں گے تب تم اپنے ملک میں واپس جا سکتے ہو۔“

موسیٰ کو یردن پار کرنے کی اجازت نہیں ملتی

21 ساتھ ساتھ مَیں نے یشوع سے کہا، ”تُو نے
اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ لیا ہے جو رب تمہارے خدا
نے اِن دونوں بادشاہوں سیحون اور عوج سے کیا۔ وہ یہی
کچھ ہر اُس بادشاہ کے ساتھ کرے گا جس کے ملک پر
تُو دریا کو پار کر کے حملہ کرے گا۔ 22 اُن سے نہ ڈرو۔
تمہارا خدا خود تمہارے لئے جنگ کرے گا۔“

23 اُس وقت مَیں نے رب سے التجا کر کے کہا،
24 ”اے رب قادرِ مطلق، تُو اپنے خادم کو اپنی عظمت اور
قدرت دکھانے لگا ہے۔ کیا آسمان یا زمین پر کوئی اَور خدا
ہے جو تیری طرح کے عظیم کام کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں!
25 مہربانی کر کے مجھے بھی دریائے یردن کو پار کر کے اُس
اچھے ملک یعنی اُس بہترین پہاڑی علاقے کو لبنان تک
دیکھنے کی اجازت دے۔“

26 لیکن تمہارے سبب سے رب مجھ سے ناراض
تھا۔ اُس نے میری نہ سنی بلکہ کہا، ”بس کر! آئندہ میرے
ساتھ اِس کا ذکر نہ کرنا۔ 27 پِسگہ کی چوٹی پر چڑھ کر
چاروں طرف نظر دوڑا۔ وہاں سے غور سے دیکھ، کیونکہ تُو
خود دریائے یردن کو عبور نہیں کرے گا۔ 28 اپنی جگہ

یشوع کو مقرر کر۔ اُس کی حوصلہ افزائی کر اور اُسے مضبوط
کر، کیونکہ وہی اِس قوم کو دریائے یردن کے مغرب میں
لے جائے گا اور قبیلوں میں اُس ملک کو تقسیم کرے گا جسے
تُو پہاڑ سے دیکھے گا۔“
29 چنانچہ ہم بیت فغور کے قریب وادی میں ٹھہرے۔

فرماں برداری کی اشد ضرورت

4 اے اسرائیل، اب وہ تمام احکام دھیان سے سن لے
جو مَیں تمہیں سکھاتا ہوں۔ اُن پر عمل کرو تاکہ تم زندہ رہو
اور جا کر اُس ملک پر قبضہ کرو جو رب تمہارے باپ دادا کا
خدا تمہیں دینے والا ہے۔ 2 جو احکام مَیں تمہیں سکھاتا
ہوں اُن میں نہ کسی بات کا اضافہ کرو اور نہ اُن سے کوئی
بات نکالو۔ رب اپنے خدا کے تمام احکام پر عمل کرو جو مَیں
نے تمہیں دیئے ہیں۔ 3 تم نے خود دیکھا ہے کہ رب نے
بعل فغور سے کیا کچھ کیا۔ وہاں رب تیرے خدا نے ہر ایک
کو ہلاک کر ڈالا جس نے فغور کے بعل دیوتا کی پوجا کی۔
4 لیکن تم میں سے جتنے رب اپنے خدا کے ساتھ لپٹے رہے
وہ سب آج تک زندہ ہیں۔
5 مَیں نے تمہیں تمام احکام یوں سکھا دیئے ہیں جس
طرح رب میرے خدا نے مجھے بتایا۔ کیونکہ لازم ہے کہ تم
اُس ملک میں اِن کے تابع رہو جس پر تم قبضہ کرنے والے
ہو۔ 6 اِنہیں مانو اور اِن پر عمل کرو تو دوسری قوموں کو
تمہاری دانش مندی اور سمجھ نظر آئے گی۔ پھر وہ اِن تمام
احکام کے بارے میں سن کر کہیں گی، ”واہ، یہ عظیم قوم کیسی
دانش مند اور سمجھ دار ہے!“ 7 کون سی عظیم قوم کے معبود
اِتنے قریب ہیں جتنا ہمارا خدا ہمارے قریب ہے؟ جب بھی
ہم مدد کے لئے پکارتے ہیں تو رب ہمارا خدا موجود ہوتا
ہے۔ 8 کون سی عظیم قوم کے پاس ایسے منصفانہ احکام اور
ہدایات ہیں جیسے مَیں آج تمہیں پوری شریعت سنا کر پیش
کر رہا ہوں؟
9 لیکن خبردار، احتیاط کرنا اور وہ تمام باتیں نہ بھولنا جو
تیری آنکھوں نے دیکھی ہیں۔ وہ عمر بھر تیرے دل میں سے
مٹ نہ جائیں بلکہ اُنہیں اپنے بچوں اور پوتے پوتیوں کو بھی
بتاتے رہنا۔ 10 وہ دن یاد کر جب تُو حورب یعنی سینا پہاڑ
پر رب اپنے خدا کے سامنے حاضر تھا اور اُس نے مجھے بتایا،
”قوم کو یہاں میرے پاس جمع کر تاکہ مَیں اُن سے بات
کروں اور وہ عمر بھر میرا خوف مانیں اور اپنے بچوں کو میری
باتیں سکھاتے رہیں۔“
11 اُس وقت تم قریب آ کر پہاڑ کے دامن میں
کھڑے ہوئے۔ وہ جل رہا تھا، اور اُس کی آگ آسمان
تک بھڑک رہی تھی جبکہ کالے بادلوں اور گہرے اندھیرے
نے اُسے نظروں سے چھپا دیا۔ 12 پھر رب آگ میں سے
تم سے ہم کلام ہوا۔ تم نے اُس کی باتیں سنیں لیکن اُس کی
کوئی شکل نہ دیکھی۔ صرف اُس کی آواز سنائی دی۔ 13 اُس نے
تمہارے لئے اپنے عہد یعنی اُن 10 احکام کا اعلان کیا اور حکم
دیا کہ اِن پر عمل کرو۔ پھر اُس نے اُنہیں پتھر کی دو تختیوں
پر لکھ دیا۔ 14 رب نے مجھے ہدایت کی، ”اُنہیں وہ تمام احکام
سکھا جن کے مطابق اُنہیں چلنا ہو گا جب وہ دریائے یردن
کو پار کر کے کنعان پر قبضہ کریں گے۔“

بت پرستی کے بارے میں آگاہی

15 جب رب حورب یعنی سینا پہاڑ پر تم سے ہم کلام
ہوا تو تم نے اُس کی کوئی شکل نہ دیکھی۔ چنانچہ خبردار رہو
16 کہ تم غلط کام کر کے اپنے لئے کسی بھی شکل کا بت نہ
بناؤ۔ نہ مرد، عورت، 17 زمین پر چلنے والے جانور، پرندے،
18 رینگنے والے جانور یا مچھلی کا بت بناؤ۔ 19 جب تُو

آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر آسمان کا پورا لشکر دیکھے تو سورج، چاند اور ستاروں کی پرستش اور خدمت کرنے کی آزمائش میں نہ پڑنا۔ رب تیرے خدا نے اِن چیزوں کو باقی تمام قوموں کو عطا کیا ہے، **20** لیکن تمہیں اُس نے مصر کے بھڑکتے بھٹے سے نکالا ہے تاکہ تم اُس کی اپنی قوم اور اُس کی میراث بن جاؤ۔ اور آج ایسا ہی ہوا ہے۔

21 تمہارے سبب سے رب نے مجھ سے ناراض ہو کر قسم کھائی کہ تُو دریائے یردن کو پار کر کے اُس اچھے ملک میں داخل نہیں ہو گا جو رب تیرا خدا تجھے میراث میں دینے والا ہے۔ **22** مَیں یہیں اِسی ملک میں مر جاؤں گا اور دریائے یردن کو پار نہیں کروں گا۔ لیکن تم دریا کو پار کر کے اُس بہترین ملک پر قبضہ کرو گے۔ **23** ہر صورت میں وہ عہد یاد رکھنا جو رب تمہارے خدا نے تمہارے ساتھ باندھا ہے۔ اپنے لئے کسی بھی چیز کی مورت نہ بنانا۔ یہ رب کا حکم ہے، **24** کیونکہ رب تیرا خدا بھسم کر دینے والی آگ ہے، وہ غیور خدا ہے۔

25 تم ملک میں جا کر وہاں رہو گے۔ تمہارے بچے اور پوتے نواسے اُس میں پیدا ہو جائیں گے۔ جب اِس طرح بہت وقت گزر جائے گا تو خطرہ ہے کہ تم غلط کام کر کے کسی چیز کی مورت بناؤ۔ ایسا کبھی نہ کرنا۔ یہ رب تمہارے خدا کی نظر میں بُرا ہے اور اُسے غصہ دِلائے گا۔ **26** آج آسمان اور زمین میرے گواہ ہیں کہ اگر تم ایسا کرو تو جلدی سے اُس ملک میں سے مٹ جاؤ گے جس پر تم دریائے یردن کو پار کر کے قبضہ کرو گے۔ تم دیر تک وہاں جیتے نہیں رہو گے بلکہ پورے طور پر ہلاک ہو جاؤ گے۔ **27** رب تمہیں ملک سے نکال کر مختلف قوموں میں منتشر کر دے گا، اور وہاں صرف تھوڑے ہی افراد بچے رہیں گے۔ **28** وہاں تم انسان کے ہاتھوں سے بنے ہوئے لکڑی اور پتھر کے بتوں کی خدمت کرو گے، جو نہ دیکھ سکتے، نہ سن سکتے، نہ کھا سکتے اور نہ سونگھ سکتے ہیں۔

29 وہیں تُو رب اپنے خدا کو تلاش کرے گا، اور اگر اُسے پورے دل و جان سے ڈھونڈے تو وہ تجھے مل بھی جائے گا۔ **30** جب تُو اِس تکلیف میں مبتلا ہو گا اور یہ سارا کچھ تجھ پر سے گزرے گا پھر آخرکار رب اپنے خدا کی طرف رجوع کر کے اُس کی سنے گا۔ **31** کیونکہ رب تیرا خدا رحیم خدا ہے۔ وہ تجھے نہ ترک کرے گا اور نہ برباد کرے گا۔ وہ اُس عہد کو نہیں بھولے گا جو اُس نے قسم کھا کر تیرے باپ دادا سے باندھا تھا۔

رب ہی ہمارا خدا ہے

32 دنیا میں انسان کی تخلیق سے لے کر آج تک ماضی کی تفتیش کر۔ آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک کھوج لگا۔ کیا اِس سے پہلے کبھی اِس طرح کا معجزانہ کام ہوا ہے؟ کیا کسی نے اِس سے پہلے اِس قسم کے عظیم کام کی خبر سنی ہے؟ **33** تُو نے آگ میں سے بولتی ہوئی اللہ کی آواز سنی توبھی جیتا بچا! کیا کسی اَور قوم کے ساتھ ایسا ہوا ہے؟ **34** کیا کسی اَور معبود نے کبھی جرأت کی ہے کہ رب کی طرح پوری قوم کو ایک ملک سے نکال کر اپنی ملکیت بنایا ہو؟ اُس نے ایسا ہی تمہارے ساتھ کیا۔ اُس نے تمہارے دیکھتے دیکھتے مصریوں کو آزمایا، اُنہیں بڑے معجزے دکھائے، اُن کے ساتھ جنگ کی، اپنی بڑی قدرت اور اختیار کا اظہار کیا اور ہولناک کاموں سے اُن پر غالب آ گیا۔

35 تجھے یہ سب کچھ دکھایا گیا تاکہ تُو جان لے کہ رب خدا ہے۔ اُس کے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔ **36** اُس نے تجھے نصیحت دینے کے لئے آسمان سے اپنی آواز سنائی۔ زمین پر اُس نے تجھے اپنی عظیم آگ دکھائی جس

میں سے تُو نے اُس کی باتیں سنیں۔ 37 اُسے تیرے باپ دادا سے پیار تھا، اور اُس نے تجھے جو اُن کی اولاد ہیں چن لیا۔ اِس لئے وہ خود حاضر ہو کر اپنی عظیم قدرت سے تجھے مصر سے نکال لایا۔ 38 اُس نے تیرے آگے سے تجھ سے زیادہ بڑی اور طاقت ور قومیں نکال دیں تاکہ تجھے اُن کا ملک میراث میں مل جائے۔ آج ایسا ہی ہو رہا ہے۔

39 چنانچہ آج جان لے اور ذہن میں رکھ کہ رب آسمان اور زمین کا خدا ہے۔ کوئی اَور معبود نہیں ہے۔ 40 اُس کے احکام پر عمل کر جو مَیں تجھے آج سنا رہا ہوں۔ پھر تُو اور تیری اولاد کامیاب ہوں گے، اور تُو دیر تک اُس ملک میں جیتا رہے گا جو رب تجھے ہمیشہ کے لئے دے رہا ہے۔

یردن کے مشرق میں پناہ کے شہر

41 یہ کہہ کر موسیٰ نے دریائے یردن کے مشرق میں پناہ کے تین شہر چن لئے۔ 42 اُن میں وہ شخص پناہ لے سکتا تھا جس نے دشمنی کی بنا پر نہیں بلکہ غیرارادی طور پر کسی کو جان سے مار دیا تھا۔ ایسے شہر میں پناہ لینے کے سبب سے اُسے بدلے میں قتل نہیں کیا جا سکتا تھا۔ 43 اِس کے لئے روبن کے قبیلے کے لئے میدانِ مرتفع کا شہر بصر، جد کے قبیلے کے لئے جِلعاد کا شہر رامات اور منسّی کے قبیلے کے لئے بسن کا شہر جولان چنا گیا۔

شریعت کا پیش لفظ

44 درجِ ذیل وہ شریعت ہے جو موسیٰ نے اسرائیلیوں کو پیش کی۔ 45 موسیٰ نے یہ احکام اور ہدایات اُس وقت پیش کیں جب وہ مصر سے نکل کر 46 دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر تھے۔ بیت فغور اُن کے مقابل تھا، اور وہ اموری بادشاہ سیحون کے ملک میں خیمہ زن تھے۔ سیحون کی رہائش حسبون میں تھی اور اُسے اسرائیلیوں سے شکست ہوئی تھی جب وہ موسیٰ کی راہنمائی میں مصر سے نکل آئے تھے۔ 47 اُس کے ملک پر قبضہ کر کے اُنہوں نے بسن کے ملک پر بھی فتح پائی تھی جس کا بادشاہ عوج تھا۔ اِن دونوں اموری بادشاہوں کا یہ پورا علاقہ اُن کے ہاتھ میں آ گیا تھا۔ یہ علاقہ دریائے یردن کے مشرق میں تھا۔ 48 اُس کی جنوبی سرحد دریائے ارنون کے کنارے پر واقع شہر عروعیر تھی جبکہ اُس کی شمالی سرحد سِیُون یعنی حرمون پہاڑ تھی۔ 49 دریائے یردن کا پورا مشرقی کنارہ پِسگہ کے پہاڑی سلسلے کے دامن میں واقع بحیرۂ مردار تک اُس میں شامل تھا۔

دس احکام

5 موسیٰ نے تمام اسرائیلیوں کو جمع کر کے کہا،

اے اسرائیل، دھیان سے وہ ہدایات اور احکام سن جو مَیں تمہیں آج پیش کر رہا ہوں۔ اُنہیں سیکھو اور بڑی احتیاط سے اُن پر عمل کرو۔ 2 رب ہمارے خدا نے حورب یعنی سینا پہاڑ پر ہمارے ساتھ عہد باندھا۔ 3 اُس نے یہ عہد ہمارے باپ دادا کے ساتھ نہیں بلکہ ہمارے ہی ساتھ باندھا ہے، جو آج اِس جگہ پر زندہ ہیں۔ 4 رب پہاڑ پر آگ میں سے روبرو ہو کر تم سے ہم کلام ہوا۔ 5 اُس وقت مَیں تمہارے اور رب کے درمیان کھڑا ہوا تاکہ تمہیں رب کی باتیں سناؤں۔ کیونکہ تم آگ سے ڈرتے تھے اور اِس لئے پہاڑ پر نہ چڑھے۔ اُس وقت رب نے کہا،

6 ”مَیں رب تیرا خدا ہوں جو تجھے ملکِ مصر کی غلامی سے نکال لایا۔ 7 میرے سوا کسی اَور معبود کی پرستش نہ کرنا۔

8 اپنے لئے بت نہ بنانا۔ کسی بھی چیز کی مورت نہ بنانا، چاہے وہ آسمان میں، زمین پر یا سمندر میں ہو۔ 9 نہ

بتوں کی پرستش، نہ اُن کی خدمت کرنا، کیونکہ مَیں تیرا رب غیور خدا ہوں۔ جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں اُنہیں مَیں تیسری اور چوتھی پشت تک سزا دوں گا۔ **10** لیکن جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے احکام پورے کرتے ہیں اُن پر مَیں ہزار پشتوں تک مہربانی کروں گا۔

11 رب اپنے خدا کا نام بے مقصد یا غلط مقصد کے لئے استعمال نہ کرنا۔ جو بھی ایسا کرتا ہے اُسے رب سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑے گا۔

12 سبت کے دن کا خیال رکھنا۔ اُسے اِس طرح منانا کہ وہ مخصوص و مُقدّس ہو، اُسی طرح جس طرح رب تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے۔ **13** ہفتے کے پہلے چھ دن اپنا کام کاج کر، **14** لیکن ساتواں دن رب تیرے خدا کا آرام کا دن ہے۔ اُس دن کسی طرح کا کام نہ کرنا۔ نہ تُو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا نوکر، نہ تیری نوکرانی، نہ تیرا بیل، نہ تیرا گدھا، نہ تیرا کوئی اَور مویشی۔ جو پردیسی تیرے درمیان رہتا ہے وہ بھی کام نہ کرے۔ تیرے نوکر اور تیری نوکرانی کو تیری طرح آرام کا موقع ملنا ہے۔ **15** یاد رکھنا کہ تُو مصر میں غلام تھا اور کہ رب تیرا خدا ہی تجھے بڑی قدرت اور اختیار سے وہاں سے نکال لایا۔ اِس لئے اُس نے تجھے حکم دیا ہے کہ سبت کا دن منانا۔

16 اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا جس طرح رب تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے۔ پھر تُو اُس ملک میں جو رب تیرا خدا تجھے دینے والا ہے خوش حال ہو گا اور دیر تک جیتا رہے گا۔

17 قتل نہ کرنا۔

18 زنا نہ کرنا۔

19 چوری نہ کرنا۔

20 اپنے پڑوسی کے بارے میں جھوٹی گواہی نہ دینا۔

21 اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا۔ نہ اُس کے گھر کا، نہ اُس کی زمین کا، نہ اُس کے نوکر کا، نہ اُس کی نوکرانی کا، نہ اُس کے بیل اور نہ اُس کے گدھے کا بلکہ اُس کی کسی بھی چیز کا لالچ نہ کرنا۔“

22 رب نے تم سب کو یہ احکام دیئے جب تم سینا پہاڑ کے دامن میں جمع تھے۔ وہاں تم نے آگ، بادل اور گہرے اندھیرے میں سے اُس کی زوردار آواز سنی۔ یہی کچھ اُس نے کہا اور بس۔ پھر اُس نے اُنہیں پتھر کی دو تختیوں پر لکھ کر مجھے دے دیا۔

لوگ رب سے ڈرتے ہیں

23 جب تم نے تاریکی سے یہ آواز سنی اور پہاڑ کی جلتی ہوئی حالت دیکھی تو تمہارے قبیلوں کے راہنما اور بزرگ میرے پاس آئے۔ **24** اُنہوں نے کہا، ”رب ہمارے خدا نے ہم پر اپنا جلال اور عظمت ظاہر کی ہے۔ آج ہم نے آگ میں سے اُس کی آواز سنی ہے۔ ہم نے دیکھ لیا ہے کہ جب اللہ انسان سے ہم کلام ہوتا ہے تو ضروری نہیں کہ وہ مر جائے۔ **25** لیکن اب ہم کیوں اپنی جان خطرے میں ڈالیں؟ اگر ہم مزید رب اپنے خدا کی آواز سنیں تو یہ بڑی آگ ہمیں بھسم کر دے گی اور ہم اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ **26** کیونکہ فانی انسانوں میں سے کون ہماری طرح زندہ خدا کو آگ میں سے باتیں کرتے ہوئے سن کر زندہ رہا ہے؟ کوئی بھی نہیں! **27** آپ ہی قریب جا کر اُن تمام باتوں کو سنیں جو رب ہمارا خدا ہمیں بتانا چاہتا ہے۔ پھر لَوٹ کر ہمیں وہ باتیں سنائیں۔ ہم اُنہیں سنیں گے اور اُن پر عمل کریں گے۔“

28 جب رب نے یہ سنا تو اُس نے مجھ سے کہا، ”مَیں نے اِن لوگوں کی یہ باتیں سن لی ہیں۔ وہ ٹھیک

کہتے ہیں۔ 29 کاش اُن کی سوچ ہمیشہ ایسی ہی ہو! کاش
وہ ہمیشہ اِسی طرح میرا خوف مانیں اور میرے احکام پر عمل
کریں! اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ اور اُن کی اولاد ہمیشہ
کامیاب رہیں گے۔ 30 جا، اُنہیں بتا دے کہ اپنے خیموں
میں لَوٹ جاؤ۔ 31 لیکن تُو یہاں میرے پاس رہ تاکہ مَیں
تجھے تمام قوانین اور احکام دے دوں۔ اُن کو لوگوں کو سکھانا
تاکہ وہ اُس ملک میں اُن کے مطابق چلیں جو مَیں اُنہیں
دوں گا۔"

32 چنانچہ احتیاط سے اُن احکام پر عمل کرو جو رب
تمہارے خدا نے تمہیں دیئے ہیں۔ اُن سے نہ دائیں ہٹو نہ
بائیں۔ 33 ہمیشہ اُس راہ پر چلتے رہو جو رب تمہارے خدا
نے تمہیں بتائی ہے۔ پھر تم کامیاب ہو گے اور اُس ملک
میں دیر تک جیتے رہو گے جس پر تم قبضہ کرو گے۔

سب سے بڑا حکم

6 یہ وہ تمام احکام ہیں جو رب تمہارے خدا نے مجھے
تمہیں سکھانے کے لئے کہا۔ اُس ملک میں اِن پر عمل کرنا
جس میں تم جانے والے ہو تاکہ اُس پر قبضہ کرو۔ 2 عمر بھر
تُو، تیرے بچے اور پوتے نواسے رب اپنے خدا کا خوف
مانیں اور اُس کے اُن تمام احکام پر چلیں جو مَیں تجھے دے
رہا ہوں۔ تب تُو دیر تک جیتا رہے گا۔ 3 اے اسرائیل، یہ
میری باتیں سن اور بڑی احتیاط سے اِن پر عمل کر! پھر رب
تیرے خدا کا وعدہ پورا ہو جائے گا کہ تُو کامیاب رہے گا اور
تیری تعداد اُس ملک میں خوب بڑھتی جائے گی جس میں
دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔

4 سن اے اسرائیل! رب ہمارا خدا ایک ہی رب
ہے۔ 5 رب اپنے خدا سے اپنے پورے دل، اپنی پوری
جان اور اپنی پوری طاقت سے پیار کرنا۔ 6 جو احکام مَیں
تجھے آج بتا رہا ہوں اُنہیں اپنے دل پر نقش کر۔ 7 اُنہیں
اپنے بچوں کے ذہن نشین کرا۔ یہی باتیں ہر وقت اور ہر
جگہ تیرے لبوں پر ہوں خواہ تُو گھر میں بیٹھا یا راستے پر چلتا
ہو، لیٹا ہو یا کھڑا ہو۔ 8 اُنہیں نشان کے طور پر اور یاددہانی
کے لئے اپنے بازوؤں اور ماتھے پر لگا۔ 9 اُنہیں اپنے
گھروں کی چوکھٹوں اور اپنے شہروں کے دروازوں پر لکھ۔

10 رب تیرے خدا کا وعدہ پورا ہو گا جو اُس نے قسم
کھا کر تیرے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے
ساتھ کیا کہ مَیں تجھے کنعان میں لے جاؤں گا۔ جو بڑے
اور شاندار شہر اُس میں ہیں وہ تُو نے خود نہیں بنائے۔ 11 جو
مکان اُس میں ہیں وہ ایسی اچھی چیزوں سے بھرے ہوئے
ہیں جو تُو نے اُن میں نہیں رکھیں۔ جو کنوئیں اُس میں ہیں
اُن کو تُو نے نہیں کھودا۔ جو انگور اور زیتون کے باغ اُس
میں ہیں اُنہیں تُو نے نہیں لگایا۔ یہ حقیقت یاد رکھ۔ جب تُو
اُس ملک میں کثرت کا کھانا کھا کر سیر ہو جائے گا 12 تو
خبردار! رب کو نہ بھولنا جو تجھے مصر کی غلامی سے نکال لایا۔

13 رب اپنے خدا کا خوف ماننا۔ صرف اُسی کی
عبادت کرنا اور اُسی کا نام لے کر قسم کھانا۔ 14 دیگر
معبودوں کی پیروی نہ کرنا۔ اِس میں تمام پڑوسی اقوام کے
دیوتا بھی شامل ہیں۔ 15 ورنہ رب تیرے خدا کا غضب
تجھ پر نازل ہو کر تجھے ملک میں سے مٹا ڈالے گا۔ کیونکہ وہ
غیور خدا ہے اور تیرے درمیان ہی رہتا ہے۔

16 رب اپنے خدا کو اُس طرح نہ آزمانا جس طرح
تم نے مسّہ میں کیا تھا۔ 17 دھیان سے رب اپنے خدا
کے احکام کے مطابق چلو، اُن تمام ہدایات اور قوانین پر جو
اُس نے تجھے دیئے ہیں۔ 18 جو کچھ رب کی نظر میں
درست اور اچھا ہے وہ کر۔ پھر تُو کامیاب رہے گا، تُو جا کر
اُس اچھے ملک پر قبضہ کرے گا جس کا وعدہ رب نے

تیرے باپ دادا سے قسم کھا کر کیا تھا۔ 19 تب رب کی
بات پوری ہو جائے گی کہ تُو اپنے دشمنوں کو اپنے آگے آگے
نکال دے گا۔

20 آنے والے دنوں میں تیرے بچے پوچھیں گے،
”رب ہمارے خدا نے آپ کو اِن تمام احکام پر عمل کرنے
کو کیوں کہا؟“ 21 پھر اُنہیں جواب دینا، ”ہم مصر کے
بادشاہ فرعون کے غلام تھے، لیکن رب ہمیں بڑی قدرت کا
اظہار کر کے مصر سے نکال لایا۔ 22 ہمارے دیکھتے دیکھتے
اُس نے بڑے بڑے نشان اور معجزے کئے اور مصر، فرعون
اور اُس کے پورے گھرانے پر ہولناک مصیبتیں بھیجیں۔
23 اُس وقت وہ ہمیں وہاں سے نکال لایا تاکہ ہمیں لے
کر وہ ملک دے جس کا وعدہ اُس نے قسم کھا کر ہمارے
باپ دادا کے ساتھ کیا تھا۔ 24 رب ہمارے خدا ہی نے
ہمیں کہا کہ اِن تمام احکام کے مطابق چلو اور رب اپنے
خدا کا خوف مانو۔ کیونکہ اگر ہم ایسا کریں تو پھر ہم ہمیشہ
کامیاب اور زندہ رہیں گے۔ اور آج تک ایسا ہی رہا ہے۔
25 اگر ہم رب اپنے خدا کے حضور رہ کر احتیاط سے اُن
تمام باتوں پر عمل کریں گے جو اُس نے ہمیں کرنے کو کہی
ہیں تو وہ ہمیں راست باز قرار دے گا۔“

دوسری کنعانی قوموں کو نکالنا ہے

7 رب تیرا خدا تجھے اُس ملک میں لے جائے گا جس پر
تُو جا کر قبضہ کرے گا۔ وہ تیرے سامنے سے بہت سی قومیں
بھگا دے گا۔ گو یہ سات قومیں یعنی حِتّی، جرجاسی، اموری،
کنعانی، فرزی، حوی اور یبوسی تعداد اور طاقت کے لحاظ سے
تجھ سے بڑی ہوں گی 2 تو بھی رب تیرا خدا اُنہیں تیرے
حوالے کرے گا۔ جب تُو اُنہیں شکست دے گا تو اُن سب
کو اُس کے لئے مخصوص کر کے ہلاک کر دینا ہے۔ نہ اُن
کے ساتھ عہد باندھنا اور نہ اُن پر رحم کرنا۔ 3 اُن میں سے
کسی سے شادی نہ کرنا۔ نہ اپنی بیٹیوں کا رشتہ اُن کے
بیٹوں کو دینا، نہ اپنے بیٹوں کا رشتہ اُن کی بیٹیوں سے کرنا۔
4 ورنہ وہ تمہارے بچوں کو میری پیروی سے دُور کریں گے
اور وہ میری نہیں بلکہ اُن کے دیوتاؤں کی خدمت کریں گے۔
تب رب کا غضب تم پر نازل ہو کر جلدی سے تمہیں ہلاک
کر دے گا۔ 5 اِس لئے اُن کی قربان گاہیں ڈھا دینا۔ جن
پتھروں کی وہ پوجا کرتے ہیں اُنہیں چکنا چُور کر دینا، اُن
کے یسیرت دیوی کے کھمبے کاٹ ڈالنا اور اُن کے بت جلا
دینا۔

6 کیونکہ تُو رب اپنے خدا کے لئے مخصوص و مُقدّس
ہے۔ اُس نے دنیا کی تمام قوموں میں سے تجھے چن کر اپنی
قوم اور خاص ملکیت بنایا۔ 7 رب نے کیوں تمہارے ساتھ
تعلق قائم کیا اور تمہیں چن لیا؟ کیا اِس وجہ سے کہ تم تعداد
میں دیگر قوموں کی نسبت زیادہ تھے؟ ہرگز نہیں! تم تو بہت
کم تھے۔ 8 بلکہ وجہ یہ تھی کہ رب نے تمہیں پیار کیا اور وہ
وعدہ پورا کیا جو اُس نے قسم کھا کر تمہارے باپ دادا کے
ساتھ کیا تھا۔ اِسی لئے وہ فدیہ دے کر تمہیں بڑی قدرت
سے مصر کی غلامی اور اُس ملک کے بادشاہ کے ہاتھ سے بچا
لایا۔ 9 چنانچہ جان لے کہ صرف رب تیرا خدا ہی خدا ہے۔
وہ وفادار خدا ہے۔ جو اُس سے محبت رکھتے اور اُس کے
احکام پر عمل کرتے ہیں اُن کے ساتھ وہ اپنا عہد قائم رکھے گا
اور اُن پر ہزار پشتوں تک مہربانی کرے گا۔ 10 لیکن اُس
سے نفرت کرنے والوں کو وہ اُن کے رُوبرُو مناسب سزا
دے کر برباد کرے گا۔ ہاں، جو اُس سے نفرت کرتے ہیں،
اُن کے رُوبرُو وہ مناسب سزا دے گا اور جھجکے گا نہیں۔
11 چنانچہ دھیان سے اُن تمام احکام پر عمل کر جو مَیں
آج تجھے دے رہا ہوں تاکہ تُو اُن کے مطابق زندگی گزارے۔

12 اگر تُو اُن پر توجہ دے اور احتیاط سے اُن پر چلے تو پھر
رب تیرا خدا تیرے ساتھ اپنا عہد قائم رکھے گا اور تجھ پر مہربانی
کرے گا، بالکل اُس وعدے کے مطابق جو اُس نے قسم کھا کر
تیرے باپ دادا سے کیا تھا۔ 13 وہ تجھے پیار کرے گا اور تجھے
اُس ملک میں برکت دے گا جو تجھے دینے کا وعدہ اُس نے
قسم کھا کر تیرے باپ دادا سے کیا تھا۔ تجھے بہت اولاد
بخشنے کے علاوہ وہ تیرے کھیتوں کو برکت دے گا، اور تجھے
کثرت کا اناج، انگور اور زیتون حاصل ہو گا۔ وہ تیرے
ریوڑوں کو بھی برکت دے گا، اور تیرے گائے بیلوں اور
بھیڑبکریوں کی تعداد بڑھتی جائے گی۔ 14 تجھے دیگر تمام
قوموں کی نسبت کہیں زیادہ برکت ملے گی۔ نہ تجھ میں اور نہ
تیرے مویشیوں میں بانجھ پن پایا جائے گا۔ 15 رب ہر
بیماری کو تجھ سے دُور رکھے گا۔ وہ تجھ میں وہ خطرناک
وبائیں پھیلنے نہیں دے گا جن سے تُو مصر میں واقف ہوا
بلکہ اُنہیں اُن میں پھیلائے گا جو تجھ سے نفرت رکھتے ہیں۔

16 جو بھی قومیں رب تیرا خدا تیرے ہاتھ میں کر
دے گا اُنہیں تباہ کرنا لازم ہے۔ اُن پر رحم کی نگاہ سے نہ
دیکھنا، نہ اُن کے دیوتاؤں کی خدمت کرنا، ورنہ تُو پھنس
جائے گا۔

17 گو تیرا دل کہے، ”یہ قومیں ہم سے طاقت‌ور ہیں۔
ہم کس طرح اِنہیں نکال سکتے ہیں؟“ 18 تو بھی اُن سے نہ
ڈر۔ وہی کچھ ذہن میں رکھ جو رب تیرے خدا نے فرعون
اور پورے مصر کے ساتھ کیا۔ 19 کیونکہ تُو نے اپنی آنکھوں
سے رب اپنے خدا کی وہ بڑی آزمانے والی مصیبتیں اور
معجزے، اُس کا وہ عظیم اختیار اور قدرت دیکھی جس سے وہ
تجھے وہاں سے نکال لایا۔ وہی کچھ رب تیرا خدا اُن قوموں
کے ساتھ بھی کرے گا جن سے تُو اِس وقت ڈرتا ہے۔ 20 نہ
صرف یہ بلکہ رب تیرا خدا اُن کے درمیان زنبور بھی بھیجے گا
تاکہ وہ بھی تباہ ہو جائیں جو پہلے حملوں سے بچ کر چھپ
گئے ہیں۔ 21 اُن سے دہشت نہ کھا، کیونکہ رب تیرا خدا
تیرے درمیان ہے۔ وہ عظیم خدا ہے جس سے سب خوف
کھاتے ہیں۔ 22 وہ رفتہ رفتہ اُن قوموں کو تیرے آگے
سے بھگا دے گا۔ تُو اُنہیں ایک دم ختم نہیں کر سکے گا، ورنہ
جنگلی جانور تیزی سے بڑھ کر تجھے نقصان پہنچائیں گے۔

23 رب تیرا خدا اُنہیں تیرے حوالے کر دے گا۔ وہ
اُن میں اِتنی سخت افراتفری پیدا کرے گا کہ وہ برباد ہو
جائیں گے۔ 24 وہ اُن کے بادشاہوں کو بھی تیرے قابو
میں کر دے گا، اور تُو اُن کا نام و نشان مٹا دے گا۔ کوئی بھی
تیرا سامنا نہیں کر سکے گا بلکہ تُو اُن سب کو برباد کر دے گا۔

25 اُن کے دیوتاؤں کے مجسمے جلا دینا۔ جو چاندی
اور سونا اُن پر چڑھایا ہوا ہے اُس کا لالچ نہ کرنا۔ اُسے نہ
لینا ورنہ تُو پھنس جائے گا۔ کیونکہ اِن چیزوں سے رب
تیرے خدا کو گھن آتی ہے۔ 26 اِس طرح کی مکروہ چیز
اپنے گھر میں نہ لانا، ورنہ تجھے بھی اُس کے ساتھ الگ کر
کے برباد کیا جائے گا۔ تیرے دل میں اُس سے شدید نفرت
اور گھن ہو، کیونکہ اُسے پورے طور پر برباد کرنے کے لئے
مخصوص کیا گیا ہے۔

رب کو نہ بھولنا

8 احتیاط سے اُن تمام احکام پر عمل کرو جو مَیں آج تجھے
دے رہا ہوں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے تم جیتے رہو گے، تعداد
میں بڑھو گے اور جا کر اُس ملک پر قبضہ کرو گے جس کا
وعدہ رب نے تمہارے باپ دادا سے قسم کھا کر کیا تھا۔

2 وہ پورا وقت یاد رکھ جب رب تیرا خدا ریگستان
میں 40 سال تک تیری راہنمائی کرتا رہا تاکہ تجھے عاجز کر
کے آزمائے اور معلوم کرے کہ کیا تُو اُس کے احکام پر چلے گا

کہ نہیں۔ 3 اُس نے تجھے عاجز کر کے بھوکے ہونے دیا،
پھر تجھے مَن کھلایا جس سے نہ تُو اور نہ تیرے باپ دادا
واقف تھے۔ کیونکہ وہ تجھے سکھانا چاہتا تھا کہ انسان کی
زندگی صرف روٹی پر منحصر نہیں ہوتی بلکہ ہر اُس بات پر جو
رب کے منہ سے نکلتی ہے۔

4 اِن 40 سالوں کے دوران تیرے کپڑے نہ گھسے
نہ پھٹے، نہ تیرے پاؤں سوجے۔ 5 چنانچہ دل میں جان
لے کہ جس طرح باپ اپنے بیٹے کی تربیت کرتا ہے اُسی
طرح رب ہمارا خدا ہماری تربیت کرتا ہے۔

6 رب اپنے خدا کے احکام پر عمل کر کے اُس کی
راہوں پر چل اور اُس کا خوف مان۔ 7 کیونکہ وہ تجھے ایک
بہترین ملک میں لے جا رہا ہے جس میں نہریں اور ایسے
چشمے ہیں جو پہاڑیوں اور وادیوں کی زمین سے پھوٹ نکلتے
ہیں۔ 8 اُس کی پیداوار اناج، جَو، انگور، انجیر، انار، زیتون
اور شہد ہے۔ 9 اُس میں روٹی کی کمی نہیں ہو گی، اور تُو کسی
چیز سے محروم نہیں رہے گا۔ اُس کے پتھروں میں لوہا پایا
جاتا ہے، اور کھدائی سے تُو اُس کی پہاڑیوں سے تانبا حاصل
کر سکے گا۔

10 جب تُو کثرت کا کھانا کھا کر سیر ہو جائے گا تو
پھر رب اپنے خدا کی تمجید کرنا جس نے تجھے یہ شاندار ملک
دیا ہے۔ 11 خبردار، رب اپنے خدا کو نہ بھول اور اُس کے
اُن احکام پر عمل کرنے سے گریز نہ کر جو مَیں آج تجھے
دے رہا ہوں۔ 12 کیونکہ جب تُو کثرت کا کھانا کھا کر
سیر ہو جائے گا، تُو شاندار گھر بنا کر اُن میں رہے گا 13 اور
تیرے ریوڑ، سونے چاندی اور باقی تمام مال میں اضافہ
ہو گا 14 تو کہیں تُو مغرور ہو کر رب اپنے خدا کو بھول نہ
جائے جو تجھے مصر کی غلامی سے نکال لایا۔ 15 جب تُو اُس
وسیع اور ہولناک ریگستان میں سفر کر رہا تھا جس میں
زہریلے سانپ اور بچھو تھے تو وہی تیری راہنمائی کرتا رہا۔
پانی سے محروم اُس علاقے میں وہی سخت پتھر میں سے پانی
نکال لایا۔ 16 ریگستان میں وہی تجھے مَن کھلاتا رہا، جس
سے تیرے باپ دادا واقف نہ تھے۔ اِن مشکلات سے وہ
تجھے عاجز کر کے آزماتا رہا تاکہ آخرکار تُو کامیاب ہو
جائے۔

17 جب تجھے کامیابی حاصل ہو گی تو یہ نہ کہنا کہ
مَیں نے اپنی ہی قوت اور طاقت سے یہ سب کچھ حاصل کیا
ہے۔ 18 بلکہ رب اپنے خدا کو یاد کرنا جس نے تجھے
دولت حاصل کرنے کی قابلیت دی ہے۔ کیونکہ وہ آج بھی
اُسی عہد پر قائم ہے جو اُس نے تیرے باپ دادا سے کیا تھا۔

19 رب اپنے خدا کو نہ بھولنا، اور نہ دیگر معبودوں کے
پیچھے پڑ کر اُنہیں سجدہ اور اُن کی خدمت کرنا۔ ورنہ مَیں خود گواہ
ہوں کہ تم یقیناً ہلاک ہو جاؤ گے۔ 20 اگر تم رب اپنے خدا
کی اطاعت نہیں کرو گے تو پھر وہ تمہیں اُن قوموں کی طرح
تباہ کر دے گا جو تم سے پہلے اِس ملک میں رہتی تھیں۔

ملک ملنے کا سبب اسرائیل کی راستی نہیں ہے

9 سن اے اسرائیل! آج تُو دریائے یردن کو پار کرنے
والا ہے۔ دوسری طرف تُو ایسی قوموں کو بھگا دے گا جو تجھ
سے بڑی اور طاقت‌ور ہیں اور جن کے شاندار شہروں کی
فصیلیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔ 2 وہاں عناقی بستے
ہیں جو طاقت‌ور اور درازقد ہیں۔ تُو خود جانتا ہے کہ اُن کے
بارے میں کہا جاتا ہے، ”کون عناقیوں کا سامنا کر سکتا
ہے؟“ 3 لیکن آج جان لے کہ رب تیرا خدا تیرے آگے
آگے چلتے ہوئے اُنہیں بھسم کر دینے والی آگ کی طرح
ہلاک کرے گا۔ وہ تیرے آگے آگے اُن پر قابو پائے گا،
اور تُو اُنہیں نکال کر جلدی مٹا دے گا، جس طرح رب نے

وعدہ کیا ہے۔

4 جب رب تیرا خدا اُنہیں تیرے سامنے سے نکال دے گا تو تُو یہ نہ کہنا، ”مَیں راست باز ہوں، اِسی لئے رب مجھے لائق سمجھ کر یہاں لایا اور یہ ملک میراث میں دے دیا ہے۔“ یہ بات ہرگز درست نہیں ہے۔ رب اُن قوموں کو اُن کی غلط حرکتوں کی وجہ سے تیرے سامنے سے نکال دے گا۔ 5 تُو اپنی راست بازی اور دیانت داری کی بنا پر اُس ملک پر قبضہ نہیں کرے گا بلکہ رب اُنہیں اُن کی شریر حرکتوں کے باعث تیرے سامنے سے نکال دے گا۔ دوسرے، جو وعدہ اُس نے تیرے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے ساتھ قسم کھا کر کیا تھا اُسے پورا ہونا ہے۔

6 چنانچہ جان لے کہ رب تیرا خدا تجھے تیری راستی کے باعث یہ اچھا ملک نہیں دے رہا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ تُو ہٹ دھرم قوم ہے۔

سونے کا بچھڑا

7 یاد رکھ اور کبھی نہ بھول کہ تُو نے ریگستان میں رب اپنے خدا کو کس طرح ناراض کیا۔ مصر سے نکلتے وقت سے لے کر یہاں پہنچنے تک تم رب سے سرکش رہے ہو۔ 8 خاص کر حورب یعنی سینا کے دامن میں تم نے رب کو اِتنا غصہ دلایا کہ وہ تمہیں ہلاک کرنے کو تھا۔ 9 اُس وقت مَیں پہاڑ پر چڑھ گیا تھا تاکہ پتھر کی تختیاں یعنی اُس عہد کی تختیاں مل جائیں جو رب نے تمہارے ساتھ باندھا تھا۔ کچھ کھائے پئے بغیر مَیں 40 دن اور رات وہاں رہا۔

11-10 جو کچھ رب نے آگ میں سے کہا تھا جب تم پہاڑ کے دامن میں جمع تھے وہی کچھ اُس نے اپنی انگلی سے دونوں تختیوں پر لکھ کر مجھے دیا۔ 12 اُس نے مجھ سے کہا، ”فوراً یہاں سے اُتر جا۔ تیری قوم جسے تُو مصر سے نکال لایا بگڑ گئی ہے۔ وہ کتنی جلدی سے میرے احکام سے ہٹ گئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے لئے بت ڈھال لیا ہے۔ 13 مَیں نے جان لیا ہے کہ یہ قوم کتنی ضدی ہے۔ 14 اب مجھے چھوڑ دے تاکہ مَیں اُنہیں تباہ کر کے اُن کا نام و نشان دنیا میں سے مٹا ڈالوں۔ اُن کی جگہ مَیں تجھ سے ایک قوم بنا لوں گا جو اُن سے بڑی اور طاقت ور ہو گی۔“

15 مَیں مڑ کر پہاڑ سے اُترا جو اب تک بھڑک رہا تھا۔ میرے ہاتھوں میں عہد کی دونوں تختیاں تھیں۔ 16 تمہیں دیکھتے ہی مجھے معلوم ہوا کہ تم نے رب اپنے خدا کا گناہ کیا ہے۔ تم نے اپنے لئے بچھڑے کا بت ڈھال لیا تھا۔ تم کتنی جلدی سے رب کی مقررہ راہ سے ہٹ گئے تھے۔

17 تب مَیں نے تمہارے دیکھتے دیکھتے دونوں تختیوں کو زمین پر پٹخ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ 18 ایک اَور بار مَیں رب کے سامنے منہ کے بل گرا۔ مَیں نے نہ کچھ کھایا، نہ کچھ پیا۔ 40 دن اور رات مَیں تمہارے تمام گناہوں کے باعث اِسی حالت میں رہا۔ کیونکہ جو کچھ تم نے کیا تھا وہ رب کو نہایت بُرا لگا، اِس لئے وہ غضب ناک ہو گیا تھا۔ 19 وہ تم سے اِتنا ناراض تھا کہ مَیں بہت ڈر گیا۔ یوں لگ رہا تھا کہ وہ تمہیں ہلاک کر دے گا۔ لیکن اِس بار بھی اُس نے میری سن لی۔ 20 مَیں نے ہارون کے لئے بھی دعا کی، کیونکہ رب اُس سے بھی نہایت ناراض تھا اور اُسے ہلاک کر دینا چاہتا تھا۔

21 جو بچھڑا تم نے گناہ کر کے بنایا تھا اُسے مَیں نے جلا دیا، پھر جو کچھ باقی رہ گیا اُسے کُچل دیا اور پیس پیس کر پاؤڈر بنا دیا۔ یہ پاؤڈر مَیں نے اُس چشمے میں پھینک دیا جو پہاڑ پر سے بہہ رہا تھا۔

22 تم نے رب کو تبعیرہ، مسّہ اور قبروت ہتاوہ میں بھی غصہ دلایا۔ 23 قادس برنیع میں بھی ایسا ہی ہوا۔ وہاں

سے رب نے تمہیں بھیج کر کہا تھا، ”جاؤ، اُس ملک پر قبضہ کرو جو مَیں نے تمہیں دے دیا ہے۔“ لیکن تم نے سرکش ہو کر رب اپنے خدا کے حکم کی خلاف ورزی کی۔ تم نے اُس پر اعتماد نہ کیا، نہ اُس کی سنی۔ **24** جب سے مَیں تمہیں جانتا ہوں تمہارا رب کے ساتھ رویہ باغیانہ ہی رہا ہے۔

25 مَیں 40 دن اور رات رب کے سامنے زمین پر منہ کے بل رہا، کیونکہ رب نے کہا تھا کہ وہ تمہیں ہلاک کر دے گا۔ **26** مَیں نے اُس سے منت کر کے کہا، ”اے رب قادرِ مطلق، اپنی قوم کو تباہ نہ کر۔ وہ تو تیری ہی ملکیت ہے جسے تُو نے فدیہ دے کر اپنی عظیم قدرت سے بچایا اور بڑے اختیار کے ساتھ مصر سے نکال لایا۔ **27** اپنے خادموں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو یاد کر، اور اِس قوم کی ضد، شریر حرکتوں اور گناہ پر توجہ نہ دے۔ **28** ورنہ مصری کہیں گے، ’رب اُنہیں اُس ملک میں لانے کے قابل نہیں تھا جس کا وعدہ اُس نے کیا تھا، بلکہ وہ اُن سے نفرت کرتا تھا۔ ہاں، وہ اُنہیں ہلاک کرنے کے لئے ریگستان میں لے آیا۔‘ **29** وہ تو تیری قوم ہیں، تیری ملکیت جسے تُو اپنی عظیم قدرت اور اختیار سے مصر سے نکال لایا۔“

موسیٰ کو نئی تختیاں ملتی ہیں

10 اُس وقت رب نے مجھ سے کہا، ”پتھر کی دو اَور تختیاں تراشنا جو پہلی تختیوں کی مانند ہوں۔ اُنہیں لے کر میرے پاس پہاڑ پر چڑھ آ۔ لکڑی کا صندوق بھی بنانا۔ **2** پھر مَیں اِن تختیوں پر دوبارہ وہی باتیں لکھوں گا جو مَیں اُن تختیوں پر لکھ چکا تھا جو تُو نے توڑ ڈالیں۔ تمہیں اُنہیں صندوق میں محفوظ رکھنا ہے۔“

3 مَیں نے کیکر کی لکڑی کا صندوق بنوایا اور دو تختیاں تراشیں جو پہلی تختیوں کی مانند تھیں۔ پھر مَیں دونوں تختیاں لے کر پہاڑ پر چڑھ گیا۔ **4** رب نے اُن تختیوں پر دوبارہ وہ دس احکام لکھ دیئے جو وہ پہلی تختیوں پر لکھ چکا تھا۔ (اُنہی احکام کا اعلان اُس نے پہاڑ پر آگ میں سے کیا تھا جب تم اُس کے دامن میں جمع تھے۔) پھر اُس نے یہ تختیاں میرے سپرد کیں۔ **5** مَیں لَوٹ کر اُترا اور تختیوں کو اُس صندوق میں رکھا جو مَیں نے بنایا تھا۔ وہاں وہ اب تک ہیں۔ سب کچھ ویسا ہی ہوا جیسا رب نے حکم دیا تھا۔

اماموں اور لاویوں کی خدمت

6 (اِس کے بعد اسرائیلی بنی یعقان کے کنوؤں سے روانہ ہو کر موسیرہ پہنچے۔ وہاں ہارون فوت ہوا۔ اُسے دفن کرنے کے بعد اُس کا بیٹا اِلی عزر اُس کی جگہ امام بنا۔ **7** پھر وہ آگے سفر کرتے کرتے جُدجودہ، پھر یُطباتہ پہنچے جہاں نہریں ہیں۔

8 اُن دنوں میں رب نے لاوی کے قبیلے کو الگ کر کے اُسے رب کے عہد کے صندوق کو اُٹھا کر لے جانے، رب کے حضور خدمت کرنے اور اُس کے نام سے برکت دینے کی ذمہ داری دی۔ آج تک یہ اُن کی ذمہ داری رہی ہے۔ **9** اِس وجہ سے لاویوں کو دیگر قبیلوں کی طرح نہ حصہ نہ میراث ملی۔ رب تیرا خدا خود اُن کی میراث ہے۔ اُس نے خود اُنہیں یہ فرمایا ہے۔)

10 جب مَیں نے دوسری مرتبہ 40 دن اور رات پہاڑ پر گزارے تو رب نے اِس دفعہ بھی میری سنی اور تجھے ہلاک نہ کرنے پر آمادہ ہوا۔ **11** اُس نے کہا، ”جا، قوم کی راہنمائی کر تاکہ وہ جا کر اُس ملک پر قبضہ کریں جس کا وعدہ مَیں نے قسم کھا کر اُن کے باپ دادا سے کیا تھا۔“

رب کا خوف

12 اے اسرائیل، اب میری بات سن! رب تیرا خدا
تجھ سے کیا تقاضا کرتا ہے؟ صرف یہ کہ تُو اُس کا خوف
مانے، اُس کی تمام راہوں پر چلے، اُسے پیار کرے، اپنے
پورے دل و جان سے اُس کی خدمت کرے 13 اور اُس
کے تمام احکام پر عمل کرے۔ آج مَیں اُنہیں تجھے تیری
بہتری کے لئے دے رہا ہوں۔

14 پورا آسمان، زمین اور جو کچھ اُس پر ہے، سب کا
مالک رب تیرا خدا ہے۔ 15 تو بھی اُس نے تیرے
باپ دادا پر ہی اپنی خاص شفقت کا اظہار کر کے اُن سے
محبت کی۔ اور اُس نے تمہیں چن کر دوسری تمام قوموں پر
ترجیح دی جیسا کہ آج ظاہر ہے۔ 16 ختنہ اُس کی قوم کا
نشان ہے، لیکن دھیان رکھو کہ وہ نہ صرف ظاہری بلکہ باطنی
بھی ہو۔ آئندہ اَڑ نہ جاؤ۔

17 کیونکہ رب تمہارا خدا خداؤں کا خدا اور ربوں کا
رب ہے۔ وہ عظیم اور زورآور خدا ہے جس سے سب خوف
کھاتے ہیں۔ وہ جانب داری نہیں کرتا اور رشوت نہیں لیتا۔
18 وہ یتیموں اور بیواؤں کا انصاف کرتا ہے۔ وہ پردیسی
سے پیار کرتا اور اُسے خوراک اور پوشاک مہیا کرتا ہے۔
19 تم بھی اُن کے ساتھ محبت سے پیش آؤ، کیونکہ تم بھی
مصر میں پردیسی تھے۔

20 رب اپنے خدا کا خوف مان اور اُس کی خدمت
کر۔ اُس سے لپٹا رہ اور اُسی کے نام کی قسم کھا۔ 21 وہی
تیرا فخر ہے۔ وہ تیرا خدا ہے جس نے وہ تمام عظیم اور
ڈراؤنے کام کئے جو تُو نے خود دیکھے۔ 22 جب تیرے
باپ دادا مصر گئے تھے تو 70 افراد تھے۔ اور اب رب
تیرے خدا نے تجھے ستاروں کی مانند بے شمار بنا دیا ہے۔

رب سے محبت رکھ اور اُس کی سن

11 رب اپنے خدا سے پیار کر اور ہمیشہ اُس کے احکام
کے مطابق زندگی گزار۔ 2 آج جان لو کہ تمہارے بچوں
نے نہیں بلکہ تم ہی نے رب اپنے خدا سے تربیت پائی۔ تم
نے اُس کی عظمت، بڑے اختیار اور قدرت کو دیکھا، 3 اور
تم اُن معجزوں کے گواہ ہو جو اُس نے مصر کے بادشاہ فرعون
اور اُس کے پورے ملک کے سامنے کئے۔ 4 تم نے دیکھا
کہ رب نے کس طرح مصری فوج کو اُس کے گھوڑوں اور
رتھوں سمیت بحرِ قلزم میں غرق کر دیا جب وہ تمہارا تعاقب
کر رہے تھے۔ اُس نے اُنہیں یوں تباہ کیا کہ وہ آج تک
بحال نہیں ہوئے۔

5 تمہارے بچے نہیں بلکہ تم ہی گواہ ہو کہ یہاں پہنچنے
سے پہلے رب نے ریگستان میں تمہاری کس طرح دیکھ بھال
کی۔ 6 تم نے اُس کا اِلیاب کے بیٹوں داتن اور ابیرام
کے ساتھ سلوک دیکھا جو روبن کے قبیلے کے تھے۔ اُس
دن زمین نے خیمہ گاہ کے اندر منہ کھول کر اُنہیں اُن کے
گھرانوں، ڈیروں اور تمام جانداروں سمیت ہڑپ کر لیا۔

7 تم نے اپنی ہی آنکھوں سے رب کے یہ تمام عظیم
کام دیکھے ہیں۔ 8 چنانچہ اُن تمام احکام پر عمل کرتے رہو
جو مَیں آج تمہیں دے رہا ہوں تاکہ تمہیں وہ طاقت
حاصل ہو جو درکار ہو گی جب تم دریائے یردن کو پار کر کے
ملک پر قبضہ کرو گے۔ 9 اگر تم فرماں بردار رہو تو دیر تک
اُس ملک میں جیتے رہو گے جس کا وعدہ رب نے قسم کھا کر
تمہارے باپ دادا سے کیا تھا اور جس میں دودھ اور شہد کی
کثرت ہے۔

10 کیونکہ یہ ملک مصر کی مانند نہیں ہے جہاں سے تم
نکل آئے ہو۔ وہاں کے کھیتوں میں تجھے بیج بو کر بڑی
محنت سے اُس کی آب پاشی کرنی پڑتی تھی 11 جبکہ جس

ملک پر تم قبضہ کرو گے اُس میں پہاڑ اور وادیاں ہیں جنہیں
صرف بارش کا پانی سیراب کرتا ہے۔ **12** رب تیرا خدا خود
اُس ملک کا خیال رکھتا ہے۔ رب تیرے خدا کی آنکھیں
سال کے پہلے دن سے لے کر آخر تک متواتر اُس پر لگی
رہتی ہیں۔

13 چنانچہ اُن احکام کے تابع رہو جو مَیں آج تمہیں
دے رہا ہوں۔ رب اپنے خدا سے پیار کرو اور اپنے پورے
دل و جان سے اُس کی خدمت کرو۔ **14** پھر وہ خریف اور
بہار کی سالانہ بارش وقت پر بھیجے گا۔ اناج، انگور اور زیتون
کی فصلیں پکیں گی، اور تُو اُنہیں جمع کر لے گا۔ **15** نیز،
اللہ تیری چراگاہوں میں تیرے ریوڑوں کے لئے گھاس مہیا
کرے گا، اور تُو کھا کر سیر ہو جائے گا۔

16 لیکن خبردار، کہیں تمہیں ورغلایا نہ جائے۔ ایسا نہ
ہو کہ تم رب کی راہ سے ہٹ جاؤ اور دیگر معبودوں کو سجدہ کر
کے اُن کی خدمت کرو۔ **17** ورنہ رب کا غضب تم پر آن
پڑے گا، اور وہ ملک میں بارش ہونے نہیں دے گا۔ تمہاری
فصلیں نہیں پکیں گی، اور تمہیں جلد ہی اُس اچھے ملک میں
سے مٹا دیا جائے گا جو رب تمہیں دے رہا ہے۔

18 چنانچہ میری یہ باتیں اپنے دلوں پر نقش کر لو۔
اُنہیں نشان کے طور پر اور یاددہانی کے لئے اپنے ہاتھوں
اور ماتھوں پر لگاؤ۔ **19** اُنہیں اپنے بچوں کو سکھاؤ۔ ہر جگہ
اور ہمیشہ اُن کے بارے میں بات کرو، خواہ تُو گھر میں بیٹھا
یا راستے پر چلتا ہو، لیٹا ہو یا کھڑا ہو۔ **20** اُنہیں اپنے
گھروں کی چوکھٹوں اور اپنے شہروں کے دروازوں پر لکھ
21 تاکہ جب تک زمین پر آسمان قائم ہے تم اور تمہاری
اولاد اُس ملک میں جیتے رہیں جس کا وعدہ رب نے قسم کھا
کر تمہارے باپ دادا سے کیا تھا۔

22 احتیاط سے اُن احکام کی پیروی کرو جو مَیں تمہیں
دے رہا ہوں۔ رب اپنے خدا سے پیار کرو، اُس کے تمام
احکام پر عمل کرو اور اُس کے ساتھ لپٹے رہو۔ **23** پھر وہ
تمہارے آگے آگے یہ تمام قومیں نکال دے گا اور تم ایسی
قوموں کی زمینوں پر قبضہ کرو گے جو تم سے بڑی اور طاقت‌ور
ہیں۔ **24** تم جہاں بھی قدم رکھو گے وہ تمہارا ہی ہو گا،
جنوبی ریگستان سے لے کر لبنان تک، دریائے فرات سے
بحیرۂ روم تک۔ **25** کوئی بھی تمہارا سامنا نہیں کر سکے گا۔ تم
اُس ملک میں جہاں بھی جاؤ گے وہاں رب تمہارا خدا اپنے
وعدے کے مطابق تمہاری دہشت اور خوف پیدا کر دے گا۔

26 آج تم خود فیصلہ کرو۔ کیا تم رب کی برکت یا
اُس کی لعنت پانا چاہتے ہو؟ **27** اگر تم رب اپنے خدا کے
اُن احکام پر عمل کرو جو مَیں آج تمہیں دے رہا ہوں تو وہ
تمہیں برکت دے گا۔ **28** لیکن اگر تم اُن کے تابع نہ
رہو بلکہ میری پیش کردہ راہ سے ہٹ کر دیگر معبودوں کی
پیروی کرو تو وہ تم پر لعنت بھیجے گا۔

29 جب رب تیرا خدا تجھے اُس ملک میں لے
جائے گا جس پر تُو قبضہ کرے گا تو لازم ہے کہ گرزیم پہاڑ
پر چڑھ کر برکت کا اعلان کرے اور عیبال پہاڑ پر لعنت کا۔
30 یہ دو پہاڑ دریائے یردن کے مغرب میں اُن کنعانیوں
کے علاقے میں واقع ہیں جو وادیِ یردن میں آباد ہیں۔ وہ
مغرب کی طرف جلجال شہر کے سامنے مورے کے بلوط کے
درختوں کے نزدیک ہیں۔ **31** اب تم دریائے یردن کو پار
کر کے اُس ملک پر قبضہ کرنے والے ہو جو رب تمہارا خدا
تمہیں دے رہا ہے۔ جب تم اُسے اپنا کر اُس میں آباد ہو
جاؤ گے **32** تو احتیاط سے اُن تمام احکام پر عمل کرتے رہو
جو مَیں آج تمہیں دے رہا ہوں۔

ملک میں رب کے احکام

12 ذیل میں وہ احکام اور قوانین ہیں جن پر تمہیں
دھیان سے عمل کرنا ہو گا جب تم اُس ملک میں آباد ہو گے
جو رب تیرے باپ دادا کا خدا تجھے دے رہا ہے تاکہ
تُو اُس پر قبضہ کرے۔ ملک میں رہتے ہوئے عمر بھر اُن کے
تابع رہو۔

ملک میں ایک ہی جگہ پر مقدِس ہو

2 اُن تمام جگہوں کو برباد کرو جہاں وہ قومیں جنہیں
تمہیں نکالنا ہے اپنے دیوتاؤں کی پوجا کرتی ہیں، خواہ وہ
اونچے پہاڑوں، پہاڑیوں یا گھنے درختوں کے سائے میں
کیوں نہ ہوں۔ 3 اُن کی قربان گاہوں کو ڈھا دینا۔ جن
پتھروں کی پوجا وہ کرتے ہیں اُنہیں چکنا چُور کر دینا۔
یسیرت دیوی کے کھمبے جلا دینا۔ اُن کے دیوتاؤں کے مجسمے
کاٹ ڈالنا۔ غرض اِن جگہوں سے اُن کا نام و نشان مٹ
جائے۔

4 رب اپنے خدا کی پرستش کرنے کے لئے اُن کے
طریقے نہ اپنانا۔ 5 رب تمہارا خدا قبیلوں میں سے اپنے نام
کی سکونت کے لئے ایک جگہ چن لے گا۔ عبادت کے لئے
وہاں جایا کرو، 6 اور وہاں اپنی تمام قربانیاں لا کر پیش کرو،
خواہ وہ بھسم ہونے والی قربانیاں، ذبح کی قربانیاں، پیداوار کا
دسواں حصہ، اُٹھانے والی قربانیاں، مَنت کے ہدیئے، خوشی
سے پیش کی گئی قربانیاں یا مویشیوں کے پہلوٹھے کیوں نہ
ہوں۔ 7 وہاں رب اپنے خدا کے حضور اپنے گھرانوں
سمیت کھانا کھا کر اُن کامیابیوں کی خوشی مناؤ جو تجھے رب
تیرے خدا کی برکت کے باعث حاصل ہوئی ہیں۔

8 اُس وقت تمہیں وہ نہیں کرنا جو ہم کرتے آئے
ہیں۔ آج تک ہر کوئی اپنی مرضی کے مطابق عبادت کرتا
ہے، 9 کیونکہ اب تک تم آرام کی اُس جگہ نہیں پہنچے جو
تجھے رب تیرے خدا سے میراث میں ملنی ہے۔ 10 لیکن
جلد ہی تم دریائے یردن کو پار کر کے اُس ملک میں آباد ہو
جاؤ گے جو رب تمہارا خدا تمہیں میراث میں دے رہا ہے۔
اُس وقت وہ تمہیں ارد گرد کے دشمنوں سے بچائے رکھے گا،
اور تم آرام اور سکون سے زندگی گزار سکو گے۔ 11 تب
رب تمہارا خدا اپنے نام کی سکونت کے لئے ایک جگہ چن
لے گا، اور تمہیں سب کچھ جو مَیں بتاؤں گا وہاں لا کر پیش
کرنا ہے، خواہ وہ بھسم ہونے والی قربانیاں، ذبح کی
قربانیاں، پیداوار کا دسواں حصہ، اُٹھانے والی قربانیاں یا
مَنت کے خاص ہدیئے کیوں نہ ہوں۔ 12 وہاں رب کے
سامنے تم، تمہارے بیٹے بیٹیاں، تمہارے غلام اور لونڈیاں
خوشی منائیں۔ اپنے شہروں میں آباد لاویوں کو بھی اپنی خوشی
میں شریک کرو، کیونکہ اُن کے پاس موروثی زمین نہیں ہو گی۔

13 خبردار، اپنی بھسم ہونے والی قربانیاں ہر جگہ پر
پیش نہ کرنا 14 بلکہ صرف اُس جگہ پر جو رب قبیلوں میں
سے چنے گا۔ وہیں سب کچھ یوں منا جس طرح مَیں تجھے
بتاتا ہوں۔

15 لیکن وہ جانور اِس میں شامل نہیں ہیں جو تُو
قربانی کے طور پر پیش نہیں کرنا چاہتا بلکہ صرف کھانا چاہتا
ہے۔ ایسے جانور تُو آزادی سے اپنے تمام شہروں میں ذبح
کر کے اُس برکت کے مطابق کھا سکتا ہے جو رب تیرے
خدا نے تجھے دی ہے۔ ایسا گوشت ہرن اور غزال کے
گوشت کی مانند ہے یعنی پاک اور ناپاک دونوں ہی اُسے
کھا سکتے ہیں۔ 16 لیکن خون نہ کھانا۔ اُسے پانی کی طرح
زمین پر اُنڈیل کر ضائع کر دینا۔

17 جو بھی چیزیں رب کے لئے مخصوص کی گئی ہیں
اُنہیں اپنے شہروں میں نہ کھانا مثلاً اناج، انگور کے رس اور

زیتون کے تیل کا دسواں حصہ، مویشیوں کے پہلوٹھے، مَنت کے ہدیئے، خوشی سے پیش کی گئی قربانیاں اور اُٹھانے والی قربانیاں۔ 18 یہ چیزیں صرف رب کے حضور کھانا یعنی اُس جگہ پر جسے وہ مقدِس کے لئے چنے گا۔ وہیں تُو اپنے بیٹے بیٹیوں، غلاموں، لونڈیوں اور اپنے قبائلی علاقے کے لاویوں کے ساتھ جمع ہو کر خوشی منا کہ رب نے ہماری محنت کو برکت دی ہے۔ 19 اپنے ملک میں لاویوں کی ضروریات عمر بھر پوری کرنے کی فکر رکھ۔

20 جب رب تیرا خدا اپنے وعدے کے مطابق تیری سرحدیں بڑھا دے گا اور تُو گوشت کھانے کی خواہش رکھے گا تو جس طرح جی چاہے گوشت کھا سکے گا۔ 21 اگر تیرا گھر اُس مقدِس سے دُور ہو جسے رب تیرا خدا اپنے نام کی سکونت کے لئے چنے گا تو تُو جس طرح جی چاہے اپنے شہروں میں رب سے ملے ہوئے مویشیوں کو ذبح کر کے کھا سکتا ہے ۔ لیکن ایسا ہی کرنا جیسا مَیں نے حکم دیا ہے۔ 22 ایسا گوشت ہرن اور غزال کے گوشت کی مانند ہے یعنی پاک اور ناپاک دونوں ہی اُسے کھا سکتے ہیں۔ 23 البتہ گوشت کے ساتھ خون نہ کھانا، کیونکہ خون جاندار کی جان ہے۔ اُس کی جان گوشت کے ساتھ نہ کھانا۔ 24 خون نہ کھانا بلکہ اُسے زمین پر اُنڈیل کر ضائع کر دینا۔ 25 اُسے نہ کھانا تاکہ تجھے اور تیری اولاد کو کامیابی حاصل ہو، کیونکہ ایسا کرنے سے تُو رب کی نظر میں صحیح کام کرے گا۔

26 لیکن جو چیزیں رب کے لئے مخصوص و مُقدّس ہیں یا جو تُو نے مَنت مان کر اُس کے لئے مخصوص کی ہیں لازم ہے کہ تُو اُنہیں اُس جگہ لے جائے جسے رب مقدِس کے لئے چنے گا۔ 27 وہیں، رب اپنے خدا کی قربان گاہ پر اپنی بھسم ہونے والی قربانیاں گوشت اور خون سمیت چڑھا۔ ذبح کی قربانیوں کا خون قربان گاہ پر اُنڈیل دینا، لیکن اُن کا گوشت تُو کھا سکتا ہے۔

28 جو بھی ہدایات مَیں تجھے دے رہا ہوں اُنہیں احتیاط سے پورا کر۔ پھر تُو اور تیری اولاد خوش حال رہیں گے، کیونکہ تُو وہ کچھ کرے گا جو رب تیرے خدا کی نظر میں اچھا اور درست ہے۔

29 رب تیرا خدا اُن قوموں کو مٹا دے گا جن کی طرف تُو بڑھ رہا ہے۔ تُو اُنہیں اُن کے ملک سے نکالتا جائے گا اور خود اُس میں آباد ہو جائے گا۔ 30 لیکن خبردار، اُن کے ختم ہونے کے بعد بھی اُن کے دیوتاؤں کے بارے میں معلومات حاصل نہ کر، ورنہ تُو پھنس جائے گا۔ مت کہنا کہ یہ قومیں کس طریقے سے اپنے دیوتاؤں کی پوجا کرتی ہیں؟ ہم بھی ایسا ہی کریں۔ 31 ایسا مت کر! یہ قومیں ایسے گھنونے طریقے سے پوجا کرتی ہیں جن سے رب نفرت کرتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کو بھی جلا کر اپنے دیوتاؤں کو پیش کرتے ہیں۔

32 کلام کی جو بھی بات مَیں تمہیں پیش کرتا ہوں اُس کے تابع رہ کر اُس پر عمل کرو۔ نہ کسی بات کا اضافہ کرنا، نہ کوئی بات نکالنا۔

دیوتاؤں کی طرف لے جانے والوں سے سلوک

13 تیرے درمیان ایسے لوگ اُٹھ کھڑے ہوں گے جو اپنے آپ کو نبی یا خواب دیکھنے والے کہیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کسی الٰہی نشان یا معجزے کا اعلان کریں 2 جو واقعی وجود میں آئے۔ ساتھ ساتھ وہ کہیں، ”آ، ہم دیگر معبودوں کی پوجا کریں، ہم اُن کی خدمت کریں جن سے تُو اب تک واقف نہیں ہے۔“ 3 ایسے لوگوں کی نہ سن۔ اِس سے رب تمہارا خدا تمہیں آزما کر معلوم کر رہا ہے کہ کیا تم واقعی اپنے پورے دل و جان سے اُس سے پیار کرتے ہو۔ 4 تمہیں

رب اپنے خدا کی پیروی کرنا اور اُسی کا خوف ماننا ہے۔
اُس کے احکام کے مطابق زندگی گزارو، اُس کی سنو، اُس
کی خدمت کرو، اُس کے ساتھ لپٹے رہو۔ **5** ایسے نبیوں یا
خواب دیکھنے والوں کو سزائے موت دینا، کیونکہ وہ تجھے رب
تمہارے خدا سے بغاوت کرنے پر اُکسانا چاہتے ہیں، اُسی
سے جس نے فدیہ دے کر تمہیں مصر کی غلامی سے بچایا اور
وہاں سے نکال لایا۔ چونکہ وہ تجھے اُس راہ سے ہٹانا چاہتے
ہیں جسے رب تیرے خدا نے تیرے لئے مقرر کیا ہے اِس
لئے لازم ہے کہ اُنہیں سزائے موت دی جائے۔ ایسی برائی
اپنے درمیان سے مٹا دینا۔

6 ہو سکتا ہے کہ تیرا سگا بھائی، تیرا بیٹا یا بیٹی، تیری
بیوی یا تیرا قریبی دوست تجھے چپکے سے ورغلانے کی کوشش
کرے کہ آ، ہم جا کر دیگر معبودوں کی پوجا کریں، ایسے
دیوتاؤں کی جن سے نہ تُو اور نہ تیرے باپ دادا واقف
تھے۔ **7** خواہ اِرد گرد کی یا دُور دراز کی قوموں کے دیوتا ہوں،
خواہ دنیا کے ایک سرے کے یا دوسرے سرے کے معبود ہوں،
8 کسی صورت میں اپنی رضا مندی کا اظہار نہ کر، نہ اُس کی
سن۔ اُس پر رحم نہ کر۔ نہ اُسے بچائے رکھ، نہ اُسے پناہ
دے **9** بلکہ اُسے سزائے موت دے۔ اور اُسے سنگسار
کرتے وقت پہلے تیرا ہاتھ اُس پر پتھر پھینکے، پھر ہی باقی
تمام لوگ حصہ لیں۔ **10** اُسے ضرور پتھروں سے سزائے موت
دینا، کیونکہ اُس نے تجھے رب تیرے خدا سے دُور کرنے کی
کوشش کی، اُسی سے جو تجھے مصر کی غلامی سے نکال لایا۔
11 پھر تمام اسرائیل یہ سن کر ڈر جائے گا اور آئندہ تیرے
درمیان ایسی شریر حرکت کرنے کی جرأت نہیں کرے گا۔

12 جب تُو اُن شہروں میں رہنے لگے گا جو رب تیرا
خدا تجھے دے رہا ہے تو شاید تجھے خبر مل جائے **13** کہ شریر
لوگ تیرے درمیان سے اُبھر آئے ہیں جو اپنے شہر کے
باشندوں کو یہ کہہ کر غلط راہ پر لائے ہیں کہ آؤ، ہم دیگر
معبودوں کی پوجا کریں، ایسے معبودوں کی جن سے تم
واقف نہیں ہو۔ **14** لازم ہے کہ تُو دریافت کر کے اِس کی
تفتیش کرے اور خوب معلوم کرے کہ کیا ہوا ہے۔ اگر
ثابت ہو جائے کہ یہ گھنونی بات واقعی ہوئی ہے **15** تو پھر
لازم ہے کہ تُو شہر کے تمام باشندوں کو ہلاک کرے۔ اُسے
رب کے سپرد کر کے سراسر تباہ کرنا، نہ صرف اُس کے لوگ
بلکہ اُس کے مویشی بھی۔ **16** شہر کا پورا مالِ غنیمت چوک
میں اکٹھا کر۔ پھر پورے شہر کو اُس کے مال سمیت رب
کے لئے مخصوص کر کے جلا دینا۔ اُسے دوبارہ کبھی نہ تعمیر کیا
جائے بلکہ اُس کے کھنڈرات ہمیشہ تک رہیں۔

17 پورا شہر رب کے لئے مخصوص کیا گیا ہے، اِس
لئے اُس کی کوئی بھی چیز تیرے پاس نہ پائی جائے۔ صرف
اِس صورت میں رب کا غضب ٹھنڈا ہو جائے گا، اور وہ تجھ
پر رحم کر کے اپنی مہربانی کا اظہار کرے گا اور تیری تعداد
بڑھائے گا، جس طرح اُس نے قسم کھا کر تیرے باپ دادا
سے وعدہ کیا ہے۔ **18** لیکن یہ سب کچھ اِس پر مبنی ہے کہ
تُو رب اپنے خدا کی سنے اور اُس کے اُن تمام احکام پر عمل
کرے جو مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔ وہی کچھ کر جو اُس
کی نظر میں درست ہے۔

پاک اور ناپاک جانور

14 تم رب اپنے خدا کے فرزند ہو۔ اپنے آپ کو مُردوں
کے سبب سے نہ زخمی کرو، نہ اپنے سر کے سامنے والے بال
منڈواؤ۔ **2** کیونکہ تُو رب اپنے خدا کے لئے مخصوص و مُقدّس
قوم ہے۔ دنیا کی تمام قوموں میں سے رب نے تجھے ہی
چن کر اپنی ملکیت بنا لیا ہے۔

3 کوئی بھی مکروہ چیز نہ کھانا۔

4 تم بَیل، بھیڑ بکری، 5 ہرن، غزال، مِرگ[1]، پہاڑی
بکری، مہات[2]، غزالِ افریقہ[3] اور پہاڑی بکری کھا سکتے ہو۔
6 جن کے کُھر یا پاؤں بالکل چِرے ہوئے ہیں اور جو جگالی
کرتے ہیں اُنہیں کھانے کی اجازت ہے۔ 7 اونٹ، بجو یا
خرگوش کھانا منع ہے۔ وہ آپ کے لئے ناپاک ہیں، کیونکہ
وہ جگالی تو کرتے ہیں لیکن اُن کے کھر یا پاؤں چِرے
ہوئے نہیں ہیں۔ 8 سؤر نہ کھانا۔ وہ تمہارے لئے ناپاک
ہے، کیونکہ اُس کے کھر تو چِرے ہوئے ہیں لیکن وہ جگالی نہیں
کرتا۔ نہ اُن کا گوشت کھانا، نہ اُن کی لاشوں کو چھونا۔
9 پانی میں رہنے والے جانور کھانے کے لئے جائز
ہیں اگر اُن کے پَر اور چھلکے ہوں۔ 10 لیکن جن کے پَر یا
چھلکے نہیں ہیں وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔
11 تم ہر پاک پرندہ کھا سکتے ہو۔ 12 لیکن ذیل کے
پرندے کھانا منع ہے: عقاب، دڑھیل گدھ، کالا گدھ،
13 لال چیل، کالی چیل، ہر قسم کا گِدھ، 14 ہر قسم کا کوا،
15 عقابی اُلّو، چھوٹے کان والا اُلّو، بڑے کان والا اُلّو، ہر
قسم کا باز، 16 چھوٹا اُلّو، چنگھاڑنے والا اُلّو، سفید اُلّو، 17 دشتی
اُلّو، مصری گدھ، قوق، 18 لق لق، ہر قسم کا بُوتیمار، ہُدہُد اور
چمگادڑ۔[4]

19 تمام پَر رکھنے والے کیڑے تمہارے لئے ناپاک
ہیں۔ اُنہیں کھانا منع ہے۔ 20 لیکن تم ہر پاک پرندہ کھا
سکتے ہو۔
21 جو جانور خود بہ خود مر جائے اُسے نہ کھانا۔ تُو
اُسے اپنی آبادی میں رہنے والے کسی پردیسی کو دے یا کسی
اجنبی کو بیچ سکتا ہے اور وہ اُسے کھا سکتا ہے۔ لیکن تُو اُسے
مت کھانا، کیونکہ تُو رب اپنے خدا کے لئے مخصوص و مُقدّس
قوم ہے۔
بکری کے بچے کو اُس کی ماں کے دودھ میں پکانا
منع ہے۔

اپنی پیداوار کا دسواں حصہ مخصوص کرنا

22 لازم ہے کہ تُو ہر سال اپنے کھیتوں کی پیداوار کا
دسواں حصہ رب کے لئے الگ کرے۔ 23 اِس کے لئے
اپنا اناج، انگور کا رس، زیتون کا تیل اور مویشی کے پہلوٹھے
رب اپنے خدا کے حضور لے آنا یعنی اُس جگہ جو وہ اپنے
نام کی سکونت کے لئے چنے گا۔ وہاں یہ چیزیں قربان کر
کے کھا تاکہ تُو عمر بھر رب اپنے خدا کا خوف ماننا سیکھے۔
24 لیکن ہو سکتا ہے کہ جو جگہ رب تیرا خدا اپنے نام
کی سکونت کے لئے چنے گا وہ تیرے گھر سے حد سے زیادہ
دُور ہو اور رب تیرے خدا کی برکت کے باعث مذکورہ
دسواں حصہ اِتنا زیادہ ہو کہ تُو اُسے مقدِس تک نہیں پہنچا
سکتا۔ 25 اِس صورت میں اُسے بیچ کر اُس کے پیسے اُس
جگہ لے جا جو رب تیرا خدا اپنے نام کی سکونت کے لئے
چنے گا۔ 26 وہاں پہنچ کر اُن پیسوں سے جو جی چاہے
خریدنا، خواہ گائے بَیل، بھیڑ بکری، مَے یا مَے جیسی کوئی اَور
چیز کیوں نہ ہو۔ پھر اپنے گھرانے کے ساتھ مل کر رب اپنے
خدا کے حضور یہ چیزیں کھانا اور خوشی منانا۔ 27 ایسے موقعوں پر

---

[1] یہ ہرن کے مشابہ ہوتا ہے لیکن فطرتاً مختلف ہوتا ہے۔ اِس کے سینگ کھوکھلے، بے شاخ اور اَن جھڑ ہوتے ہیں۔ antelope۔ یاد رہے کہ قدیم زمانے کے اِن جانوروں کے اکثر نام متروک ہیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا مختلف ترجمہ ہو سکتا ہے۔

[2] مہات۔ دراز قد ہرنوں کی ایک نوع جس کے سینگ چکردار ہوتے ہیں۔ addax۔

[3] غزالِ افریقہ۔ چکاروں کی تین اقسام میں سے کوئی جو اپنے لمبے اور حلقہ دار سینگوں کی وجہ سے ممتاز ہے۔ oryx۔

[4] یاد رہے کہ قدیم زمانے کے اِن پرندوں کے اکثر نام متروک ہیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا مختلف ترجمہ ہو سکتا ہے۔

اُن لاویوں کا خیال رکھنا جو تیرے قبائلی علاقے میں رہتے ہیں، کیونکہ اُنہیں میراث میں زمین نہیں ملے گی۔

28 ہر تیسرے سال اپنی پیداوار کا دسواں حصہ اپنے شہروں میں جمع کرنا۔ 29 اُسے لاویوں کو دینا جن کے پاس موروثی زمین نہیں ہے، نیز اپنے شہروں میں آباد پردیسیوں، یتیموں اور بیواؤں کو دینا۔ وہ آئیں اور کھانا کھا کر سیر ہو جائیں تاکہ رب تیرا خدا تیرے ہر کام میں برکت دے۔

قرض داروں کی بحالی کا سال

15 ہر سات سال کے بعد ایک دوسرے کے قرضے معاف کر دینا۔ 2 اُس وقت جس نے بھی کسی اسرائیلی بھائی کو قرض دیا ہے وہ اُسے منسوخ کرے۔ وہ اپنے پڑوسی یا بھائی کو پیسے واپس کرنے پر مجبور نہ کرے، کیونکہ رب کی تعظیم میں قرض معاف کرنے کے سال کا اعلان کیا گیا ہے۔ 3 اِس سال میں تُو صرف غیرملکی قرض داروں کو پیسے واپس کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ اپنے اسرائیلی بھائی کے تمام قرض معاف کر دینا۔

4 تیرے درمیان کوئی بھی غریب نہیں ہونا چاہئے، کیونکہ جب تُو اُس ملک میں رہے گا جو رب تیرا خدا تجھے میراث میں دینے والا ہے تو وہ تجھے بہت برکت دے گا۔ 5 لیکن شرط یہ ہے کہ تُو پورے طور پر اُس کی سنے اور احتیاط سے اُس کے اُن تمام احکام پر عمل کرے جو مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔ 6 پھر رب تمہارا خدا تجھے اپنے وعدے کے مطابق برکت دے گا۔ تُو کسی بھی قوم سے اُدھار نہیں لے گا بلکہ بہت سی قوموں کو اُدھار دے گا۔ کوئی بھی قوم تجھ پر حکومت نہیں کرے گی بلکہ تُو بہت سی قوموں پر حکومت کرے گا۔

7 جب تُو اُس ملک میں آباد ہو گا جو رب تیرا خدا تجھے دینے والا ہے تو اپنے درمیان رہنے والے غریب بھائی سے سخت سلوک نہ کرنا، نہ کنجوس ہونا۔ 8 کھلے دل سے اُس کی مدد کر۔ جتنی اُسے ضرورت ہے اُسے اُدھار کے طور پر دے۔ 9 خبردار، ایسا مت سوچ کہ قرض معاف کرنے کا سال قریب ہے، اِس لئے مَیں اُسے کچھ نہیں دوں گا۔ اگر تُو ایسی شریر بات اپنے دل میں سوچتے ہوئے ضرورت مند بھائی کو قرض دینے سے انکار کرے اور وہ رب کے سامنے تیری شکایت کرے تو تُو قصوروار ٹھہرے گا۔ 10 اُسے ضرور کچھ دے بلکہ خوشی سے دے۔ پھر رب تیرا خدا تیرے ہر کام میں برکت دے گا۔ 11 ملک میں ہمیشہ غریب اور ضرورت مند لوگ پائے جائیں گے، اِس لئے مَیں تجھے حکم دیتا ہوں کہ کھلے دل سے اپنے غریب اور ضرورت مند بھائیوں کی مدد کر۔

غلاموں کو آزاد کرنے کا فرض

12 اگر کوئی اسرائیلی بھائی یا بہن اپنے آپ کو بیچ کر تیرا غلام بن جائے تو وہ چھ سال تیری خدمت کرے۔ لیکن لازم ہے کہ ساتویں سال اُسے آزاد کر دیا جائے۔ 13 آزاد کرتے وقت اُسے خالی ہاتھ فارغ نہ کرنا 14 بلکہ اپنی بھیڑبکریوں، اناج، تیل اور مَے سے اُسے فیاضی سے کچھ دے، یعنی اُن چیزوں میں سے جن سے رب تیرے خدا نے تجھے برکت دی ہے۔ 15 یاد رکھ کہ تُو بھی مصر میں غلام تھا اور کہ رب تیرے خدا نے فدیہ دے کر تجھے چھڑایا۔ اِسی لئے مَیں آج تجھے یہ حکم دیتا ہوں۔

16 لیکن ممکن ہے کہ تیرا غلام تجھے چھوڑنا نہ چاہے، کیونکہ وہ تجھ سے اور تیرے خاندان سے محبت رکھتا ہے، اور وہ تیرے پاس رہ کر خوش حال ہے۔ 17 اِس صورت میں

اُسے دروازے کے پاس لے جا اور اُس کے کان کی لَو چوکھٹ کے ساتھ لگا کر اُسے سُتالی یعنی تیز اوزار سے چھید دے۔ تب وہ زندگی بھر تیرا غلام بنا رہے گا۔ اپنی لونڈی کے ساتھ بھی ایسا ہی کرنا۔

18 اگر غلام تجھے چھ سال کے بعد چھوڑنا چاہے تو بُرا نہ ماننا۔ آخر اگر اُس کی جگہ کوئی اَور وہی کام تنخواہ کے لئے کرتا تو تیرے اخراجات دُگنے ہوتے۔ اُسے آزاد کرنا تو رب تیرا خدا تیرے ہر کام میں برکت دے گا۔

جانوروں کے پہلوٹھے مخصوص ہیں

19 اپنی گائیوں اور بھیڑبکریوں کے نر پہلوٹھے رب اپنے خدا کے لئے مخصوص کرنا۔ نہ گائے کے پہلوٹھے کو کام کے لئے استعمال کرنا، نہ بھیڑ کے پہلوٹھے کے بال کترنا۔ 20 ہر سال ایسے بچے اُس جگہ لے جا جو رب اپنے مقدِس کے لئے چنے گا۔ وہاں اُنہیں رب اپنے خدا کے حضور اپنے پورے خاندان سمیت کھانا۔

21 اگر ایسے جانور میں کوئی خرابی ہو، وہ اندھا یا لنگڑا ہو یا اُس میں کوئی اَور نقص ہو تو اُسے رب اپنے خدا کے لئے قربان نہ کرنا۔ 22 ایسے جانور تُو گھر میں ذبح کر کے کھا سکتا ہے۔ وہ ہرن اور غزال کی مانند ہیں جنہیں تُو کھا تو سکتا ہے لیکن قربانی کے طور پر پیش نہیں کر سکتا۔ پاک اور ناپاک شخص دونوں اُسے کھا سکتے ہیں۔ 23 لیکن خون نہ کھانا۔ اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل کر ضائع کر دینا۔

فسح کی عید

16 ابیب* کے مہینے میں رب اپنے خدا کی تعظیم میں فسح کی عید منانا، کیونکہ اِس مہینے میں وہ تجھے رات کے وقت مصر سے نکال لایا۔ 2 اُس جگہ جمع ہو جا جو رب اپنے نام کی سکونت کے لئے چنے گا۔ اُسے قربانی کے لئے بھیڑبکریاں یا گائے بیل پیش کرنا۔ 3 گوشت کے ساتھ بےخمیری روٹی کھانا۔ سات دن تک یہی روٹی کھا، بالکل اُسی طرح جس طرح تُو نے کیا جب جلدی جلدی مصر سے نکلا۔ مصیبت کی یہ روٹی اِس لئے کھا تاکہ وہ دن تیرے جیتے جی یاد رہے جب تُو مصر سے روانہ ہوا۔ 4 لازم ہے کہ عید کے ہفتے کے دوران تیرے پورے ملک میں خمیر نہ پایا جائے۔

جو قربانی تُو عید کے پہلے دن کی شام کو پیش کرے اُس کا گوشت اُسی وقت کھا لے۔ اگلی صبح تک کچھ باقی نہ رہ جائے۔ 5 فسح کی قربانی کسی بھی شہر میں جو رب تیرا خدا تجھے دے گا نہ چڑھانا 6 بلکہ صرف اُس جگہ جو وہ اپنے نام کی سکونت کے لئے چنے گا۔ مصر سے نکلتے وقت کی طرح قربانی کے جانور کو سورج ڈوبتے وقت ذبح کر۔ 7 پھر اُسے بھون کر اُس جگہ کھانا جو رب تیرا خدا چنے گا۔ اگلی صبح اپنے گھر واپس چلا جا۔ 8 عید کے پہلے چھ دن بےخمیری روٹی کھاتا رہ۔ ساتویں دن کام نہ کرنا بلکہ رب اپنے خدا کی عبادت کے لئے جمع ہو جانا۔

فصل کی کٹائی کی عید

9 جب اناج کی فصل کی کٹائی شروع ہو گی تو پہلے دن کے سات ہفتے بعد 10 فصل کی کٹائی کی عید منانا۔ رب اپنے خدا کو اُتنا پیش کر جتنا جی چاہے۔ وہ اُس برکت کے مطابق ہو جو اُس نے تجھے دی ہے۔ 11 اِس کے لئے بھی اُس جگہ جمع ہو جا جو رب اپنے نام کی سکونت کے لئے چنے گا۔ وہاں اُس کے حضور خوشی منا۔ تیرے بال بچے، تیرے غلام اور لونڈیاں اور تیرے شہروں میں رہنے والے لاوی، پردیسی، یتیم اور بیوائیں سب تیری خوشی میں شریک ہوں۔ 12 اِن

*مارچ تا اپریل

احکام پر ضرور عمل کرنا اور مت بھولنا کہ تُو مصر میں غلام تھا۔

جھونپڑیوں کی عید

13 اناج گاہنے اور انگور کا رس نکالنے کے بعد جھونپڑیوں کی عید منانا جس کا دورانیہ سات دن ہو۔ 14 عید کے موقع پر خوشی منانا۔ تیرے بال بچے، تیرے غلام اور لونڈیاں اور تیرے شہروں میں بسنے والے لاوی، پردیسی، یتیم اور بیوائیں سب تیری خوشی میں شریک ہوں۔ 15 جو جگہ رب تیرا خدا مقدِس کے لئے چنے گا وہاں اُس کی تعظیم میں سات دن تک یہ عید منانا۔ کیونکہ رب تیرا خدا تیری تمام فصلوں اور محنت کو برکت دے گا، اِس لئے خوب خوشی منانا۔

16 اسرائیل کے تمام مرد سال میں تین مرتبہ اُس مقدِس پر حاضر ہو جائیں جو رب تیرا خدا چنے گا یعنی بےخمیری روٹی کی عید، فصل کی کٹائی کی عید اور جھونپڑیوں کی عید پر۔ کوئی بھی رب کے حضور خالی ہاتھ نہ آئے۔ 17 ہر کوئی اُس برکت کے مطابق دے جو رب تیرے خدا نے اُسے دی ہے۔

قاضی مقرر کرنا

18 اپنے اپنے قبائلی علاقے میں قاضی اور نگہبان مقرر کر۔ وہ ہر اُس شہر میں ہوں جو رب تیرا خدا تجھے دے گا۔ وہ انصاف سے لوگوں کی عدالت کریں۔ 19 نہ کسی کے حقوق مارنا، نہ جانب داری دکھانا۔ رشوت قبول نہ کرنا، کیونکہ رشوت دانش مندوں کو اندھا کر دیتی اور راست باز کی باتیں پلٹ دیتی ہے۔ 20 صرف اور صرف انصاف کے مطابق چل تاکہ تُو جیتا رہے اور اُس ملک پر قبضہ کرے جو رب تیرا خدا تجھے دے گا۔

بت پرستی کی سزا

21 جہاں تُو رب اپنے خدا کے لئے قربان گاہ بنائے گا وہاں نہ یسیرت دیوی کی پوجا کے لئے لکڑی کا کھمبا 22 اور نہ کوئی ایسا پتھر کھڑا کرنا جس کی پوجا لوگ کرتے ہیں۔ رب تیرا خدا اِن چیزوں سے نفرت رکھتا ہے۔

17 رب اپنے خدا کو ناقص گائے بیل یا بھیڑ بکری پیش نہ کرنا، کیونکہ وہ ایسی قربانی سے نفرت رکھتا ہے۔

2 جب تُو اُن شہروں میں آباد ہو جائے گا جو رب تیرا خدا تجھے دے گا تو ہو سکتا ہے کہ تیرے درمیان کوئی مرد یا عورت رب تیرے خدا کا عہد توڑ کر وہ کچھ کرے جو اُسے بُرا لگے۔ 3 مثلاً وہ دیگر معبودوں کو یا سورج، چاند یا ستاروں کے پورے لشکر کو سجدہ کرے، حالانکہ مَیں نے یہ منع کیا ہے۔ 4 جب بھی تجھے اِس قسم کی خبر ملے تو اِس کا پورا کھوج لگا۔ اگر بات درست نکلے اور ایسی گھنونی حرکت واقعی اسرائیل میں کی گئی ہو 5 تو قصور وار کو شہر کے باہر لے جا کر سنگسار کر دینا۔ 6 لیکن لازم ہے کہ پہلے کم از کم دو یا تین لوگ گواہی دیں کہ اُس نے ایسا ہی کیا ہے۔ اُسے سزائے موت دینے کے لئے ایک گواہ کافی نہیں۔ 7 پہلے گواہ اُس پر پتھر پھینکیں، اِس کے بعد باقی تمام لوگ اُسے سنگسار کریں۔ یوں تُو اپنے درمیان سے بُرائی مٹا دے گا۔

مقدِس میں اعلیٰ ترین عدالت

8 اگر تیرے شہر کے قاضیوں کے لئے کسی مقدمے کا فیصلہ کرنا مشکل ہو تو اُس مقدِس میں آ کر اپنا معاملہ پیش کر جو رب تیرا خدا چنے گا، خواہ کسی کو قتل کیا گیا ہو، اُسے زخمی کر دیا گیا ہو یا کوئی اَور مسئلہ ہو۔ 9 لاوی کے قبیلے کے اماموں اور مقدِس میں خدمت کرنے والے قاضی کو

اپنا مقدمہ پیش کر، اور وہ فیصلہ کریں۔ 10 جو فیصلہ وہ اُس
مقدِس میں کریں گے جو رب چنے گا اُسے ماننا پڑے گا۔
جو بھی ہدایت وہ دیں اُس پر احتیاط سے عمل کر۔ 11 شریعت
کی جو بھی بات وہ تجھے سکھائیں اور جو بھی فیصلہ وہ دیں
اُس پر عمل کر۔ جو کچھ بھی وہ تجھے بتائیں اُس سے نہ
دائیں اور نہ بائیں طرف مڑنا۔

12 جو مقدِس میں رب تیرے خدا کی خدمت کرنے
والے قاضی یا امام کو حقیر جان کر اُن کی نہیں سنتا اُسے
سزائے موت دی جائے۔ یوں تُو اسرائیل سے بُرائی مٹا
دے گا۔ 13 پھر تمام لوگ یہ سن کر ڈر جائیں گے اور
آئندہ ایسی گستاخی کرنے کی جرأت نہیں کریں گے۔

بادشاہ کے بارے میں اصول

14 تُو جلد ہی اُس ملک میں داخل ہو گا جو رب تیرا
خدا تجھے دینے والا ہے۔ جب تُو اُس پر قبضہ کر کے اُس
میں آباد ہو جائے گا تو ہو سکتا ہے کہ تُو ایک دن کہے، ”آؤ
ہم اردگرد کی تمام قوموں کی طرح بادشاہ مقرر کریں جو ہم
پر حکومت کرے۔“ 15 اگر تُو ایسا کرے تو صرف وہ شخص
مقرر کر جسے رب تیرا خدا چنے گا۔ وہ پردیسی نہ ہو بلکہ تیرا
اپنا اسرائیلی بھائی ہو۔ 16 بادشاہ بہت زیادہ گھوڑے نہ
رکھے، نہ اپنے لوگوں کو اُنہیں خریدنے کے لئے مصر بھیجے۔
کیونکہ رب نے تجھ سے کہا ہے کہ کبھی وہاں واپس نہ جانا۔
17 تیرا بادشاہ زیادہ بیویاں بھی نہ رکھے، ورنہ اُس کا دل
رب سے دُور ہو جائے گا۔ اور وہ حد سے زیادہ سونا چاندی
جمع نہ کرے۔

18 تخت نشین ہوتے وقت وہ لاوی کے قبیلے کے
اماموں کے پاس پڑی اِس شریعت کی نقل لکھوائے۔ 19 یہ
کتاب اُس کے پاس محفوظ رہے، اور وہ عمر بھر روزانہ اِسے
پڑھتا رہے تاکہ رب اپنے خدا کا خوف ماننا سیکھے۔ تب وہ
شریعت کی تمام باتوں کی پیروی کرے گا، 20 اپنے آپ
کو اپنے اسرائیلی بھائیوں سے زیادہ اہم نہیں سمجھے گا اور کسی
طرح بھی شریعت سے ہٹ کر کام نہیں کرے گا۔ نتیجے میں
وہ اور اُس کی اولاد بہت عرصے تک اسرائیل پر حکومت
کریں گے۔

اماموں اور لاویوں کا حصہ

18 اسرائیل کے ہر قبیلے کو میراث میں اُس کا اپنا علاقہ
ملے گا سوائے لاوی کے قبیلے کے جس میں امام بھی شامل
ہیں۔ وہ جلنے والی اور دیگر قربانیوں میں سے اپنا حصہ لے
کر گزارہ کریں۔ 2 اُن کے پاس دوسروں کی طرح موروثی
زمین نہیں ہو گی بلکہ رب خود اُن کا موروثی حصہ ہو گا۔ یہ اُس
نے وعدہ کر کے کہا ہے۔

3 جب بھی کسی بیل یا بھیڑ کو قربان کیا جائے تو
اماموں کو اُس کا شانہ، جبڑے اور اوجھڑی ملنے کا حق ہے۔
4 اپنی فصلوں کا پہلا پھل بھی اُنہیں دینا یعنی اناج، مے،
زیتون کا تیل اور بھیڑوں کی پہلی کتری ہوئی اون۔
5 کیونکہ رب نے تیرے تمام قبیلوں میں سے لاوی کے
قبیلے کو ہی مقدِس میں رب کے نام میں خدمت کرنے
کے لئے چنا ہے۔ یہ ہمیشہ کے لئے اُن کی اور اُن کی
اولاد کی ذمہ داری رہے گی۔

6 کچھ لاوی مقدِس کے پاس نہیں بلکہ اسرائیل کے
مختلف شہروں میں رہیں گے۔ اگر اُن میں سے کوئی اُس
جگہ آنا چاہے جو رب مقدِس کے لئے چنے گا 7 تو وہ وہاں
کے خدمت کرنے والے لاویوں کی طرح مقدِس میں رب
اپنے خدا کے نام میں خدمت کر سکتا ہے۔ 8 اُسے قربانیوں
میں سے دوسروں کے برابر لاویوں کا حصہ ملنا ہے، خواہ

اُسے خاندانی ملکیت بیچنے سے پیسے مل گئے ہوں یا نہیں۔

جادوگری منع ہے

9 جب تُو اُس ملک میں داخل ہو گا جو رب تیرا خدا
تجھے دے رہا ہے تو وہاں کی رہنے والی قوموں کے گھنونے
دستور نہ اپنانا۔ 10 تیرے درمیان کوئی بھی اپنے بیٹے یا بیٹی
کو قربانی کے طور پر نہ جلائے۔ نہ کوئی غیب دانی کرے، نہ
فال یا شگون نکالے یا جادوگری کرے۔ 11 اِسی طرح منتر
پڑھنا، حاضرات کرنا، قسمت کا حال بتانا یا مُردوں کی روحوں
سے رابطہ کرنا سخت منع ہے۔ 12 جو بھی ایسا کرے وہ رب
کی نظر میں قابلِ گھن ہے۔ اِنہی مکروہ دستوروں کی وجہ
سے رب تیرا خدا تیرے آگے سے اُن قوموں کو نکال
دے گا۔ 13 اِس لئے لازم ہے کہ تُو رب اپنے خدا کے
سامنے بےقصور رہے۔

نبی کا وعدہ

14 جن قوموں کو تُو نکالنے والا ہے وہ اُن کی سنتی
ہیں جو فال نکالتے اور غیب دانی کرتے ہیں۔ لیکن رب
تیرے خدا نے تجھے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی۔
15 رب تیرا خدا تیرے واسطے تیرے بھائیوں میں سے
مجھ جیسے نبی کو برپا کرے گا۔ اُس کی سننا۔ 16 کیونکہ حورب
یعنی سینا پہاڑ پر جمع ہوتے وقت تُو نے خود رب اپنے خدا سے
درخواست کی، ”نہ مَیں مزید رب اپنے خدا کی آواز سننا چاہتا،
نہ یہ بھڑکتی ہوئی آگ دیکھنا چاہتا ہوں، ورنہ مر جاؤں گا۔“
17 تب رب نے مجھ سے کہا، ”جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ ٹھیک
ہے۔ 18 آئندہ مَیں اُن میں سے تجھ جیسا نبی کھڑا کروں گا۔
مَیں اپنے الفاظ اُس کے منہ میں ڈال دوں گا، اور وہ میری
ہر بات اُن تک پہنچائے گا۔ 19 جب وہ نبی میرے نام
میں کچھ کہے تو لازم ہے کہ تُو اُس کی سن۔ جو نہیں سنے گا
اُس سے مَیں خود جواب طلب کروں گا۔ 20 لیکن اگر
کوئی نبی گستاخ ہو کر میرے نام میں کوئی بات کہے جو
مَیں نے اُسے بتانے کو نہیں کہا تھا تو اُسے سزائے موت
دینی ہے۔ اِسی طرح اُس نبی کو بھی ہلاک کر دینا ہے جو
دیگر معبودوں کے نام میں بات کرے۔“
21 شاید تیرے ذہن میں سوال اُبھر آئے کہ ہم کس
طرح معلوم کر سکتے ہیں کہ کوئی کلام واقعی رب کی طرف
سے ہے یا نہیں۔ 22 جواب یہ ہے کہ اگر نبی رب کے نام
میں کچھ کہے اور وہ پورا نہ ہو جائے تو مطلب ہے کہ نبی کی
بات رب کی طرف سے نہیں ہے بلکہ اُس نے گستاخی کر
کے بات کی ہے۔ اِس صورت میں اُس سے مت ڈرنا۔

پناہ کے شہر

19 رب تیرا خدا اُس ملک میں آباد قوموں کو تباہ کرے گا
جو وہ تجھے دے رہا ہے۔ جب تُو اُنہیں بھگا کر اُن کے شہروں
اور گھروں میں آباد ہو جائے گا 2-3 تو پورے ملک کو تین
حصوں میں تقسیم کر۔ ہر حصے میں ایک مرکزی شہر مقرر کر۔
اُن تک پہنچانے والے راستے صاف ستھرے رکھنا۔ اِن
شہروں میں ہر وہ شخص پناہ لے سکتا ہے جس کے ہاتھ سے
کوئی غیر ارادی طور پر ہلاک ہوا ہے۔ 4 وہ ایسے شہر میں جا
کر انتقام لینے والوں سے محفوظ رہے گا۔ شرط یہ ہے کہ اُس
نے نہ قصداً اور نہ دشمنی کے باعث کسی کو مار دیا ہو۔
5 مثلاً دو آدمی جنگل میں درخت کاٹ رہے ہیں۔
کلہاڑی چلاتے وقت ایک کی کلہاڑی دستے سے نکل کر اُس
کے ساتھی کو لگ جائے اور وہ مر جائے۔ ایسا شخص فرار ہو کر
ایسے شہر میں پناہ لے سکتا ہے تاکہ بچا رہے۔ 6 اِس لئے
ضروری ہے کہ ایسے شہروں کا فاصلہ زیادہ نہ ہو۔ کیونکہ جب

انتقام لینے والا اُس کا تعاقب کرے گا تو خطرہ ہے کہ وہ طیش میں اُسے پکڑ کر مار ڈالے، اگرچہ بھاگنے والا بےقصور ہے۔ جو کچھ اُس نے کیا وہ دشمنی کے سبب سے نہیں بلکہ غیرارادی طور پر ہوا۔ 7 اِس لئے لازم ہے کہ تُو پناہ کے تین شہر الگ کر لے۔

8 بعد میں رب تیرا خدا تیری سرحدیں مزید بڑھا دے گا، کیونکہ یہی وعدہ اُس نے قسم کھا کر تیرے باپ دادا سے کیا ہے۔ اپنے وعدے کے مطابق وہ تجھے پورا ملک دے گا، 9 البتہ شرط یہ ہے کہ تُو احتیاط سے اُن تمام احکام کی پیروی کرے جو مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔ دوسرے الفاظ میں شرط یہ ہے کہ تُو رب اپنے خدا کو پیار کرے اور ہمیشہ اُس کی راہوں میں چلتا رہے۔ اگر تُو ایسا ہی کرے اور نتیجتاً رب کا وعدہ پورا ہو جائے تو لازم ہے کہ تُو پناہ کے تین اَور شہر الگ کر لے۔ 10 ورنہ تیرے ملک میں جو رب تیرا خدا تجھے میراث میں دے رہا ہے بےقصور لوگوں کو جان سے مارا جائے گا اور تُو خود ذمہ دار ٹھہرے گا۔

11 لیکن ہو سکتا ہے کوئی دشمنی کے باعث کسی کی تاک میں بیٹھ جائے اور اُس پر حملہ کر کے اُسے مار ڈالے۔ اگر قاتل پناہ کے کسی شہر میں بھاگ کر پناہ لے 12 تو اُس کے شہر کے بزرگ اطلاع دیں کہ اُسے واپس لایا جائے۔ اُسے انتقام لینے والے کے حوالے کیا جائے تاکہ اُسے سزائے موت ملے۔ 13 اُس پر رحم مت کرنا۔ لازم ہے کہ تُو اسرائیل میں سے بےقصور کی موت کا داغ مٹائے تاکہ تُو خوش حال رہے۔

زمینوں کی حدیں

14 جب تُو اُس ملک میں رہے گا جو رب تیرا خدا تجھے میراث میں دے گا تاکہ تُو اُس پر قبضہ کرے تو زمین کی وہ حدیں آگے پیچھے نہ کرنا جو تیرے باپ دادا نے مقرر کیں۔

عدالت میں گواہ

15 تُو کسی کو ایک ہی گواہ کے کہنے پر قصوروار نہیں ٹھہرا سکتا۔ جو بھی جرم سرزد ہوا ہے، کم از کم دو یا تین گواہوں کی ضرورت ہے۔ ورنہ تُو اُسے قصوروار نہیں ٹھہرا سکتا۔

16 اگر جس پر الزام لگایا گیا ہے انکار کر کے دعویٰ کرے کہ گواہ جھوٹ بول رہا ہے 17 تو دونوں مقدِس میں رب کے حضور آ کر خدمت کرنے والے اماموں اور قاضیوں کو اپنا معاملہ پیش کریں۔ 18 قاضی اِس کا خوب کھوج لگائیں۔ اگر بات درست نکلے کہ گواہ نے جھوٹ بول کر اپنے بھائی پر غلط الزام لگایا ہے 19 تو اُس کے ساتھ وہ کچھ کیا جائے جو وہ اپنے بھائی کے لئے چاہ رہا تھا۔ یوں تُو اپنے درمیان سے بُرائی مٹا دے گا۔ 20 پھر تمام باقی لوگ یہ سن کر ڈر جائیں گے اور آئندہ تیرے درمیان ایسی غلط حرکت کرنے کی جرأت نہیں کریں گے۔ 21 قصوروار پر رحم نہ کرنا۔ اصول یہ ہو کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے بدلے ہاتھ، پاؤں کے بدلے پاؤں۔

جنگ کے اُصول

20 جب تُو جنگ کے لئے نکل کر دیکھتا ہے کہ دشمن تعداد میں زیادہ ہیں اور اُن کے پاس گھوڑے اور رتھ بھی ہیں تو مت ڈرنا۔ رب تیرا خدا جو تجھے مصر سے نکال لایا اب بھی تیرے ساتھ ہے۔ 2 جنگ کے لئے نکلنے سے پہلے امام سامنے آئے اور فوج سے مخاطب ہو کر 3 کہے، ”سن اے اسرائیل! آج تم اپنے دشمن سے لڑنے جا رہے ہو۔ اُن

کے سبب سے پریشان نہ ہو۔ اُن سے نہ خوف کھاؤ، نہ
گھبراؤ، 4 کیونکہ رب تمہارا خدا خود تمہارے ساتھ جا کر
دشمن سے لڑے گا۔ وہی تمہیں فتح بخشے گا۔“

5 پھر نگہبان فوج سے مخاطب ہوں، ”کیا یہاں کوئی
ہے جس نے حال میں اپنا نیا گھر مکمل کیا لیکن اُسے مخصوص
کرنے کا موقع نہ ملا؟ وہ اپنے گھر واپس چلا جائے۔ ایسا نہ
ہو کہ وہ جنگ کے دوران مارا جائے اور کوئی اَور گھر کو مخصوص
کر کے اُس میں بسنے لگے۔ 6 کیا کوئی ہے جس نے انگور کا
باغ لگا کر اِس وقت اُس کی پہلی فصل کے انتظار میں ہے؟ وہ
اپنے گھر واپس چلا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا
جائے اور کوئی اَور باغ کا فائدہ اُٹھائے۔ 7 کیا کوئی ہے جس
کی منگنی ہوئی ہے اور جو اِس وقت شادی کے انتظار میں ہے؟
وہ اپنے گھر واپس چلا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا
جائے اور کوئی اَور اُس کی منگیتر سے شادی کرے۔“

8 نگہبان کہیں، ”کیا کوئی خوف زدہ یا پریشان ہے؟
وہ اپنے گھر واپس چلا جائے تاکہ اپنے ساتھیوں کو پریشان
نہ کرے۔“ 9 اِس کے بعد فوجیوں پر افسر مقرر کئے
جائیں۔

10 کسی شہر پر حملہ کرنے سے پہلے اُس کے باشندوں
کو ہتھیار ڈال دینے کا موقع دینا۔ 11 اگر وہ مان جائیں
اور اپنے دروازے کھول دیں تو وہ تیرے لئے بیگار میں کام
کر کے تیری خدمت کریں۔ 12 لیکن اگر وہ ہتھیار ڈالنے
سے انکار کریں اور جنگ چھڑ جائے تو شہر کا محاصرہ کر۔
13 جب رب تیرا خدا تجھے شہر پر فتح دے گا تو اُس کے
تمام مردوں کو ہلاک کر دینا۔ 14 تُو تمام مالِ غنیمت
عورتوں، بچوں اور مویشیوں سمیت رکھ سکتا ہے۔ دشمن کی جو
چیزیں رب نے تیرے حوالے کر دی ہیں اُن سب کو تُو
استعمال کر سکتا ہے۔ 15 یوں اُن شہروں سے نپٹنا جو تیرے
اپنے ملک سے باہر ہیں۔

16 لیکن جو شہر اُس ملک میں واقع ہیں جو رب تیرا
خدا تجھے میراث میں دے رہا ہے، اُن کے تمام جانداروں
کو ہلاک کر دینا۔ 17 اُنہیں رب کے سپرد کر کے مکمل طور
پر ہلاک کرنا، جس طرح رب تیرے خدا نے تجھے حکم دیا
ہے۔ اِس میں حِتّی، اموری، کنعانی، فرزی، حوی اور یبوسی
شامل ہیں۔ 18 اگر تُو ایسا نہ کرے تو وہ تمہیں رب
تمہارے خدا کا گناہ کرنے پر اُکسائیں گے۔ جو گھنونی
حرکتیں وہ اپنے دیوتاؤں کی پوجا کرتے وقت کرتے ہیں
اُنہیں وہ تمہیں بھی سکھائیں گے۔

19 شہر کا محاصرہ کرتے وقت ارد گرد کے پھل دار
درختوں کو کاٹ کر تباہ نہ کر دینا خواہ بڑی دیر بھی ہو جائے،
ورنہ تُو اُن کا پھل نہیں کھا سکے گا۔ اُنہیں نہ کاٹنا۔ کیا درخت
تیرے دشمن ہیں جن کا محاصرہ کرنا ہے؟ ہرگز نہیں! 20 اُن
درختوں کی اَور بات ہے جو پھل نہیں لاتے۔ اُنہیں تُو کاٹ
کر محاصرے کے لئے استعمال کر سکتا ہے جب تک شہر
شکست نہ کھائے۔

نامعلوم قتل کا کفارہ

21 جب تُو اُس ملک میں آباد ہو گا جو رب تجھے میراث
میں دے رہا ہے تاکہ تُو اُس پر قبضہ کرے تو ہو سکتا ہے کہ
کوئی لاش کھلے میدان میں کہیں پڑی پائی جائے۔ اگر معلوم
نہ ہو کہ کس نے اُسے قتل کیا ہے 2 تو پہلے ارد گرد کے
شہروں کے بزرگ اور قاضی آ کر پتا کریں کہ کون سا شہر
لاش کے زیادہ قریب ہے۔ 3 پھر اُس شہر کے بزرگ ایک
جوان گائے چن لیں جو کبھی کام کے لئے استعمال نہیں
ہوئی۔ 4 وہ اُسے ایک ایسی وادی میں لے جائیں جس میں
نہ کبھی ہل چلایا گیا، نہ پودے لگائے گئے ہوں۔ وادی میں

ایسی نہر ہو جو پورا سال بہتی رہے۔ وہیں بزرگ جوان
گائے کی گردن توڑ ڈالیں۔
5 پھر لاوی کے قبیلے کے امام قریب آئیں۔ کیونکہ
رب تمہارے خدا نے اُنہیں چن لیا ہے تاکہ وہ خدمت
کریں، رب کے نام سے برکت دیں اور تمام جھگڑوں اور
حملوں کا فیصلہ کریں۔ 6 اُن کے دیکھتے دیکھتے شہر کے
بزرگ اپنے ہاتھ گائے کی لاش کے اوپر دھو لیں۔ 7 ساتھ
ساتھ وہ کہیں، ”ہم نے اِس شخص کو قتل نہیں کیا، نہ ہم نے
دیکھا کہ کس نے یہ کیا۔ 8 اے رب، اپنی قوم اسرائیل کا
یہ کفارہ قبول فرما جسے تُو نے فدیہ دے کر چھڑایا ہے۔ اپنی
قوم اسرائیل کو اِس بے قصور کے قتل کا قصوروار نہ ٹھہرا۔“
تب مقتول کا کفارہ دیا جائے گا۔
9 یوں تُو ایسے بے قصور شخص کے قتل کا داغ اپنے
درمیان سے مٹا دے گا۔ کیونکہ تُو نے وہی کچھ کیا ہو گا جو
رب کی نظر میں درست ہے۔

جنگی قیدی عورت سے شادی

10 ہو سکتا ہے کہ تُو اپنے دشمن سے جنگ کرے اور
رب تمہارا خدا تجھے فتح بخشے۔ جنگی قیدیوں کو جمع کرتے
وقت 11 تجھے اُن میں سے ایک خوب صورت عورت نظر
آتی ہے جس کے ساتھ تیرا دل لگ جاتا ہے۔ تُو اُس سے
شادی کر سکتا ہے۔ 12 اُسے اپنے گھر میں لے آ۔ وہاں وہ
اپنے سر کے بالوں کو منڈوائے، اپنے ناخن تراشے 13 اور
اپنے وہ کپڑے اُتارے جو وہ پہنے ہوئے تھی جب اُسے قید
کیا گیا۔ وہ پورے ایک مہینے تک اپنے والدین کے لئے
ماتم کرے۔ پھر تُو اُس کے پاس جا کر اُس کے ساتھ شادی
کر سکتا ہے۔
14 اگر وہ تجھے کسی وقت پسند نہ آئے تو اُسے جانے
دے۔ وہ وہاں جائے جہاں اُس کا جی چاہے۔ تجھے اُسے
بیچنے یا اُس سے لونڈی کا سا سلوک کرنے کی اجازت نہیں
ہے، کیونکہ تُو نے اُسے مجبور کر کے اُس سے شادی کی ہے۔

پہلوٹھے کے حقوق

15 ہو سکتا ہے کسی مرد کی دو بیویاں ہوں۔ ایک کو وہ
پیار کرتا ہے، دوسری کو نہیں۔ دونوں بیویوں کے بیٹے پیدا
ہوئے ہیں، لیکن جس بیوی سے شوہر محبت نہیں کرتا اُس کا
بیٹا سب سے پہلے پیدا ہوا۔ 16 جب باپ اپنی ملکیت
وصیت میں تقسیم کرتا ہے تو لازم ہے کہ وہ اپنے سب سے
بڑے بیٹے کا موروثی حق پورا کرے۔ اُسے پہلوٹھے کا یہ
حق اُس بیوی کے بیٹے کو منتقل کرنے کی اجازت نہیں جسے
وہ پیار کرتا ہے۔ 17 اُسے تسلیم کرنا ہے کہ اُس بیوی کا بیٹا
سب سے بڑا ہے، جس سے وہ محبت نہیں کرتا۔ نتیجتاً اُسے
اُس بیٹے کو دوسرے بیٹوں کی نسبت دُگنا حصہ دینا پڑے گا،
کیونکہ وہ اپنے باپ کی طاقت کا پہلا اظہار ہے۔ اُسے
پہلوٹھے کا حق حاصل ہے۔

سرکش بیٹا

18 ہو سکتا ہے کہ کسی کا بیٹا ہٹ دھرم اور سرکش ہو۔
وہ اپنے والدین کی اطاعت نہیں کرتا اور اُن کے تنبیہ کرنے
اور سزا دینے پر بھی اُن کی نہیں سنتا۔ 19 اِس صورت میں
والدین اُسے پکڑ کر شہر کے دروازے پر لے جائیں جہاں
بزرگ جمع ہوتے ہیں۔20 وہ بزرگوں سے کہیں، ”ہمارا
بیٹا ہٹ دھرم اور سرکش ہے۔ وہ ہماری اطاعت نہیں کرتا
بلکہ عیاش اور شرابی ہے۔“ 21 یہ سن کر شہر کے تمام مرد
اُسے سنگسار کریں۔ یوں تُو اپنے درمیان سے برائی مٹا
دے گا۔ تمام اسرائیل یہ سن کر ڈر جائے گا۔

سزائے موت پانے والے کو اُسی دن دفنانا ہے

22 جب تُو کسی کو سزائے موت دے کر اُس کی لاش
کسی لکڑی یا درخت سے لٹکاتا ہے 23 تو اُسے اگلی صبح تک
وہاں نہ چھوڑنا۔ ہر صورت میں اُسے اُسی دن دفنا دینا، کیونکہ
جسے بھی درخت سے لٹکایا گیا ہے اُس پر اللہ کی لعنت ہے۔
اگر اُسے اُسی دن دفنایا نہ جائے تو تُو اُس ملک کو ناپاک کر
دے گا جو رب تیرا خدا تجھے میراث میں دے رہا ہے۔

مدد کرنے کے لئے تیار رہنا

22 اگر تجھے کسی ہم وطن بھائی کا بیل یا بھیڑ بکری بھٹکی
ہوئی نظر آئے تو اُسے نظرانداز نہ کرنا بلکہ مالک کے پاس
واپس لے جانا۔ 2 اگر مالک کا گھر قریب نہ ہو یا تجھے معلوم
نہ ہو کہ مالک کون ہے تو جانور کو اپنے گھر لا کر اُس وقت تک
سنبھالے رکھنا جب تک کہ مالک اُسے ڈھونڈنے نہ آئے۔
پھر جانور کو اُسے واپس کر دینا۔ 3 یہی کچھ کر اگر تیرے
ہم وطن بھائی کا گدھا بھٹکا ہوا نظر آئے یا اُس کا گم شدہ
کوٹ یا کوئی اَور چیز کہیں نظر آئے۔ اُسے نظرانداز نہ کرنا۔
4 اگر تُو دیکھے کہ کسی ہم وطن کا گدھا یا بیل راستے
میں گر گیا ہے تو اُسے نظرانداز نہ کرنا۔ جانور کو کھڑا کرنے
میں اپنے بھائی کی مدد کر۔

قدرتی انتظام کے تحت رہنا

5 عورت کے لئے مردوں کے کپڑے پہننا منع
ہے۔ اِسی طرح مرد کے لئے عورتوں کے کپڑے پہننا بھی
منع ہے۔ جو ایسا کرتا ہے اُس سے رب تیرے خدا کو گھن
آتی ہے۔
6 اگر تجھے کہیں راستے میں، کسی درخت میں یا زمین
پر گھونسلا نظر آئے اور پرندہ اپنے بچوں یا انڈوں پر بیٹھا ہوا
ہو تو ماں کو بچوں سمیت نہ پکڑنا۔ 7 تجھے بچے لے جانے کی
اجازت ہے لیکن ماں کو چھوڑ دینا تاکہ تُو خوش حال اور دیر
تک جیتا رہے۔
8 نیا مکان تعمیر کرتے وقت چھت پر چاروں طرف
دیوار بنانا۔ ورنہ تُو اُس شخص کی موت کا ذمہ دار ٹھہرے گا جو
تیری چھت پر سے گر جائے۔
9 اپنے انگور کے باغ میں دو قسم کے بیج نہ بونا۔ ورنہ
سب کچھ مقدِس کے لئے مخصوص و مُقدّس ہو گا، نہ صرف وہ
فصل جو تم نے انگور کے علاوہ لگائی بلکہ انگور بھی۔
10 بیل اور گدھے کو جوڑ کر ہل نہ چلانا۔
11 ایسے کپڑے نہ پہننا جن میں بنتے وقت اُون
اور کتان ملائے گئے ہیں۔
12 اپنی چادر کے چاروں کونوں پر پُھندنے لگانا۔

ازدواجی زندگی کی حفاظت

13 اگر کوئی آدمی شادی کرنے کے تھوڑی دیر بعد
اپنی بیوی کو پسند نہ کرے 14 اور پھر اُس کی بدنامی کر کے
کہے، ”اِس عورت سے شادی کرنے کے بعد مجھے پتا چلا کہ
وہ کنواری نہیں ہے۔“ 15 جواب میں بیوی کے والدین شہر
کے دروازے پر جمع ہونے والے بزرگوں کے پاس ثبوت*
لے آئیں کہ بیٹی شادی سے پہلے کنواری تھی۔ 16 بیوی کا
باپ بزرگوں سے کہے، ”مَیں نے اپنی بیٹی کی شادی اِس
آدمی سے کی ہے، لیکن یہ اُس سے نفرت کرتا ہے۔ 17 اب
اِس نے اُس کی بدنامی کر کے کہا ہے، ’مجھے پتا چلا کہ
تمہاری بیٹی کنواری نہیں ہے۔‘ لیکن یہاں ثبوت ہے کہ
میری بیٹی کنواری تھی۔“ پھر والدین شہر کے بزرگوں کو مذکورہ
کپڑا دکھائیں۔

* یعنی وہ کپڑا جس پر نیا جوڑا سویا تھا۔

18 تب بزرگ اُس آدمی کو پکڑ کر سزا دیں، 19 کیونکہ اُس نے ایک اسرائیلی کنواری کی بدنامی کی ہے۔ اِس کے علاوہ اُسے جرمانے کے طور پر بیوی کے باپ کو چاندی کے 100 سکے دینے پڑیں گے۔ لازم ہے کہ وہ شوہر کے فرائض ادا کرتا رہے۔ وہ عمر بھر اُسے طلاق نہیں دے سکے گا۔

20 لیکن اگر آدمی کی بات درست نکلے اور ثابت نہ ہو سکے کہ بیوی شادی سے پہلے کنواری تھی 21 تو اُسے باپ کے گھر لایا جائے۔ وہاں شہر کے آدمی اُسے سنگسار کر دیں۔ کیونکہ اپنے باپ کے گھر میں رہتے ہوئے بدکاری کرنے سے اُس نے اسرائیل میں ایک احمقانہ اور بے دین حرکت کی ہے۔ یوں تُو اپنے درمیان سے بُرائی مٹا دے گا۔

22 اگر کوئی آدمی کسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرے اور وہ پکڑے جائیں تو دونوں کو سزائے موت دینی ہے۔ یوں تُو اسرائیل سے بُرائی مٹا دے گا۔

23 اگر آبادی میں کسی مرد کی ملاقات کسی ایسی کنواری سے ہو جس کی کسی اَور کے ساتھ منگنی ہوئی ہے اور وہ اُس کے ساتھ ہم بستر ہو جائے 24 تو لازم ہے کہ تم دونوں کو شہر کے دروازے کے پاس لا کر سنگسار کرو۔ وجہ یہ ہے کہ لڑکی نے مدد کے لئے نہ پکارا اگرچہ اُس جگہ لوگ آباد تھے۔ مرد کا جرم یہ تھا کہ اُس نے کسی اَور کی منگیتر کی عصمت دری کی ہے۔ یوں تُو اپنے درمیان سے بُرائی مٹا دے گا۔

25 لیکن اگر مرد غیرآباد جگہ میں کسی اَور کی منگیتر کی عصمت دری کرے تو صرف اُسی کو سزائے موت دی جائے۔ 26 لڑکی کو کوئی سزا نہ دینا، کیونکہ اُس نے کچھ نہیں کیا جو موت کے لائق ہو۔ زیادتی کرنے والے کی حرکت اُس شخص کے برابر ہے جس نے کسی پر حملہ کر کے اُسے قتل کر دیا ہے۔ 27 چونکہ اُس نے لڑکی کو وہاں پایا جہاں لوگ نہیں رہتے، اِس لئے اگرچہ لڑکی نے مدد کے لئے پکارا تو بھی اُسے کوئی نہ بچا سکا۔

28 ہو سکتا ہے کوئی آدمی کسی لڑکی کی عصمت دری کرے جس کی منگنی نہیں ہوئی ہے۔ اگر اُنہیں پکڑا جائے 29 تو وہ لڑکی کے باپ کو چاندی کے 50 سکے دے۔ لازم ہے کہ وہ اُسی لڑکی سے شادی کرے، کیونکہ اُس نے اُس کی عصمت دری کی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ عمر بھر اُسے طلاق نہیں دے سکتا۔

30 اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرنا منع ہے۔ جو کوئی یہ کرے وہ اپنے باپ کی بے حرمتی کرتا ہے۔

مُقدّس اجتماع میں شریک ہونے کی شرائط

23 جب اسرائیلی رب کے مقدِس کے پاس جمع ہوتے ہیں تو اُسے حاضر ہونے کی اجازت نہیں جو کاٹنے یا کچلنے سے خوجہ بن گیا ہے۔ 2 اِسی طرح وہ بھی مقدّس اجتماع سے دُور رہے جو ناجائز تعلقات کے نتیجے میں پیدا ہوا ہے۔ اُس کی اولاد بھی دسویں پشت تک اُس میں نہیں آ سکتی۔

3 کوئی بھی عمونی یا موآبی مقدّس اجتماع میں شریک نہیں ہو سکتا۔ اِن قوموں کی اولاد دسویں پشت تک بھی اِس جماعت میں حاضر نہیں ہو سکتی، 4 کیونکہ جب تم مصر سے نکل آئے تو وہ روٹی اور پانی لے کر تم سے ملنے نہ آئے۔ نہ صرف یہ بلکہ اُنہوں نے مسوپتامیہ کے شہر فتور میں جا کر بلعام بن بعور کو پیسے دیئے تاکہ وہ تجھ پر لعنت بھیجے۔ 5 لیکن رب تیرے خدا نے بلعام کی نہ سنی بلکہ اُس کی لعنت برکت میں بدل دی۔ کیونکہ رب تیرا خدا تجھ سے پیار کرتا ہے۔ 6 عمر بھر کچھ نہ کرنا جس سے اِن قوموں کی سلامتی اور خوش حالی بڑھ جائے۔

7 لیکن ادومیوں کو مکروہ نہ سمجھنا، کیونکہ وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اِسی طرح مصریوں کو بھی مکروہ نہ سمجھنا، کیونکہ تُو اُن کے ملک میں پردیسی مہمان تھا۔ 8 اُن کی تیسری نسل کے لوگ رب کے مقدّس اجتماع میں شریک ہو سکتے ہیں۔

خیمہ گاہ میں ناپاکی

9 اپنے دشمنوں سے جنگ کرتے وقت اپنی لشکرگاہ میں ہر ناپاک چیز سے دُور رہنا۔ 10 مثلاً اگر کوئی آدمی رات کے وقت اِحتلام کے باعث ناپاک ہو جائے تو وہ لشکرگاہ کے باہر جا کر شام تک وہاں ٹھہرے۔11دن ڈھلتے وقت وہ نہا لے تو سورج ڈوبنے پر لشکرگاہ میں واپس آ سکتا ہے۔

12 اپنی حاجت رفع کرنے کے لئے لشکرگاہ سے باہر کوئی جگہ مقرر کر۔ 13 جب کسی کو حاجت کے لئے بیٹھنا ہو تو وہ اِس کے لئے گڑھا کھودے اور بعد میں اُسے مٹی سے بھر دے۔ اِس لئے اپنے سامان میں کھدائی کا کوئی آلہ رکھنا ضروری ہے۔

14 رب تیرا خدا تیری لشکرگاہ میں تیرے درمیان ہی گھومتا پھرتا ہے تاکہ تُو محفوظ رہے اور دشمن تیرے سامنے شکست کھائے۔ اِس لئے لازم ہے کہ تیری لشکرگاہ اُس کے لئے مخصوص و مُقدّس ہو۔ ایسا نہ ہو کہ اللہ وہاں کوئی شرم ناک بات دیکھ کر تجھ سے دُور ہو جائے۔

فرار ہوئے غلاموں کی مدد کرنا

15 اگر کوئی غلام تیرے پاس پناہ لے تو اُسے مالک کو واپس نہ کرنا۔ 16 وہ تیرے ساتھ اور تیرے درمیان ہی رہے، وہاں جہاں وہ بسنا چاہے، اُس شہر میں جو اُسے پسند آئے۔ اُسے نہ دبانا۔

مندر میں عصمت فروشی منع ہے

17 کسی دیوتا کی خدمت میں عصمت فروشی کرنا ہر اسرائیلی عورت اور مرد کے لئے منع ہے۔ 18 مَنت مانتے وقت نہ کسبی کا اجر، نہ کتے کے پیسے* رب کے مقدِس میں لانا، کیونکہ رب تیرے خدا کو دونوں چیزوں سے گھن ہے۔

اپنے ہم وطنوں سے سود نہ لینا

19 اگر کوئی اسرائیلی بھائی تجھ سے قرض لے تو اُس سے سود نہ لینا، خواہ تُو نے اُسے پیسے، کھانا یا کوئی اَور چیز دی ہو۔ 20 اپنے اسرائیلی بھائی سے سود نہ لے بلکہ صرف پردیسی سے۔ پھر جب تُو ملک پر قبضہ کر کے اُس میں رہے گا تو رب تیرا خدا تیرے ہر کام میں برکت دے گا۔

اپنی مَنت پوری کرنا

21 جب تُو رب اپنے خدا کے حضور مَنت مانے تو اُسے پورا کرنے میں دیر نہ کرنا۔ رب تیرا خدا یقیناً تجھ سے اس کا مطالبہ کرے گا۔ اگر تُو اُسے پورا نہ کرے تو قصوروار ٹھہرے گا۔ 22 اگر تُو مَنت ماننے سے باز رہے تو قصوروار نہیں ٹھہرے گا، 23 لیکن اگر تُو اپنی دلی خوشی سے رب کے حضور مَنت مانے تو ہر صورت میں اُسے پورا کر۔

دوسرے کے باغ میں سے گزرنے کا رویہ

24 کسی ہم وطن کے انگور کے باغ میں سے گزرتے وقت تجھے جتنا جی چاہے اُس کے انگور کھانے کی اجازت ہے۔ لیکن اپنے کسی برتن میں پھل جمع نہ کرنا۔ 25 اِسی طرح کسی ہم وطن کے اناج کے کھیت میں سے گزرتے

*یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ 'کتے کے پیسے' سے کیا مراد ہے۔ غالباً اِس کے پیچھے بت پرستی کا کوئی دستور ہے۔

وقت تجھے اپنے ہاتھوں سے اناج کی بالیاں توڑنے کی
اجازت ہے۔ لیکن درانتی استعمال نہ کرنا۔

طلاق اور دوبارہ شادی

24 ہو سکتا ہے کوئی آدمی کسی عورت سے شادی کرے
لیکن بعد میں اُسے پسند نہ کرے، کیونکہ اُسے بیوی کے
بارے میں کسی شرم ناک بات کا پتا چل گیا ہے۔ وہ
طلاق نامہ لکھ کر اُسے عورت کو دیتا اور پھر اُسے گھر سے
واپس بھیج دیتا ہے۔ 2 اِس کے بعد اُس عورت کی شادی
کسی اَور مرد سے ہو جاتی ہے، 3 اور وہ بھی بعد میں اُسے
پسند نہیں کرتا۔ وہ بھی طلاق نامہ لکھ کر اُسے عورت کو دیتا اور
پھر اُسے گھر سے واپس بھیج دیتا ہے۔ خواہ دوسرا شوہر اُسے
واپس بھیج دے یا شوہر مر جائے، 4 عورت کے پہلے شوہر کو
اُس سے دوبارہ شادی کرنے کی اجازت نہیں ہے، کیونکہ وہ
عورت اُس کے لئے ناپاک ہے۔ ایسی حرکت رب کی نظر
میں قابلِ گھن ہے۔ اُس ملک کو یوں گناہ آلودہ نہ کرنا جو
رب تیرا خدا تجھے میراث میں دے رہا ہے۔

مزید ہدایات

5 اگر کسی آدمی نے ابھی ابھی شادی کی ہو تو تُو اُسے
بھرتی کر کے جنگ کرنے کے لئے نہیں بھیج سکتا۔ تُو اُسے
کوئی بھی ایسی ذمہ داری نہیں دے سکتا، جس سے وہ گھر
سے دُور رہنے پر مجبور ہو جائے۔ ایک سال تک وہ ایسی
ذمہ داریوں سے بری رہے تاکہ گھر میں رہ کر اپنی بیوی کو
خوش کر سکے۔

6 اگر کوئی تجھ سے اُدھار لے تو ضمانت کے طور پر
اُس سے نہ اُس کی چھوٹی چکی، نہ اُس کی بڑی چکی کا پاٹ
لینا، کیونکہ ایسا کرنے سے تُو اُس کی جان لے گا یعنی تُو وہ
چیز لے گا جس سے اُس کا گزارہ ہوتا ہے۔

7 اگر کسی آدمی کو پکڑا جائے جس نے اپنے ہم وطن کو
اغوا کر کے غلام بنا لیا یا بیچ دیا ہے تو اُسے سزائے موت دینا
ہے۔ یوں تُو اپنے درمیان سے بُرائی مٹا دے گا۔

8 اگر کوئی وبائی جلدی بیماری تجھے لگ جائے تو بڑی
احتیاط سے لاوی کے قبیلے کے اماموں کی تمام ہدایات پر
عمل کرنا۔ جو بھی حکم مَیں نے اُنہیں دیا اُسے پورا کرنا۔ 9 یاد
کر کہ رب تیرے خدا نے مریم کے ساتھ کیا کیا جب تم
مصر سے نکل کر سفر کر رہے تھے۔

غریبوں کے حقوق

10 اپنے ہم وطن کو اُدھار دیتے وقت اُس کے گھر
میں نہ جانا تاکہ ضمانت کی کوئی چیز ملے 11 بلکہ باہر ٹھہر کر
انتظار کر کہ وہ خود گھر سے ضمانت کی چیز نکال کر تجھے
دے۔ 12 اگر وہ اِتنا ضرورت مند ہو کہ صرف اپنی چادر
دے سکے تو رات کے وقت ضمانت تیرے پاس نہ رہے۔
13 اُسے سورج ڈوبنے تک واپس کرنا تاکہ قرض دار اُس
میں لپٹ کر سو سکے۔ پھر وہ تجھے برکت دے گا اور رب تیرا
خدا تیرا یہ قدم راست قرار دے گا۔

14 ضرورت مند مزدور سے غلط فائدہ نہ اُٹھانا، چاہے
وہ اسرائیلی ہو یا پردیسی۔ 15 اُسے روزانہ سورج ڈوبنے
سے پہلے پہلے اُس کی مزدوری دے دینا، کیونکہ اِس سے
اُس کا گزارہ ہوتا ہے۔ کہیں وہ رب کے حضور تیری شکایت
نہ کرے اور تُو قصوروار ٹھہرے۔

16 والدین کو اُن کے بچوں کے جرائم کے سبب سے
سزائے موت نہ دی جائے، نہ بچوں کو اُن کے والدین کے
جرائم کے سبب سے۔ اگر کسی کو سزائے موت دینی ہو تو
اُس گناہ کے سبب سے جو اُس نے خود کیا ہے۔

17 پردیسیوں اور یتیموں کے حقوق قائم رکھنا۔ اُدھار
دیتے وقت ضمانت کے طور پر بیوہ کی چادر نہ لینا۔ 18 یاد
رکھ کہ تُو بھی مصر میں غلام تھا اور کہ رب تیرے خدا نے
فدیہ دے کر تجھے وہاں سے چھڑایا۔ اِسی وجہ سے مَیں تجھے
یہ حکم دیتا ہوں۔

19 اگر تُو فصل کی کٹائی کے وقت ایک پولا بھول کر
کھیت میں چھوڑ آئے تو اُسے لانے کے لئے واپس نہ
جانا۔ اُسے پردیسیوں، یتیموں اور بیواؤں کے لئے وہیں
چھوڑ دینا تاکہ رب تیرا خدا تیرے ہر کام میں برکت دے۔
20 جب زیتون کی فصل پک گئی ہو تو درختوں کو مار مار کر
ایک ہی بار اُن میں سے پھل اُتار۔ اِس کے بعد اُنہیں نہ
چھیڑنا۔ بچا ہوا پھل پردیسیوں، یتیموں اور بیواؤں کے لئے
چھوڑ دینا۔ 21 اِسی طرح اپنے انگور توڑنے کے لئے ایک
ہی بار باغ میں سے گزرنا۔ اِس کے بعد اُسے نہ چھیڑنا۔
بچا ہوا پھل پردیسیوں، یتیموں اور بیواؤں کے لئے چھوڑ
دینا۔ 22 یاد رکھ کہ تُو خود مصر میں غلام تھا۔ اِسی وجہ سے
مَیں تجھے یہ حکم دیتا ہوں۔

کوڑے لگانے کی مناسب سزا

25 اگر لوگ اپنا ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑا خود نپٹا نہ
سکیں تو وہ اپنا معاملہ عدالت میں پیش کریں۔ قاضی فیصلہ
کرے کہ کون بےقصور ہے اور کون مجرم۔ 2 اگر مجرم کو
کوڑے لگانے کی سزا دینی ہے تو اُسے قاضی کے سامنے ہی
منہ کے بل زمین پر لٹانا۔ پھر اُسے اِتنے کوڑے لگائے
جائیں جتنوں کے وہ لائق ہے۔ 3 لیکن اُس کو زیادہ سے
زیادہ 40 کوڑے لگانے ہیں، ورنہ تیرے اسرائیلی بھائی کی
سرِعام بےعزتی ہو جائے گی۔

بیل کا منہ نہ باندھنا

4 جب تُو فصل گاہنے کے لئے اُس پر بیل چلنے دیتا
ہے تو اُس کا منہ باندھ کر نہ رکھنا۔

مرحوم بھائی کی بیوی سے شادی کا حکم

5 اگر کوئی شادی شدہ مرد بےاولاد مر جائے اور اُس
کا سگا بھائی ساتھ رہے تو اُس کا فرض ہے کہ بیوہ سے
شادی کرے۔ بیوہ شوہر کے خاندان سے ہٹ کر کسی اَور
سے شادی نہ کرے بلکہ صرف اپنے دیور سے۔ 6 پہلا بیٹا
جو اِس رشتے سے پیدا ہو گا پہلے شوہر کے بیٹے کی حیثیت
رکھے گا۔ یوں اُس کا نام قائم رہے گا۔

7 لیکن اگر دیور بھابی سے شادی کرنا نہ چاہے تو
بھابی شہر کے دروازے پر جمع ہونے والے بزرگوں کے
پاس جائے اور اُن سے کہے، ”میرا دیور مجھ سے شادی
کرنے سے انکار کرتا ہے۔ وہ اپنا فرض ادا کرنے کو تیار
نہیں کہ اپنے بھائی کا نام قائم رکھے۔“ 8 پھر شہر کے
بزرگ دیور کو بلا کر اُسے سمجھائیں۔ اگر وہ اِس کے باوجود
بھی اُس سے شادی کرنے سے انکار کرے 9 تو اُس کی
بھابی بزرگوں کی موجودگی میں اُس کے پاس جا کر اُس کی
ایک چپل اُتار لے۔ پھر وہ اُس کے منہ پر تھوک کر کہے،
”اُس آدمی سے ایسا سلوک کیا جاتا ہے جو اپنے بھائی کی
نسل قائم رکھنے کو تیار نہیں۔“ 10 آئندہ اسرائیل میں دیور
کی نسل ”ننگے پاؤں والے کی نسل“ کہلائے گی۔

جھگڑے میں نازیبا حرکتیں

11 اگر دو آدمی لڑ رہے ہوں اور ایک کی بیوی اپنے
شوہر کو بچانے کی خاطر مخالف کے عضوِ تناسل کو پکڑ لے
12 تو لازم ہے کہ تُو عورت کا ہاتھ کاٹ ڈالے۔ اُس پر رحم

نہ کرنا۔

دھوکا نہ دینا

13 تولتے وقت اپنے تھیلے میں صحیح وزن کے باٹ
رکھ، اور دھوکا دینے کے لئے ہلکے باٹ ساتھ نہ رکھنا۔ 14 اِسی
طرح اپنے گھر میں اناج کی پیمائش کرنے کا صحیح برتن رکھ،
اور دھوکا دینے کے لئے چھوٹا برتن ساتھ نہ رکھنا۔
15 صحیح وزن کے باٹ اور پیمائش کرنے کے صحیح برتن
استعمال کرنا تاکہ تُو دیر تک اُس ملک میں جیتا رہے جو
رب تیرا خدا تجھے دے گا۔ 16 کیونکہ اُسے ہر دھوکے باز
سے گھن ہے۔

عمالیقیوں کو سزا دینا

17 یاد رہے کہ عمالیقیوں نے تجھ سے کیا کچھ کیا
جب تم مصر سے نکل کر سفر کر رہے تھے۔ 18 جب تُو تھکا ہارا
تھا تو وہ تجھ پر حملہ کر کے پیچھے پیچھے چلنے والے تمام
کمزوروں کو جان سے مارتے رہے۔ وہ اللہ کا خوف نہیں
مانتے تھے۔ 19 چنانچہ جب رب تیرا خدا تجھے اردگرد کے
تمام دشمنوں سے سکون دے گا اور تُو اُس ملک میں آباد ہو گا
جو وہ تجھے میراث میں دے رہا ہے تاکہ تُو اُس پر قبضہ کرے
تو عمالیقیوں کو یوں ہلاک کر کہ دنیا میں اُن کا نام و نشان نہ
رہے۔ یہ بات مت بھولنا۔

زمین کی پہلی پیداوار رب کو پیش کرنا

26 جب تُو اُس ملک میں داخل ہو گا جو رب تیرا خدا تجھے
میراث میں دے رہا ہے اور تُو اُس پر قبضہ کر کے اُس میں
آباد ہو جائے گا 2 تو جو بھی فصل تُو کاٹے گا اُس کے پہلے
پھل میں سے کچھ ٹوکرے میں رکھ کر اُس جگہ لے جا جو رب
تیرا خدا اپنے نام کی سکونت کے لئے چنے گا۔ 3 وہاں خدمت
کرنے والے امام سے کہہ، ”آج مَیں رب اپنے خدا کے
حضور اعلان کرتا ہوں کہ اُس ملک میں پہنچ گیا ہوں جس کا
ہمیں دینے کا وعدہ رب نے قسم کھا کر ہمارے باپ دادا
سے کیا تھا۔“

4 تب امام تیرا ٹوکرا لے کر اُسے رب تیرے خدا کی
قربان گاہ کے سامنے رکھ دے۔ 5 پھر رب اپنے خدا کے
حضور کہہ، ”میرا باپ آوارہ پھرنے والا اَرامی تھا جو اپنے
لوگوں کو لے کر مصر میں آباد ہوا۔ وہاں پہنچتے وقت اُن کی
تعداد کم تھی، لیکن ہوتے ہوتے وہ بڑی اور طاقت‌ور قوم بن
گئے۔ 6 لیکن مصریوں نے ہمارے ساتھ بُرا سلوک کیا اور
ہمیں دبا کر سخت غلامی میں پھنسا دیا۔ 7 پھر ہم نے چلّا کر
رب اپنے باپ دادا کے خدا سے فریاد کی، اور رب نے
ہماری سنی۔ اُس نے ہمارا دُکھ، ہماری مصیبت اور دبی ہوئی
حالت دیکھی 8 اور بڑے اختیار اور قدرت کا اظہار کر کے
ہمیں مصر سے نکال لایا۔ اُس وقت اُس نے مصریوں میں
دہشت پھیلا کر بڑے معجزے دکھائے۔ 9 وہ ہمیں یہاں
لے آیا اور یہ ملک دیا جس میں دودھ اور شہد کی کثرت
ہے۔ 10 اے رب، اب مَیں تجھے اُس زمین کا پہلا پھل
پیش کرتا ہوں جو تُو نے ہمیں بخشی ہے۔“

اپنی پیداوار کا ٹوکرا رب اپنے خدا کے سامنے رکھ کر
اُسے سجدہ کرنا۔ 11 خوشی منانا کہ رب میرے خدا نے مجھے
اور میرے گھرانے کو اِتنی اچھی چیزوں سے نوازا ہے۔ اِس
خوشی میں اپنے درمیان رہنے والے لاویوں اور پردیسیوں کو
بھی شامل کرنا۔

فصل کا ضرورت مندوں کے لئے حصہ

12 ہر تیسرے سال اپنی تمام فصلوں کا دسواں حصہ

لاویوں، پردیسیوں، یتیموں اور بیواؤں کو دینا تاکہ وہ تیرے
شہروں میں کھانا کھا کر سیر ہو جائیں۔ 13 پھر رب اپنے
خدا سے کہہ، ''مَیں نے ویسا ہی کیا ہے جیسا تُو نے مجھے حکم
دیا۔ مَیں نے اپنے گھر سے تیرے لئے مخصوص و مُقدّس
حصہ نکال کر اُسے لاویوں، پردیسیوں، یتیموں اور بیواؤں کو
دیا ہے۔ مَیں نے سب کچھ تیری ہدایات کے عین مطابق کیا
ہے اور کچھ نہیں بھولا۔ 14 ماتم کرتے وقت مَیں نے اِس
مخصوص و مُقدّس حصے سے کچھ نہیں کھایا۔ مَیں اِسے اُٹھا کر
گھر سے باہر لاتے وقت ناپاک نہیں تھا۔ مَیں نے اِس
میں سے مُردوں کو بھی کچھ پیش نہیں کیا۔ مَیں نے رب
اپنے خدا کی اطاعت کر کے وہ سب کچھ کیا ہے جو تُو نے
مجھے کرنے کو فرمایا تھا۔ 15 چنانچہ آسمان پر اپنے مقدِس
سے نگاہ کر کے اپنی قوم اسرائیل کو برکت دے۔ اُس ملک
کو بھی برکت دے جس کا وعدہ تُو نے قَسم کھا کر ہمارے
باپ دادا سے کیا اور جو تُو نے ہمیں بخش بھی دیا ہے، اُس
ملک کو جس میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔''

تم رب کی قوم ہو

16 آج رب تیرا خدا فرماتا ہے کہ اِن احکام اور
ہدایات کی پیروی کر۔ پورے دل و جان سے اور بڑی
احتیاط سے اِن پر عمل کر۔

17 آج تُو نے اعلان کیا ہے، ''رب میرا خدا ہے۔
مَیں اُس کی راہوں پر چلتا رہوں گا، اُس کے احکام کے
تابع رہوں گا اور اُس کی سنوں گا۔'' 18 اور آج رب نے
اعلان کیا ہے، ''تُو میری قوم اور میری اپنی ملکیت ہے جس
طرح مَیں نے تجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اب میرے تمام
احکام کے مطابق زندگی گزار۔ 19 جتنی بھی قومیں مَیں نے
خلق کی ہیں اُن سب پر مَیں تجھے سرفراز کروں گا اور تجھے
تعریف، شہرت اور عزت عطا کروں گا۔ تُو رب اپنے خدا
کے لئے مخصوص و مُقدّس قوم ہو گا جس طرح مَیں نے وعدہ
کیا ہے۔''

عیبال پہاڑ پر قربان گاہ بنانا ہے

27 پھر موسیٰ نے بزرگوں سے مل کر قوم سے کہا، ''تمام
ہدایات کے تابع رہو جو مَیں تمہیں آج دے رہا ہوں۔
2 جب تم دریائے یردن کو پار کر کے اُس ملک میں داخل
ہو گے جو رب تیرا خدا تجھے دے رہا ہے تو وہاں بڑے پتھر
کھڑے کر کے اُن پر سفیدی کر۔ 3 اُن پر لفظ بہ لفظ پوری
شریعت لکھ۔ دریا کو پار کرنے کے بعد یہی کچھ کر تاکہ تُو
اُس ملک میں داخل ہو جو رب تیرا خدا تجھے دے گا اور جس
میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔ کیونکہ رب تیرے باپ دادا
کے خدا نے یہ دینے کا تجھ سے وعدہ کیا ہے۔ 4 چنانچہ
یردن کو پار کر کے پتھروں کو عیبال پہاڑ پر کھڑا کرو اور اُن
پر سفیدی کر۔

5 وہاں رب اپنے خدا کے لئے قربان گاہ بنانا۔ جو
پتھر تُو اُس کے لئے استعمال کرے اُنہیں لوہے کے کسی
اوزار سے نہ تراشنا۔ 6 صرف سالم پتھر استعمال کر۔ قربان گاہ
پر رب اپنے خدا کو بھسم ہونے والی قربانیاں پیش کر۔ 7 سلامتی
کی قربانیاں بھی اُس پر چڑھا۔ اُنہیں وہاں رب اپنے خدا
کے حضور کھا کر خوشی منا۔ 8 وہاں کھڑے کئے گئے پتھروں
پر شریعت کے تمام الفاظ صاف صاف لکھے جائیں۔''

عیبال پہاڑ پر سے لعنت

9 پھر موسیٰ نے لاوی کے قبیلے کے اماموں سے مل کر
تمام اسرائیلیوں سے کہا، ''اے اسرائیل، خاموشی سے سن۔
اب تُو رب اپنے خدا کی قوم بن گیا ہے، 10 اِس لئے

اُس کا فرماں بردار رہ اور اُس کے اُن احکام پر عمل کر جو
مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔“
11 اُسی دن موسیٰ نے اسرائیلیوں کو حکم دے کر کہا،
12 ”دریائے یردن کو پار کرنے کے بعد شمعون، لاوی،
یہوداہ، اِشکار، یوسف اور بن یمین کے قبیلے گرزیم پہاڑ پر
کھڑے ہو جائیں۔ وہاں وہ برکت کے الفاظ بولیں۔ 13 باقی
قبیلے یعنی روبن، جد، آشر، زبولون، دان اور نفتالی عیبال
پہاڑ پر کھڑے ہو کر لعنت کے الفاظ بولیں۔
14 پھر لاوی تمام لوگوں سے مخاطب ہو کر اونچی
آواز سے کہیں،
15 ’اُس پر لعنت جو بت تراش کر یا ڈھال کر چپکے
سے کھڑا کرے۔ رب کو کاری گر کے ہاتھوں سے بنی ہوئی
ایسی چیز سے گھن ہے۔‘
جواب میں سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
16 پھر لاوی کہیں، ’اُس پر لعنت جو اپنے باپ یا
ماں کی تحقیر کرے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
17 ’اُس پر لعنت جو اپنے پڑوسی کی زمین کی حدود
آگے پیچھے کرے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
18 ’اُس پر لعنت جو کسی اندھے کی راہنمائی کر کے
اُسے غلط راستے پر لے جائے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
19 ’اُس پر لعنت جو پردیسیوں، یتیموں یا بیواؤں
کے حقوق قائم نہ رکھے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
20 ’اُس پر لعنت جو اپنے باپ کی بیوی سے ہم بستر
ہو جائے، کیونکہ وہ اپنے باپ کی بےحرمتی کرتا ہے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
21 ’اُس پر لعنت جو جانور سے جنسی تعلق رکھے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
22 ’اُس پر لعنت جو اپنی سگی بہن، اپنے باپ کی بیٹی
یا اپنی ماں کی بیٹی سے ہم بستر ہو جائے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
23 ’اُس پر لعنت جو اپنی ساس سے ہم بستر ہو
جائے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
24 ’اُس پر لعنت جو چپکے سے اپنے ہم وطن کو قتل
کر دے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
25 ’اُس پر لعنت جو پیسے لے کر کسی بےقصور شخص
کو قتل کرے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
26 ’اُس پر لعنت جو اِس شریعت کی باتیں قائم نہ
رکھے، نہ اِن پر عمل کرے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘

فرماں برداری کی برکتیں

28 رب تیرا خدا تجھے دنیا کی تمام قوموں پر سرفراز
کرے گا۔ شرط یہ ہے کہ تُو اُس کی سنے اور احتیاط سے
اُس کے اُن تمام احکام پر عمل کرے جو مَیں تجھے آج
دے رہا ہوں۔ 2 رب اپنے خدا کا فرماں بردار رہ تو تجھے
ہر طرح کی برکت حاصل ہو گی۔ 3 رب تجھے شہر اور
دیہات میں برکت دے گا۔ 4 تیری اولاد پھلے پھولے گی،
تیری اچھی خاصی فصلیں پکیں گی، تیرے گائے بیلوں اور
بھیڑبکریوں کے بچے ترقی کریں گے۔ 5 تیرا ٹوکرا پھل

سے بھرا رہے گا، اور آٹا گوندھنے کا تیرا برتن آٹے سے خالی
نہیں ہو گا۔ 6 رب تجھے گھر میں آتے اور وہاں سے نکلتے
وقت برکت دے گا۔
7 جب تیرے دشمن تجھ پر حملہ کریں گے تو وہ رب کی
مدد سے شکست کھائیں گے۔ گو وہ مل کر تجھ پر حملہ کریں
تو بھی تُو اُنہیں چاروں طرف منتشر کر دے گا۔
8 اللہ تیرے ہر کام میں برکت دے گا۔ اناج کی
کثرت کے سبب سے تیرے گودام بھرے رہیں گے۔ رب
تیرا خدا تجھے اُس ملک میں برکت دے گا جو وہ تجھے دینے
والا ہے۔ 9 رب اپنی قسم کے مطابق تجھے اپنی مخصوص و مُقدّس
قوم بنائے گا اگر تُو اُس کے احکام پر عمل کرے اور اُس کی
راہوں پر چلے۔ 10 پھر دنیا کی تمام قومیں تجھ سے خوف
کھائیں گی، کیونکہ وہ دیکھیں گی کہ تُو رب کی قوم ہے اور
اُس کے نام سے کہلاتا ہے۔
11 رب تجھے بہت اولاد دے گا، تیرے ریوڑ
بڑھائے گا اور تجھے کثرت کی فصلیں دے گا۔ یوں وہ تجھے
اُس ملک میں برکت دے گا جس کا وعدہ اُس نے قسم کھا
کر تیرے باپ دادا سے کیا۔ 12 رب آسمان کے خزانوں
کو کھول کر وقت پر تیری زمین پر بارش برسائے گا۔ وہ
تیرے ہر کام میں برکت دے گا۔ تُو بہت سی قوموں کو
اُدھار دے گا لیکن کسی کا بھی قرض دار نہیں ہو گا۔ 13 رب
تجھے قوموں کی دُم نہیں بلکہ اُن کا سر بنائے گا۔ تُو ترقی کرتا
جائے گا اور زوال کا شکار نہیں ہو گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ
تُو رب اپنے خدا کے وہ احکام مان کر اُن پر عمل کرے جو
مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔ 14 جو کچھ بھی مَیں نے تجھے
کرنے کو کہا ہے اُس سے کسی طرح بھی ہٹ کر زندگی نہ
گزارنا۔ نہ دیگر معبودوں کی پیروی کرنا، نہ اُن کی خدمت
کرنا۔

نافرمانی کی لعنتیں

15 لیکن اگر تُو رب اپنے خدا کی نہ سنے اور اُس
کے اُن تمام احکام پر عمل نہ کرے جو مَیں آج تجھے دے رہا
ہوں تو ہر طرح کی لعنت تجھ پر آئے گی۔ 16 شہر اور
دیہات میں تجھ پر لعنت ہو گی۔ 17 تیرے ٹوکرے اور آٹا
گوندھنے کے تیرے برتن پر لعنت ہو گی۔ 18 تیری اولاد
پر، تیرے گائے بیلوں اور بھیڑبکریوں کے بچوں پر اور
تیرے کھیتوں پر لعنت ہو گی۔ 19 گھر میں آتے اور وہاں
سے نکلتے وقت تجھ پر لعنت ہو گی۔ 20 اگر تُو غلط کام کر
کے رب کو چھوڑے تو جو کچھ بھی تُو کرے وہ تجھ پر لعنتیں،
پریشانیاں اور مصیبتیں آنے دے گا۔ تب تیرا جلدی سے
ستیاناس ہو گا، اور تُو ہلاک ہو جائے گا۔
21 رب تجھ میں وبائی بیماریاں پھیلائے گا جن کے
سبب سے تجھ میں سے کوئی اُس ملک میں زندہ نہیں رہے گا
جس پر تُو ابھی قبضہ کرنے والا ہے۔ 22 رب تجھے مہلک
بیماریوں، بخار اور سوجن سے مارے گا۔ جھلسانے والی گرمی،
کال، پت روگ اور پھپھوندی تیری فصلیں ختم کرے گی۔
ایسی مصیبتوں کے باعث تُو تباہ ہو جائے گا۔ 23 تیرے
اوپر آسمان پیتل جیسا سخت ہو گا جبکہ تیرے نیچے زمین
لوہے کی مانند ہو گی۔ 24 بارش کی جگہ رب تیرے ملک پر
گرد اور ریت برسائے گا جو آسمان سے تیرے ملک پر چھا
کر تجھے برباد کر دے گی۔
25 جب تُو اپنے دشمنوں کا سامنا کرے تو رب تجھے
شکست دلائے گا۔ گو تُو مل کر اُن کی طرف بڑھے گا تو بھی
اُن سے بھاگ کر چاروں طرف منتشر ہو جائے گا۔ دنیا کے
تمام ممالک میں لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے
جب وہ تیری مصیبتیں دیکھیں گے۔ 26 پرندے اور جنگلی
جانور تیری لاشوں کو کھا جائیں گے، اور اُنہیں بھگانے والا

کوئی نہیں ہو گا۔ 27 رب تجھے اُنہی پھوڑوں سے مارے گا جو مصریوں کو نکلے تھے۔ ایسے جِلدی امراض پھیلیں گے جن کا علاج نہیں ہے۔ 28 تُو پاگل پن کا شکار ہو جائے گا، رب تجھے اندھا پن اور ذہنی ابتری میں مبتلا کر دے گا۔ 29 دوپہر کے وقت بھی تُو اندھے کی طرح ٹٹول ٹٹول کر پھرے گا۔ جو کچھ بھی تُو کرے اُس میں ناکام رہے گا۔ روز بروز لوگ تجھے دباتے اور لُوٹتے رہیں گے، اور تجھے بچانے والا کوئی نہیں ہو گا۔

30 تیری منگنی کسی عورت سے ہو گی تو کوئی اَور آ کر اُس کی عصمت دری کرے گا۔ تُو اپنے لئے گھر بنائے گا لیکن اُس میں نہیں رہے گا۔ تُو اپنے لئے انگور کا باغ لگائے گا لیکن اُس کا پھل نہیں کھائے گا۔ 31 تیرے دیکھتے دیکھتے تیرا بیل ذبح کیا جائے گا، لیکن تُو اُس کا گوشت نہیں کھائے گا۔ تیرا گدھا تجھ سے چھین لیا جائے گا اور واپس نہیں کیا جائے گا۔ تیری بھیڑبکریاں دشمن کو دی جائیں گی، اور اُنہیں چھڑانے والا کوئی نہیں ہو گا۔ 32 تیرے بیٹے بیٹیوں کو کسی دوسری قوم کو دیا جائے گا، اور تُو کچھ نہیں کر سکے گا۔ روز بروز تُو اپنے بچوں کے انتظار میں اُفق کو تکتا رہے گا، لیکن دیکھتے دیکھتے تیری آنکھیں دُھندلا جائیں گی۔

33 ایک اجنبی قوم تیری زمین کی پیداوار اور تیری محنت و مشقت کی کمائی لے جائے گی۔ تجھے عمر بھر ظلم اور دباؤ برداشت کرنا پڑے گا۔

34 جو ہول ناک باتیں تیری آنکھیں دیکھیں گی اُن سے تُو پاگل ہو جائے گا۔ 35 رب تجھے تکلیف دہ اور لاعلاج پھوڑوں سے مارے گا جو تلوے سے لے کر چاندی تک پورے جسم پر پھیل کر تیرے گھٹنوں اور ٹانگوں کو متاثر کریں گے۔

36 رب تجھے اور تیرے مقرر کئے ہوئے بادشاہ کو ایک ایسے ملک میں لے جائے گا جس سے نہ تُو اور نہ تیرے باپ دادا واقف تھے۔ وہاں تُو دیگر معبودوں یعنی لکڑی اور پتھر کے بتوں کی خدمت کرے گا۔ 37 جس جس قوم میں رب تجھے ہانک دے گا وہاں تجھے دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے اور وہ تیرا مذاق اُڑائیں گے۔ تُو اُن کے لئے عبرت انگیز مثال ہو گا۔

38 تُو اپنے کھیتوں میں بہت بیج بونے کے باوجود کم ہی فصل کاٹے گا، کیونکہ ٹڈے اُسے کھا جائیں گے۔ 39 تُو انگور کے باغ لگا کر اُن پر خوب محنت کرے گا لیکن نہ اُن کے انگور توڑے گا، نہ اُن کی مَے پیئے گا، کیونکہ کیڑے اُنہیں کھا جائیں گے۔ 40 گو تیرے پورے ملک میں زیتون کے درخت ہوں گے تو بھی تُو اُن کا تیل استعمال نہیں کر سکے گا، کیونکہ زیتون خراب ہو کر زمین پر گر جائیں گے۔

41 تیرے بیٹے بیٹیاں تو ہوں گے، لیکن تُو اُن سے محروم ہو جائے گا۔ کیونکہ اُنہیں گرفتار کر کے کسی اجنبی ملک میں لے جایا جائے گا۔ 42 ٹڈیوں کے غول تیرے ملک کے تمام درختوں اور فصلوں پر قبضہ کر لیں گے۔ 43 تیرے درمیان رہنے والا پردیسی تجھ سے بڑھ کر ترقی کرتا جائے گا جبکہ تجھ پر زوال آ جائے گا۔ 44 اُس کے پاس تجھے اُدھار دینے کے لئے پیسے ہوں گے جبکہ تیرے پاس اُسے اُدھار دینے کو کچھ نہیں ہو گا۔ آخر میں وہ سر اور تُو دُم ہو گا۔

45 یہ تمام لعنتیں تجھ پر آن پڑیں گی۔ جب تک تُو تباہ نہ ہو جائے وہ تیرا تعاقب کرتی رہیں گی، کیونکہ تُو نے رب اپنے خدا کی نہ سنی اور اُس کے احکام پر عمل نہ کیا۔ 46 یوں یہ ہمیشہ تک تیرے اور تیری اولاد کے لئے ایک معجزانہ اور عبرت انگیز الٰہی نشان رہیں گی۔

47 چونکہ تُو نے دلی خوشی سے اُس وقت رب اپنے خدا کی خدمت نہ کی جب تیرے پاس سب کچھ تھا 48 اِس

لئے تُو اُن دشمنوں کی خدمت کرے گا جنہیں رب تیرے خلاف بھیجے گا۔ تُو بھوکا، پیاسا، ننگا اور ہر چیز کا حاجت مند ہو گا، اور رب تیری گردن پر لوہے کا جوا رکھ کر تجھے مکمل تباہی تک لے جائے گا۔

49 رب تیرے خلاف ایک قوم کھڑی کرے گا جو دُور سے بلکہ دنیا کی انتہا سے آ کر عقاب کی طرح تجھ پر جھپٹا مارے گی۔ وہ ایسی زبان بولے گی جس سے تُو واقف نہیں ہو گا۔ 50 وہ سخت قوم ہو گی جو نہ بزرگوں کا لحاظ کرے گی اور نہ بچوں پر رحم کرے گی۔ 51 وہ تیرے مویشی اور فصلیں کھا جائے گی اور تُو بھوکوں مر جائے گا۔ تُو ہلاک ہو جائے گا، کیونکہ تیرے لئے کچھ نہیں بچے گا، نہ اناج، نہ مے، نہ تیل، نہ گائے بیلوں یا بھیڑبکریوں کے بچے۔ 52 دشمن تیرے ملک کے تمام شہروں کا محاصرہ کرے گا۔ آخرکار جن اونچی اور مضبوط فصیلوں پر تُو اعتماد کرے گا وہ بھی سب گر پڑیں گی۔ دشمن اُس ملک کا کوئی بھی شہر نہیں چھوڑے گا جو رب تیرا خدا تجھے دینے والا ہے۔

53 جب دشمن تیرے شہروں کا محاصرہ کرے گا تو تُو اُن میں اِتنا شدید بھوکا ہو جائے گا کہ اپنے بچوں کو کھا لے گا جو رب تیرے خدا نے تجھے دیئے ہیں۔ 54-55 محاصرے کے دوران تم میں سے سب سے شریف اور شائستہ آدمی بھی اپنے بچے کو ذبح کر کے کھائے گا، کیونکہ اُس کے پاس کوئی اَور خوراک نہیں ہو گی۔ اُس کی حالت اِتنی بُری ہو گی کہ وہ اُسے اپنے سگے بھائی، بیوی یا باقی بچوں کے ساتھ تقسیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہو گا۔ 56-57 تم میں سے سب سے شریف اور شائستہ عورت بھی ایسا ہی کرے گی، اگرچہ پہلے وہ اِتنی نازک تھی کہ فرش کو اپنے تلوے سے چھونے کی جرأت نہیں کرتی تھی۔ محاصرے کے دوران اُسے اِتنی شدید بھوک ہو گی کہ جب اُس کے بچہ پیدا ہو گا تو وہ چھپ چھپ کر اُسے کھائے گی۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ خارج ہوئی آلائش بھی کھائے گی اور اُسے اپنے شوہر یا اپنے باقی بچوں میں بانٹنے کے لئے تیار نہیں ہو گی۔ اِتنی مصیبت تجھ پر محاصرے کے دوران آئے گی۔

58 غرض احتیاط سے شریعت کی اُن تمام باتوں کی پیروی کر جو اِس کتاب میں درج ہیں، اور رب اپنے خدا کے پُرجلال اور بارُعب نام کا خوف ماننا۔ 59 ورنہ وہ تجھ اور تیری اولاد میں سخت اور لاعلاج امراض اور ایسی دہشت ناک وبائیں پھیلائے گا جو روکی نہیں جا سکیں گی۔ 60 جن تمام وباؤں سے تُو مصر میں دہشت کھاتا تھا وہ اب تیرے درمیان پھیل کر تیرے ساتھ چمٹی رہیں گی۔ 61 نہ صرف شریعت کی اِس کتاب میں بیان کی ہوئی بیماریاں اور مصیبتیں تجھ پر آئیں گی بلکہ رب اَور بھی تجھ پر بھیجے گا، جب تک کہ تُو ہلاک نہ ہو جائے۔

62 اگر تُو رب اپنے خدا کی نہ سنے تو آخرکار تم میں سے بہت کم بچے رہیں گے، گو تم پہلے ستاروں جیسے بےشمار تھے۔ 63 جس طرح پہلے رب خوشی سے تمہیں کامیابی دیتا اور تمہاری تعداد بڑھاتا تھا اُسی طرح اب وہ تمہیں برباد اور تباہ کرنے میں خوشی محسوس کرے گا۔ تمہیں زبردستی اُس ملک سے نکالا جائے گا جس پر تُو اِس وقت داخل ہو کر قبضہ کرنے والا ہے۔ 64 تب رب تجھے دنیا کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک تمام قوموں میں منتشر کر دے گا۔ وہاں تُو دیگر معبودوں کی پوجا کرے گا، ایسے دیوتاؤں کی جن سے نہ تُو اور نہ تیرے باپ دادا واقف تھے۔

65 اُن ممالک میں بھی نہ تُو آرام وسکون پائے گا، نہ تیرے پاؤں جم جائیں گے۔ رب ہونے دے گا کہ تیرا دل تھرتھراتا رہے گا، تیری آنکھیں پریشانی کے باعث

دھندلا جائیں گی اور تیری جان سے اُمید کی ہر کرن جاتی رہے گی۔ 66 تیری جان ہر وقت خطرے میں ہو گی اور تُو دن رات دہشت کھاتے ہوئے مرنے کی توقع کرے گا۔ 67 صبح اُٹھ کر تُو کہے گا، ''کاش شام ہو!'' اور شام کے وقت، ''کاش صبح ہو!'' کیونکہ جو کچھ تُو دیکھے گا اُس سے تیرے دل کو دہشت گھیر لے گی۔

68 رب تجھے جہازوں میں بٹھا کر مصر واپس لے جائے گا اگرچہ مَیں نے کہا تھا کہ تُو اُسے دوبارہ کبھی نہیں دیکھے گا۔ وہاں پہنچ کر تم اپنے دشمنوں سے بات کر کے اپنے آپ کو غلام کے طور پر بیچنے کی کوشش کرو گے، لیکن کوئی بھی تمہیں خریدنا نہیں چاہے گا۔''

موآب میں رب کے ساتھ نیا عہد

29 جب اسرائیلی موآب میں تھے تو رب نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اسرائیلیوں کے ساتھ ایک اَور عہد باندھے۔ یہ اُس عہد کے علاوہ تھا جو رب حورب یعنی سینا پر اُن کے ساتھ باندھ چکا تھا۔ 2 اِس سلسلے میں موسیٰ نے تمام اسرائیلیوں کو بلا کر کہا، ''تم نے خود دیکھا کہ رب نے مصر کے بادشاہ فرعون، اُس کے ملازموں اور پورے ملک کے ساتھ کیا کچھ کیا۔ 3 تم نے اپنی آنکھوں سے وہ بڑی آزمائشیں، الٰہی نشان اور معجزے دیکھے جن کے ذریعے رب نے اپنی قدرت کا اظہار کیا۔

4 مگر افسوس، آج تک رب نے تمہیں نہ سمجھ دار دل عطا کیا، نہ آنکھیں جو دیکھ سکیں یا کان جو سن سکیں۔ 5 ریگستان میں مَیں نے 40 سال تک تمہاری راہنمائی کی۔ اِس دوران نہ تمہارے کپڑے پھٹے اور نہ تمہارے جوتے گھسے۔ 6 نہ تمہارے پاس روٹی تھی، نہ مَے یا مَے جیسی کوئی اَور چیز۔ تو بھی رب نے تمہاری ضروریات پوری کیں تاکہ تم سیکھ لو کہ وہی رب تمہارا خدا ہے۔

7 پھر ہم یہاں آئے تو حسبون کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج نکل کر ہم سے لڑنے آئے۔ لیکن ہم نے اُنہیں شکست دی۔ 8 اُن کے ملک پر قبضہ کر کے ہم نے اُسے روبن، جد اور منسّی کے آدھے قبیلے کو میراث میں دیا۔ 9 اب احتیاط سے اِس عہد کی تمام شرائط پوری کرو تاکہ تم ہر بات میں کامیاب ہو۔

10 اِس وقت تم سب رب اپنے خدا کے حضور کھڑے ہو، تمہارے قبیلوں کے سردار، تمہارے بزرگ، نگہبان، مرد، 11 عورتیں اور بچے۔ تیرے درمیان رہنے والے پردیسی بھی لکڑہاروں سے لے کر پانی بھرنے والوں تک تیرے ساتھ یہاں حاضر ہیں۔ 12 تُو اِس لئے یہاں جمع ہوا ہے کہ رب اپنے خدا کا وہ عہد تسلیم کرے جو وہ آج قسم کھا کر تیرے ساتھ باندھ رہا ہے۔ 13 اِس سے وہ آج اِس کی تصدیق کر رہا ہے کہ تُو اُس کی قوم اور وہ تیرا خدا ہے یعنی وہی بات جس کا وعدہ اُس نے تجھ سے اور تیرے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے کیا تھا۔ 15-14 لیکن مَیں یہ عہد قسم کھا کر نہ صرف تمہارے ساتھ جو حاضر ہو باندھ رہا ہوں بلکہ تمہاری آنے والی نسلوں کے ساتھ بھی۔

بت پرستی کی سزا

16 تم خود جانتے ہو کہ ہم مصر میں کس طرح زندگی گزارتے تھے۔ یہ بھی تمہیں یاد ہے کہ ہم کس طرح مختلف ممالک میں سے گزرتے ہوئے یہاں تک پہنچے۔ 17 تم نے اُن کے نفرت انگیز بت دیکھے جو لکڑی، پتھر، چاندی اور سونے کے تھے۔ 18 دھیان دو کہ یہاں موجود کوئی بھی مرد، عورت، کنبہ یا قبیلہ رب اپنے خدا سے ہٹ کر دوسری

قوموں کے دیوتاؤں کی پوجا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے
درمیان کوئی جڑ پھوٹ کر زہریلا اور کڑوا پھل لائے۔
19 تم سب نے وہ لعنتیں سنی ہیں جو رب نافرمانوں
پر بھیجے گا۔ تو بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی اپنے آپ کو رب کی
برکت کا وارث سمجھ کر کہے، ”بے شک مَیں اپنی غلط راہوں
سے ہٹنے کے لئے تیار نہیں ہوں، لیکن کوئی بات نہیں۔ مَیں
محفوظ رہوں گا۔“ خبردار، ایسی حرکت سے وہ نہ صرف اپنے
اوپر بلکہ پورے ملک پر تباہی لائے گا۔* **20** رب کبھی بھی
اُسے معاف کرنے پر آمادہ نہیں ہو گا بلکہ وہ اُسے اپنے غضب
اور غیرت کا نشانہ بنائے گا۔ اِس کتاب میں درج تمام لعنتیں
اُس پر آئیں گی، اور رب دنیا سے اُس کا نام و نشان مٹا
دے گا۔ **21** وہ اُسے پوری جماعت سے الگ کر کے اُس
پر عہد کی وہ تمام لعنتیں لائے گا جو شریعت کی اِس کتاب
میں لکھی ہوئی ہیں۔
22 مستقبل میں تمہاری اولاد اور دُور دراز ممالک سے
آنے والے مسافر اُن مصیبتوں اور امراض کا اثر دیکھیں گے
جن سے رب نے ملک کو تباہ کیا ہو گا۔ **23** چاروں طرف
زمین جھلسی ہوئی اور گندھک اور نمک سے ڈھکی ہوئی نظر
آئے گی۔ بیج اُس میں بویا نہیں جائے گا، کیونکہ خود رَو
پودوں تک کچھ نہیں اُگے گا۔ تمہارا ملک سدوم، عمورہ، ادمہ
اور ضبوئیم کی مانند ہو گا جن کو رب نے اپنے غضب میں
تباہ کیا۔ **24** تمام قومیں پوچھیں گی، ’رب نے اِس ملک
کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ اُس کے سخت غضب کی کیا وجہ
تھی؟‘ **25** اُنہیں جواب ملے گا، ’وجہ یہ ہے کہ اِس ملک
کے باشندوں نے رب اپنے باپ دادا کے خدا کا عہد توڑ
دیا جو اُس نے اُنہیں مصر سے نکالتے وقت اُن سے باندھا
تھا۔ **26** اُنہوں نے جا کر دیگر معبودوں کی خدمت کی اور

*لفظی ترجمہ: سیراب زمین خشک زمین کے ساتھ تباہ ہو جائے گی۔

اُنہیں سجدہ کیا جن سے وہ پہلے واقف نہیں تھے اور جو رب
نے اُنہیں نہیں دیئے تھے۔ **27** اِسی لئے اُس کا غضب
اِس ملک پر نازل ہوا اور وہ اُس پر وہ تمام لعنتیں لایا جن کا
ذکر اِس کتاب میں ہے۔ **28** وہ اِتنا غصے ہوا کہ اُس نے
اُنہیں جڑ سے اُکھاڑ کر ایک اجنبی ملک میں پھینک دیا
جہاں وہ آج تک آباد ہیں۔‘
29 بہت کچھ پوشیدہ ہے، اور صرف رب ہمارا خدا اُس
کا علم رکھتا ہے۔ لیکن اُس نے ہم پر اپنی شریعت کا انکشاف
کر دیا ہے۔ لازم ہے کہ ہم اور ہماری اولاد اُس کے
فرماں بردار رہیں۔

توبہ کے مثبت نتیجے

30 مَیں نے تجھے بتایا ہے کہ تیرے لئے کیا کچھ برکت
کا اور کیا کچھ لعنت کا باعث ہے۔ جب رب تیرا خدا تجھے
تیری غلط حرکتوں کے سبب سے مختلف قوموں میں منتشر کر
دے گا تو تُو میری باتیں مان جائے گا۔ **2** تب تُو اور تیری
اولاد رب اپنے خدا کے پاس واپس آئیں گے اور پورے
دل و جان سے اُس کی سن کر اُن تمام احکام پر عمل کریں گے
جو مَیں آج تجھے دے رہا ہوں۔ **3** پھر رب تیرا خدا تجھے
بحال کرے گا اور تجھ پر رحم کر کے تجھے اُن تمام قوموں سے
نکال کر جمع کرے گا جن میں اُس نے تجھے منتشر کر دیا تھا۔
4 ہاں، رب تیرا خدا تجھے ہر جگہ سے جمع کر کے واپس
لائے گا، چاہے تُو سب سے دُور ملک میں کیوں نہ پڑا ہو۔
5 وہ تجھے تیرے باپ دادا کے ملک میں لائے گا، اور
تُو اُس پر قبضہ کرے گا۔ پھر وہ تجھے تیرے باپ دادا سے
زیادہ کامیابی بخشے گا، اور تیری تعداد زیادہ بڑھائے گا۔
6 ختنہ رب کی قوم کا ظاہری نشان ہے۔ لیکن اُس
وقت رب تیرا خدا تیرے اور تیری اولاد کا باطنی ختنہ کرے گا

تا کہ تُو اُسے پورے دل و جان سے پیار کرے اور جیتا
رہے۔ 7 جو لعنتیں رب تیرا خدا تجھ پر لایا تھا اُنہیں وہ اب
تیرے دشمنوں پر آنے دے گا، اُن پر جو تجھ سے نفرت
رکھتے اور تجھے ایذا پہنچاتے ہیں۔ 8 کیونکہ تُو دوبارہ رب کی
سنے گا اور اُس کے تمام احکام کی پیروی کرے گا جو مَیں
تجھے آج دے رہا ہوں۔ 9 جو کچھ بھی تُو کرے گا اُس میں
رب تجھے بڑی کامیابی بخشے گا، اور تجھے کثرت کی اولاد،
مویشی اور فصلیں حاصل ہوں گی۔ کیونکہ جس طرح وہ
تیرے باپ دادا کو کامیابی دینے میں خوشی محسوس کرتا تھا
اُسی طرح وہ تجھے بھی کامیابی دینے میں خوشی محسوس کرے گا۔

10 شرط صرف یہ ہے کہ تُو رب اپنے خدا کی سنے،
شریعت میں درج اُس کے احکام پر عمل کرے اور پورے
دل و جان سے اُس کی طرف رجوع لائے۔

11 جو احکام مَیں آج تجھے دے رہا ہوں نہ وہ حد
سے زیادہ مشکل ہیں، نہ تیری پہنچ سے باہر۔ 12 وہ آسمان
پر نہیں ہیں کہ تُو کہے، 'کون آسمان پر چڑھ کر ہمارے لئے
یہ احکام نیچے لے آئے تاکہ ہم اُنہیں سن سکیں اور اُن پر
عمل کر سکیں؟' 13 وہ سمندر کے پار بھی نہیں ہیں کہ تُو کہے،
'کون سمندر کو پار کر کے ہمارے لئے یہ احکام لائے گا تاکہ
ہم اُنہیں سن سکیں اور اُن پر عمل کر سکیں؟' 14 کیونکہ یہ کلام
تیرے نہایت قریب بلکہ تیرے منہ اور دل میں موجود ہے۔
چنانچہ اُس پر عمل کرنے میں کوئی بھی رکاوٹ نہیں ہے۔

زندگی یا موت کا چناؤ

15 دیکھ، آج مَیں تجھے دو راستے پیش کرتا ہوں۔
ایک زندگی اور خوش حالی کی طرف لے جاتا ہے جبکہ دوسرا
موت اور ہلاکت کی طرف۔ 16 آج مَیں تجھے حکم دیتا
ہوں کہ رب اپنے خدا کو پیار کر، اُس کی راہوں پر چل اور
اُس کے احکام کے تابع رہ۔ پھر تُو زندہ رہ کر ترقی کرے گا،
اور رب تیرا خدا تجھے اُس ملک میں برکت دے گا جس میں
تُو داخل ہونے والا ہے۔

17 لیکن اگر تیرا دل اِس راستے سے ہٹ کر نافرمانی
کرے تو برکت کی توقع نہ کر۔ اگر تُو آزمائش میں پڑ کر
دیگر معبودوں کو سجدہ اور اُن کی خدمت کرے 18 تو تم
ضرور تباہ ہو جاؤ گے۔ آج مَیں اعلان کرتا ہوں کہ اِس
صورت میں تم زیادہ دیر اُس ملک میں آباد نہیں رہو گے
جس میں تُو دریائے یردن کو پار کر کے داخل ہو گا تاکہ اُس
پر قبضہ کرے۔

19 آج آسمان اور زمین تمہارے خلاف میرے گواہ
ہیں کہ مَیں نے تمہیں زندگی اور برکتوں کا راستہ اور موت
اور لعنتوں کا راستہ پیش کیا ہے۔ اب زندگی کا راستہ اختیار
کر تاکہ تُو اور تیری اولاد زندہ رہے۔ 20 رب اپنے خدا کو
پیار کر، اُس کی سن اور اُس سے لپٹا رہ۔ کیونکہ وہی تیری
زندگی ہے اور وہی کرے گا کہ تُو دیر تک اُس ملک میں جیتا
رہے گا جس کا وعدہ اُس نے قسم کھا کر تیرے باپ دادا
ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے کیا تھا۔"

یشوع کو موسیٰ کی جگہ مقرر کیا جاتا ہے

31 موسیٰ نے جا کر تمام اسرائیلیوں سے مزید کہا،
2 "اب مَیں 120 سال کا ہو چکا ہوں۔ میرا چلنا
پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ اور ویسے بھی رب نے مجھے بتایا
ہے، 'تُو دریائے یردن کو پار نہیں کرے گا۔' 3 رب تیرا
خدا خود تیرے آگے آگے جا کر یردن کو پار کرے گا۔
وہی تیرے آگے آگے اِن قوموں کو تباہ کرے گا تاکہ تُو
اُن کے ملک پر قبضہ کر سکے۔ دریا کو پار کرتے وقت
یشوع تیرے آگے چلے گا جس طرح رب نے فرمایا ہے۔

4 رب وہاں کے لوگوں کو بالکل اُسی طرح تباہ کرے گا جس طرح وہ اموریوں کو اُن کے بادشاہوں سیحون اور عوج سمیت تباہ کر چکا ہے۔ 5 رب تمہیں اُن پر غالب آنے دے گا۔ اُس وقت تمہیں اُن کے ساتھ ویسا سلوک کرنا ہے جیسا مَیں نے تمہیں بتایا ہے۔ 6 مضبوط اور دلیر ہو۔ اُن سے خوف نہ کھاؤ، کیونکہ رب تیرا خدا تیرے ساتھ چلتا ہے۔ وہ تجھے کبھی نہیں چھوڑے گا، تجھے کبھی ترک نہیں کرے گا۔"

7 اِس کے بعد موسیٰ نے تمام اسرائیلیوں کے سامنے یشوع کو بلایا اور اُس سے کہا، "مضبوط اور دلیر ہو، کیونکہ تُو اِس قوم کو اُس ملک میں لے جائے گا جس کا وعدہ رب نے قسم کھا کر اُن کے باپ دادا سے کیا تھا۔ لازم ہے کہ تُو ہی اُسے تقسیم کر کے ہر قبیلے کو اُس کا موروثی علاقہ دے۔ 8 رب خود تیرے آگے آگے چلتے ہوئے تیرے ساتھ ہو گا۔ وہ تجھے کبھی نہیں چھوڑے گا، تجھے کبھی نہیں ترک کرے گا۔ خوف نہ کھانا، نہ گھبرانا۔"

ہر سات سال کے بعد شریعت کی تلاوت

9 موسیٰ نے یہ پوری شریعت لکھ کر اسرائیل کے تمام بزرگوں اور لاوی کے قبیلے کے اُن اماموں کے سپرد کی جو سفر کرتے وقت عہد کا صندوق اُٹھا کر لے چلتے تھے۔ اُس نے اُن سے کہا، 10-11 "ہر سات سال کے بعد اِس شریعت کی تلاوت کرنا، یعنی بحالی کے سال میں جب تمام قرض منسوخ کئے جاتے ہیں۔ تلاوت اُس وقت کرنا ہے جب اسرائیلی جھونپڑیوں کی عید کے لئے رب اپنے خدا کے سامنے اُس جگہ حاضر ہوں گے جو وہ مقدِس کے لئے چنے گا۔ 12 تمام لوگوں کو مردوں، عورتوں، بچوں اور پردیسیوں سمیت وہاں جمع کرنا تاکہ وہ سن کر سیکھیں، رب تمہارے خدا کا خوف مانیں اور احتیاط سے اِس شریعت کی باتوں پر عمل کریں۔ 13 لازم ہے کہ اُن کی اولاد جو اِس شریعت سے ناواقف ہے اِسے سنے اور سیکھے تاکہ عمر بھر اُس ملک میں رب تمہارے خدا کا خوف مانے جس پر تم دریائے یردن کو پار کر کے قبضہ کرو گے۔"

رب موسیٰ کو آخری ہدایات دیتا ہے

14 رب نے موسیٰ سے کہا، "اب تیری موت قریب ہے۔ یشوع کو بلا کر اُس کے ساتھ ملاقات کے خیمے میں حاضر ہو جا۔ وہاں مَیں اُسے اُس کی ذمہ داریاں سونپوں گا۔"

موسیٰ اور یشوع آ کر خیمے میں حاضر ہوئے 15 تو رب خیمے کے دروازے پر بادل کے ستون میں ظاہر ہوا۔ 16 اُس نے موسیٰ سے کہا، "تُو جلد ہی مر کر اپنے باپ دادا سے جا ملے گا۔ لیکن یہ قوم ملک میں داخل ہونے پر زنا کر کے اُس کے اجنبی دیوتاؤں کی پیروی کرنے لگ جائے گی۔ وہ مجھے ترک کر کے وہ عہد توڑ دے گی جو مَیں نے اُن کے ساتھ باندھا ہے۔ 17 پھر میرا غضب اُن پر بھڑکے گا۔ مَیں اُنہیں چھوڑ کر اپنا چہرہ اُن سے چھپا لوں گا۔ تب اُنہیں کچا چبا لیا جائے گا اور بہت ساری ہیبت ناک مصیبتیں اُن پر آئیں گی۔ اُس وقت وہ کہیں گے، 'کیا یہ مصیبتیں اِس وجہ سے ہم پر نہیں آئیں کہ رب ہمارے ساتھ نہیں ہے؟' 18 اور ایسا ہی ہو گا۔ مَیں ضرور اپنا چہرہ اُن سے چھپائے رکھوں گا، کیونکہ دیگر معبودوں کے پیچھے چلنے سے اُنہوں نے ایک نہایت شریر قدم اُٹھایا ہو گا۔

19 اب ذیل کا گیت لکھ کر اسرائیلیوں کو یوں سکھاؤ کہ وہ زبانی یاد رہے اور میرے لئے اُن کے خلاف گواہی دیا کرے۔ 20 کیونکہ مَیں اُنہیں اُس ملک میں لے جا رہا ہوں جس کا وعدہ مَیں نے قسم کھا کر اُن کے باپ دادا سے

کیا تھا، اُس ملک میں جس میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔ وہاں اِتنی خوراک ہو گی کہ اُن کی بھوک جاتی رہے گی اور وہ موٹے ہو جائیں گے۔ لیکن پھر وہ دیگر معبودوں کے پیچھے لگ جائیں گے اور اُن کی خدمت کریں گے۔ وہ مجھے رد کریں گے اور میرا عہد توڑیں گے۔ 21 نتیجے میں اُن پر بہت ساری ہیبت ناک مصیبتیں آئیں گی۔ پھر یہ گیت جو اُن کی اولاد کو یاد رہے گا اُن کے خلاف گواہی دے گا۔ کیونکہ گو مَیں اُنہیں اُس ملک میں لے جا رہا ہوں جس کا وعدہ مَیں نے قسم کھا کر اُن سے کیا تھا تو بھی مَیں جانتا ہوں کہ وہ اب تک کس طرح کی سوچ رکھتے ہیں۔“

22 موسیٰ نے اُسی دن یہ گیت لکھ کر اسرائیلیوں کو سکھایا۔

23 پھر رب نے یشوع بن نون سے کہا، ”مضبوط اور دلیر ہو، کیونکہ تُو اسرائیلیوں کو اُس ملک میں لے جائے گا جس کا وعدہ مَیں نے قسم کھا کر اُن سے کیا تھا۔ مَیں خود تیرے ساتھ ہوں گا۔“

24 جب موسیٰ نے پوری شریعت کو کتاب میں لکھ لیا 25 تو وہ اُن لاویوں سے مخاطب ہوا جو سفر کرتے وقت عہد کا صندوق اُٹھا کر لے جاتے تھے۔ 26 ”شریعت کی یہ کتاب لے کر رب اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے پاس رکھنا۔ وہاں وہ پڑی رہے اور تیرے خلاف گواہی دیتی رہے۔ 27 کیونکہ مَیں خوب جانتا ہوں کہ تُو کتنا سرکش اور ہٹ دھرم ہے۔ میری موجودگی میں بھی تم نے کتنی دفعہ رب سے سرکشی کی۔ تو پھر میرے مرنے کے بعد تم کیا کچھ نہیں کرو گے! 28 اب میرے سامنے اپنے قبیلوں کے تمام بزرگوں اور نگہبانوں کو جمع کرو تاکہ وہ خود میری یہ باتیں سنیں اور آسمان اور زمین اُن کے خلاف گواہ ہوں۔ 29 کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میری موت کے بعد تم ضرور بگڑ جاؤ گے اور اُس راستے سے ہٹ جاؤ گے جس پر چلنے کی مَیں نے تمہیں تاکید کی ہے۔ آخرکار تم پر مصیبت آئے گی، کیونکہ تم وہ کچھ کرو گے جو رب کو بُرا لگتا ہے، تم اپنے ہاتھوں کے کام سے اُسے غصہ دلاؤ گے۔“

30 پھر موسیٰ نے اسرائیل کی تمام جماعت کے سامنے یہ گیت شروع سے لے کر آخر تک پیش کیا،

موسیٰ کا گیت

32 اے آسمان، میری بات پر غور کر! اے زمین، میرا گیت سن!

2 میری تعلیم بوندا باندی جیسی ہو، میری بات شبنم کی طرح زمین پر پڑ جائے۔ وہ بارش کی مانند ہو جو ہریالی پر برستی ہے۔

3 مَیں رب کا نام پکاروں گا۔ ہمارے خدا کی عظمت کی تمجید کرو!

4 وہ چٹان ہے، اور اُس کا کام کامل ہے۔ اُس کی تمام راہیں راست ہیں۔ وہ وفادار خدا ہے جس میں فریب نہیں ہے بلکہ جو عادل اور دیانت دار ہے۔

5 ایک ٹیڑھی اور کج رَو نسل نے اُس کا گناہ کیا۔ وہ اُس کے فرزند نہیں بلکہ داغ ثابت ہوئے ہیں۔

6 اے میری احمق اور بےسمجھ قوم، کیا تمہارا رب سے ایسا رویہ ٹھیک ہے؟ وہ تو تمہارا باپ اور خالق ہے، جس نے تمہیں بنایا اور قائم کیا۔

7 قدیم زمانے کو یاد کرنا، ماضی کی نسلوں پر توجہ دینا۔ اپنے باپ سے پوچھنا تو وہ تجھے بتا دے گا، اپنے بزرگوں سے پتا کرنا تو وہ تجھے اطلاع دیں گے۔

8 جب اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کو اُس کا اپنا اپنا موروثی علاقہ دے کر تمام انسانوں کو مختلف گروہوں میں الگ کر دیا تو اُس نے قوموں کی سرحدیں اسرائیلیوں کی تعداد کے مطابق مقرر کیں۔

9 کیونکہ رب کا حصہ اُس کی قوم ہے، یعقوب کو اُس نے میراث میں پایا ہے۔

10 یہ قوم اُسے ریگستان میں مل گئی، ویران و سنسان بیابان میں جہاں چاروں طرف ہول ناک آوازیں گونجتی تھیں۔ اُس نے اُسے گھیر کر اُس کی دیکھ بھال کی، اُسے اپنی آنکھ کی پُتلی کی طرح بچائے رکھا۔

11 جب عقاب اپنے بچوں کو اُڑنا سکھاتا ہے تو وہ اُنہیں گھونسلے سے نکال کر اُن کے ساتھ اڑتا ہے۔ اگر وہ گر بھی جائیں تو وہ حاضر ہے اور اُن کے نیچے اپنے پَروں کو پھیلا کر اُنہیں زمین سے ٹکرا جانے سے بچاتا ہے۔ رب کا اسرائیل کے ساتھ یہی سلوک تھا۔

12 رب نے اکیلے ہی اُس کی راہنمائی کی۔ کسی اجنبی معبود نے شرکت نہ کی۔

13 اُس نے اُسے رتھ پر سوار کر کے ملک کی بلندیوں پر سے گزرنے دیا اور اُسے کھیت کا پھل کھلا کر اُسے چٹان سے شہد اور سخت پتھر سے زیتون کا تیل مہیا کیا۔*

14 اُس نے اُسے گائے کی لسی اور بھیڑبکری کا دودھ چیدہ بھیڑ کے بچوں سمیت کھلایا اور اُسے بسن کے موٹے تازے مینڈھے، بکرے اور بہترین اناج عطا کیا۔ اُس وقت تُو اعلیٰ انگور کی عمدہ مَے سے لطف اندوز ہوا۔

15 لیکن جب یسورون** موٹا ہو گیا تو وہ دولتیاں جھاڑنے لگا۔ جب وہ حلق تک بھر کر تنومند اور فربہ ہوا تو اُس نے اپنے خدا اور خالق کو رد کیا، اُس نے اپنی نجات کی چٹان کو حقیر جانا۔

16 اپنے اجنبی معبودوں سے اُنہوں نے اُس کی غیرت کو جوش دلایا، اپنے گھنونے بتوں سے اُسے غصہ دلایا۔

17 اُنہوں نے بدروحوں کو قربانیاں پیش کیں جو خدا نہیں ہیں، ایسے معبودوں کو جن سے نہ وہ اور نہ اُن کے باپ دادا واقف تھے، کیونکہ وہ تھوڑی دیر پہلے وجود میں آئے تھے۔

18 تُو وہ چٹان بھول گیا جس نے تجھے پیدا کیا، وہی خدا جس نے تجھے جنم دیا۔

19 رب نے یہ دیکھ کر اُنہیں رد کیا، کیونکہ وہ اپنے بیٹے بیٹیوں سے ناراض تھا۔

20 اُس نے کہا، ”مَیں اپنا چہرہ اُن سے چھپا لوں گا۔ پھر پتا لگے گا کہ میرے بغیر اُن کا کیا انجام ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ سراسر بگڑ گئے ہیں، اُن میں وفاداری پائی نہیں جاتی۔

21 اُنہوں نے اُس کی پرستش سے جو خدا نہیں ہے میری غیرت کو جوش دلایا، اپنے بےکار بتوں سے مجھے غصہ دلایا ہے۔ چنانچہ مَیں خود ہی اُنہیں غیرت دلاؤں گا، ایک ایسی قوم کے ذریعے جو حقیقت میں قوم نہیں ہے۔ ایک نادان قوم کے ذریعے مَیں اُنہیں غصہ دلاؤں گا۔

22 کیونکہ میرے غصے سے آگ بھڑک اُٹھی ہے جو پاتال کی تہہ تک پہنچے گی اور زمین اور اُس کی پیداوار ہڑپ کر کے پہاڑوں کی بنیادوں کو جلا دے گی۔

* لفظی ترجمہ: چوسنے دیا۔ ** یعنی اسرائیل

23 مَیں اُن پر مصیبت پر مصیبت آنے دوں گا اور
اپنے تمام تیر اُن پر چلاؤں گا۔
24 بھوک کے مارے اُن کی طاقت جاتی رہے گی،
اور وہ بخار اور وبائی امراض کا لقمہ بنیں گے۔ مَیں اُن کے
خلاف پھاڑنے والے جانور اور زہریلے سانپ بھیج دوں گا۔
25 باہر تلوار اُنہیں بے اولاد کر دے گی، اور گھر میں
دہشت پھیل جائے گی۔ شیرخوار بچے، نوجوان لڑکے لڑکیاں
اور بزرگ سب اُس کی گرفت میں آ جائیں گے۔

26 مجھے کہنا چاہئے تھا کہ مَیں اُنہیں چکنا چُور کر کے
انسانوں میں سے اُن کا نام و نشان مٹا دوں گا۔
27 لیکن اندیشہ تھا کہ دشمن غلط مطلب نکال کر کہے،
’ہم خود اُن پر غالب آئے، اِس میں رب کا ہاتھ نہیں ہے۔‘
28 کیونکہ یہ قوم بے سمجھ اور حکمت سے خالی ہے۔
29 کاش وہ دانش مند ہو کر یہ بات سمجھیں! کاش
وہ جان لیں کہ اُن کا کیا انجام ہے۔
30 کیونکہ دشمن کا ایک آدمی کس طرح ہزار اسرائیلیوں
کا تعاقب کر سکتا ہے؟ اُس کے دو مرد کس طرح دس ہزار
اسرائیلیوں کو بھگا سکتے ہیں؟ وجہ صرف یہ ہے کہ اُن کی
چٹان نے اُنہیں دشمن کے ہاتھ بیچ دیا۔ رب نے خود اُنہیں
دشمن کے قبضے میں کر دیا۔
31 ہمارے دشمن خود مانتے ہیں کہ اسرائیل کی چٹان
ہماری چٹان جیسی نہیں ہے۔
32 اُن کی بیل تو سدوم کی بیل اور عمورہ کے باغ
سے ہے، اُن کے انگور زہریلے اور اُن کے گچھے کڑوے ہیں۔
33 اُن کی مَے سانپوں کا مہلک زہر ہے۔

34 رب فرماتا ہے، ”کیا مَیں نے اِن باتوں پر مہر
لگا کر اُنہیں اپنے خزانے میں محفوظ نہیں رکھا؟
35 انتقام لینا میرا ہی کام ہے، مَیں ہی بدلہ
لوں گا۔ ایک وقت آئے گا کہ اُن کا پاؤں پھسلے گا۔ کیونکہ
اُن کی تباہی کا دن قریب ہے، اُن کا اَنجام جلد ہی آنے
والا ہے۔“

36 یقیناً رب اپنی قوم کا انصاف کرے گا۔ وہ اپنے
خادموں پر ترس کھائے گا جب دیکھے گا کہ اُن کی طاقت
جاتی رہی ہے اور کوئی نہیں بچا۔
37 اُس وقت وہ پوچھے گا، ”اب اُن کے دیوتا کہاں
ہیں، وہ چٹان جس کی پناہ اُنہوں نے لی؟
38 وہ دیوتا کہاں ہیں جنہوں نے اُن کے بہترین
جانور کھائے اور اُن کی مَے کی نذریں پی لیں۔ وہ تمہاری
مدد کے لئے اُٹھیں اور تمہیں پناہ دیں۔
39 اب جان لو کہ مَیں اور صرف مَیں خدا ہوں۔
میرے سوا کوئی اَور خدا نہیں ہے۔ مَیں ہی ہلاک کرتا اور
مَیں ہی زندہ کر دیتا ہوں۔ مَیں ہی زخمی کرتا اور مَیں ہی
شفا دیتا ہوں۔ کوئی میرے ہاتھ سے نہیں بچا سکتا۔

40 مَیں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر اعلان کرتا
ہوں کہ میری ابدی حیات کی قسم،
41 جب مَیں اپنی چمکتی ہوئی تلوار کو تیز کر کے
عدالت کے لئے پکڑ لوں گا تو اپنے مخالفوں سے انتقام اور
اپنے نفرت کرنے والوں سے بدلہ لوں گا۔
42 میرے تیر خون پی پی کر نشے میں دُھت ہو
جائیں گے، میری تلوار مقتولوں اور قیدیوں کے خون اور
دشمن کے سرداروں کے سروں سے سیر ہو جائے گی۔“

43 اے دیگر قومو، اُس کی اُمت کے ساتھ خوشی مناؤ!
کیونکہ وہ اپنے خادموں کے خون کا انتقام لے گا۔ وہ اپنے
مخالفوں سے بدلہ لے کر اپنے ملک اور قوم کا کفارہ دے گا۔

44 موسیٰ اور یشوع بن نون نے آ کر اسرائیلیوں کو
یہ پورا گیت سنایا۔ 45-46 پھر موسیٰ نے اُن سے کہا،
”آج مَیں نے تمہیں اِن تمام باتوں سے آگاہ کیا ہے۔
لازم ہے کہ وہ تمہارے دلوں میں بیٹھ جائیں۔ اپنی اولاد کو
بھی حکم دو کہ احتیاط سے اِس شریعت کی تمام باتوں پر عمل
کرے۔ 47 یہ خالی باتیں نہیں بلکہ تمہاری زندگی کا سرچشمہ
ہیں۔ اِن کے مطابق چلنے کے باعث تم دیر تک اُس ملک
میں جیتے رہو گے جس پر تم دریائے یردن کو پار کر کے قبضہ
کرنے والے ہو۔“

موسیٰ کا نبو پہاڑ پر انتقال

48 اُسی دن رب نے موسیٰ سے کہا، 49 ”پہاڑی
سلسلے عباریم کے پہاڑ نبو پر چڑھ جا جو یریحو کے سامنے لیکن
یردن کے مشرقی کنارے پر یعنی موآب کے ملک میں
ہے۔ وہاں سے کنعان پر نظر ڈال، اُس ملک پر جو مَیں
اسرائیلیوں کو دے رہا ہوں۔ 50 اِس کے بعد تُو وہاں مر کر
اپنے باپ دادا سے جا ملے گا، بالکل اُسی طرح جس طرح
تیرا بھائی ہارون ہور پہاڑ پر مر کر اپنے باپ دادا سے جا ملا
ہے۔ 51 کیونکہ تم دونوں اسرائیلیوں کے روبرو بے وفا
ہوئے۔ جب تم دشتِ صین میں قادِس کے قریب تھے اور
مریبہ کے چشمے پر اسرائیلیوں کے سامنے کھڑے تھے تو تم
نے میری قدوسیت قائم نہ رکھی۔ 52 اِس سبب سے تُو وہ
ملک صرف دُور سے دیکھے گا جو مَیں اسرائیلیوں کو دے رہا
ہوں۔ تُو خود اُس میں داخل نہیں ہو گا۔“

موسیٰ قبیلوں کو برکت دیتا ہے

33 مرنے سے پیشتر مردِ خدا موسیٰ نے اسرائیلیوں کو برکت
دے کر 2 کہا،
”رب سینا سے آیا، سعیر* سے اُس کا نور اُن پر طلوع
ہوا۔ وہ کوہِ فاران سے روشنی پھیلا کر ربِبوت قادس سے آیا،
وہ اپنے جنوبی علاقے سے روانہ ہو کر اُن کی خاطر پہاڑی
ڈھلانوں کے پاس آیا۔
3 یقیناً وہ قوموں سے محبت کرتا ہے، تمام مُقدّسین
تیرے ہاتھ میں ہیں۔ وہ تیرے پاؤں کے سامنے جھک کر
تجھ سے ہدایت پاتے ہیں۔
4 موسیٰ نے ہمیں شریعت دی یعنی وہ چیز جو یعقوب
کی جماعت کی موروثی ملکیت ہے۔
5 اسرائیل کے راہنما اپنے قبیلوں سمیت جمع ہوئے تو
رب یسورون** کا بادشاہ بن گیا۔

6 روبن کی برکت:
روبن مر نہ جائے بلکہ جیتا رہے۔ وہ تعداد میں بڑھ جائے۔

7 یہوداہ کی برکت:
اے رب، یہوداہ کی پکار سن کر اُسے دوبارہ اُس کی
قوم میں شامل کر۔ اُس کے ہاتھ اُس کے لئے لڑیں۔
مخالفوں کا سامنا کرتے وقت اُس کی مدد کر۔

8 لاوی کی برکت:
تیری مرضی معلوم کرنے کے قرعے بنام اُوریم اور تُمّیم
تیرے وفادار خادم لاوی کے پاس ہوتے ہیں۔ تُو نے اُسے
مسّہ میں آزمایا اور مریبہ میں اُس سے لڑا۔

*ادوم **اسرائیل

9 اُس نے تیرا کلام سنبھال کر تیرا عہد قائم رکھا،
یہاں تک کہ اُس نے نہ اپنے ماں باپ کا، نہ اپنے سگے
بھائیوں یا بچوں کا لحاظ کیا۔
10 وہ یعقوب کو تیری ہدایات اور اسرائیل کو تیری
شریعت سکھا کر تیرے سامنے بخور اور تیری قربان گاہ پر بھسم
ہونے والی قربانیاں چڑھاتا ہے۔
11 اے رب، اُس کی طاقت کو بڑھا کر اُس کے
ہاتھوں کا کام پسند کر۔ اُس کے مخالفوں کی کمر توڑ اور اُس
سے نفرت رکھنے والوں کو ایسا مار کہ آئندہ کبھی نہ اُٹھیں۔

12 بن یمین کی برکت:

بن یمین رب کو پیارا ہے۔ وہ سلامتی سے اُس کے
پاس رہتا ہے، کیونکہ رب دن رات اُسے پناہ دیتا ہے۔
بن یمین اُس کی پہاڑی ڈھلانوں کے درمیان محفوظ رہتا ہے۔

13 یوسف کی برکت:

رب اُس کی زمین کو برکت دے۔ آسمان سے قیمتی
اوس ٹپکے اور زمین کے نیچے سے چشمے پھوٹ نکلیں۔
14 یوسف کو سورج کی بہترین پیداوار اور ہر مہینے کا
لذیذ ترین پھل حاصل ہو۔
15 اُسے قدیم پہاڑوں اور ابدی وادیوں کی بہترین
چیزوں سے نوازا جائے۔
16 زمین کے تمام ذخیرے اُس کے لئے کھل جائیں۔
وہ اُس کو پسند ہو جو جلتی ہوئی جھاڑی میں سکونت کرتا تھا۔
یہ تمام برکتیں یوسف کے سر پر ٹھہریں، اُس کے سر پر جو
اپنے بھائیوں میں شہزادہ ہے۔
17 یوسف سانڈ کے پہلوٹھے جیسا عظیم ہے، اور اُس
کے سینگ جنگلی بَیل کے سینگ ہیں جن سے وہ دنیا کی انتہا
تک سب قوموں کو مارے گا۔ افرائیم کے بے شمار افراد
ایسے ہی ہیں، منسّی کے ہزاروں افراد ایسے ہی ہیں۔

18 زبولون اور اِشکار کی برکت:

اے زبولون، گھر سے نکلتے وقت خوشی منا۔ اے اِشکار،
اپنے خیموں میں رہتے ہوئے خوش ہو۔
19 وہ دیگر قوموں کو اپنے پہاڑ پر آنے کی دعوت
دیں گے اور وہاں راستی کی قربانیاں پیش کریں گے۔ وہ
سمندر کی کثرت اور سمندر کی ریت میں چھپے ہوئے خزانوں
کو جذب کر لیں گے۔

20 جد کی برکت:

مبارک ہے وہ جو جد کا علاقہ وسیع کر دے۔ جد
شیرببر کی طرح دبک کر کسی کا بازو یا سر پھاڑ ڈالنے کے
لئے تیار رہتا ہے۔
21 اُس نے اپنے لئے سب سے اچھی زمین چن لی،
راہنما کا حصہ اُسی کے لئے محفوظ رکھا گیا۔ جب قوم کے
راہنما جمع ہوئے تو اُس نے رب کی راست مرضی پوری کی
اور اسرائیل کے بارے میں اُس کے فیصلے عمل میں لایا۔

22 دان کی برکت:

دان شیرببر کا بچہ ہے جو بسن سے نکل کر چھلانگ
لگاتا ہے۔

23 نفتالی کی برکت:

نفتالی رب کی منظوری سے سیر ہے، اُسے اُس کی
پوری برکت حاصل ہے۔ وہ گلیل کی جھیل اور اُس کے
جنوب کا علاقہ میراث میں پائے گا۔

24 آشر کی برکت:
آشر بیٹوں میں سب سے مبارک ہے۔ وہ اپنے
بھائیوں کو پسند ہو۔ اُس کے پاس زیتون کا اِتنا تیل ہو کہ
وہ اپنے پاؤں اُس میں ڈبو سکے۔
25 تیرے شہروں کے دروازوں کے کنڈے لوہے
اور پیتل کے ہوں، تیری طاقت عمر بھر قائم رہے۔

26 یسورون* کے خدا کی مانند کوئی نہیں ہے، جو
آسمان پر سوار ہو کر، ہاں اپنے جلال میں بادلوں پر بیٹھ کر
تیری مدد کرنے کے لئے آتا ہے۔
27 ازلی خدا تیری پناہ گاہ ہے، وہ اپنے ازلی بازو
تیرے نیچے پھیلائے رکھتا ہے۔ وہ دشمن کو تیرے سامنے سے
بھگا کر اُسے ہلاک کرنے کو کہتا ہے۔
28 چنانچہ اسرائیل سلامتی سے زندگی گزارے گا،
یعقوب کا چشمہ الگ اور محفوظ رہے گا۔ اُس کی زمین اناج
اور انگور کی کثرت پیدا کرے گی، اور اُس کے اوپر آسمان
زمین پر اوس پڑنے دے گا۔
29 اے اسرائیل، تُو کتنا مبارک ہے۔ کون تیری
مانند ہے، جسے رب نے بچایا ہے۔ وہ تیری مدد کی ڈھال
اور تیری شان کی تلوار ہے۔ تیرے دشمن شکست کھا کر تیری
خوشامد کریں گے، اور تُو اُن کی کمریں پاؤں تلے کچلے گا۔“

موسیٰ کی وفات

34 یہ برکت دے کر موسیٰ موآب کا میدانی علاقہ چھوڑ
کر یریحو کے مقابل نبو پہاڑ پر چڑھ گیا۔ نبو پسگہ کے
پہاڑی سلسلے کی ایک چوٹی تھا۔ وہاں سے رب نے اُسے وہ
پورا ملک دکھایا جو وہ اسرائیل کو دینے والا تھا یعنی جلعاد کے
علاقے سے لے کر دان کے علاقے تک، 2 نفتالی کا پورا
علاقہ، افرائیم اور منسّی کا علاقہ، یہوداہ کا علاقہ بحیرۂ روم تک،
3 جنوب میں دشتِ نجب اور کھجور کے شہر یریحو کی وادی سے
لے کر ضُغر تک۔ 4 رب نے اُس سے کہا، ”یہ وہ ملک ہے
جس کا وعدہ مَیں نے قسم کھا کر ابراہیم، اسحاق اور یعقوب
سے کیا۔ مَیں نے اُن سے کہا تھا کہ اُن کی اولاد کو یہ ملک
ملے گا۔ تُو اُس میں داخل نہیں ہو گا، لیکن مَیں تجھے یہاں
لے آیا ہوں تاکہ تُو اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھ سکے۔“
5 اِس کے بعد رب کا خادم موسیٰ وہیں موآب کے
ملک میں فوت ہوا، بالکل اُسی طرح جس طرح رب نے کہا
تھا۔ 6 رب نے اُسے بیت فغور کی کسی وادی میں دفن کیا،
لیکن آج تک کسی کو بھی معلوم نہیں کہ اُس کی قبر کہاں ہے۔
7 اپنی وفات کے وقت موسیٰ 120 سال کا تھا۔ آخر
تک نہ اُس کی آنکھیں دھندلائیں، نہ اُس کی طاقت کم
ہوئی۔ 8 اسرائیلیوں نے موآب کے میدانی علاقے میں
30 دن تک اُس کا ماتم کیا۔
9 پھر یشوع بن نون موسیٰ کی جگہ کھڑا ہوا۔ وہ حکمت
کی روح سے معمور تھا، کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر
رکھ دیئے تھے۔ اسرائیلیوں نے اُس کی سنی اور وہ کچھ کیا جو
رب نے اُنہیں موسیٰ کی معرفت بتایا تھا۔
10 اِس کے بعد اسرائیل میں موسیٰ جیسا نبی کبھی
نہ اُٹھا جس سے رب روبرو بات کرتا تھا۔ 11 کسی اَور نبی
نے ایسے الٰہی نشان اور معجزے نہیں کئے جیسے موسیٰ نے
فرعون بادشاہ، اُس کے ملازموں اور پورے ملک کے
سامنے کئے جب رب نے اُسے مصر بھیجا۔ 12 کسی اَور نبی
نے اِس قسم کا بڑا اختیار نہ دکھایا، نہ ایسے عظیم اور ہیبت ناک
کام کئے جیسے موسیٰ نے اسرائیلیوں کے سامنے کئے۔

*اسرائیل